بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ و شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل مدظلہم

ترجمہ و شرح

کلماتِ قصار

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

ترتیب

آغا [illegible] علی [illegible]

ترجمہ و شرح

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل مدظلہم

ناشر

رضا کار بک ڈپو بھاٹی گیٹ لاہور

تعداد ۱۰۰۰ ہدیہ [illegible] روپیہ پچاس پیسے

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	مقدمہ حضرت علی علیہ السلام اور اسلام	۱۷	۱۷	جہالت	۳۲
			۱۸	شریف	″
۱	عالم و جاہل میں فرق	۲۹	۱۹	احسان	″
۳	حق کی حقیقت	″	۲۰	غداری	″
۴	کتاب	″	۲۱	عادت	″
۵	خودپسند	″	۲۲/۲۳	سرکشی	″
۶	مال و علم	″	۲۴	کنجوس	۳۳
۷	حکمت	۳۰	۲۵	شرمندگی	″
۸	خوشحالی و بدحالی میں		۲۶	محبت	″
	طریق عمل	″	۲۷	علم و حق	″
۹	طالب علم	″	۲۸	فتنہ	″
۱۰	خاموشی	″	۲۹	علم و جہل	″
۱۱	حماقت	۳۱	۳۰	تواضع	″
۱۲	غصّہ	″	۳۱	جھوٹ	″
۱۳	لالچ	″	۳۲	حسد	″
۱۴	حسد	″	۳۳	محبت	۳۴
۱۵	اُمیدیں اور دولت	″	۳۴	سچا دوست	″
۱۶	میانہ روی	″	۳۵	دشمنی کا سبب	″

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۶	جھوٹا اور سچا	۳۴
۳۷	عہد شکنی	″
۳۸	نتیجۂ ظلم	″
۳۹	تکبّر و فضول خرچی	″
۴۰/۴۱	تقویٰ	۳۵
۴۲	معافی	″
۴۳	انصاف	″
۴۴	تجربہ	″
۴۵	صحت	″
۴۶	علم کی حد نہیں	″
۴۷	خوش مزاجی	۳۶
۴۸	عالم و جاہل	″
۴۹	وعدہ	″
۵۰	ایک دشمن	″
۵۱	بے وطن	″
۵۲	مشورہ	″
۵۳	زبان	″
۵۴	علم و عقل	۳۷
۵۵	عالم و جاہل کا فرق	″
۵۶	خاموشی کے معنی	″
۵۷	منافق	۳۷
۵۸	معانی	″
۵۹	احسان اور احسان جتانا	۳۸
۶۰	ڈرپوک	″
۶۱	علم و عقل	″
۶۲	عقلمند	″
۶۳	جاہل کی خاصیت	″
۶۴	دعویٰ بلا دلیل	″
۶۵	کریم کی عادت	″
۶۶	فصاحت کیا ہے	۳۹
۶۷	حسد کا علاج	″
۶۸	شریر کی فطرت	۴۰
۶۹	دُور اندیش	″
۷۰	جلدی	″
۷۱	آزمائش سے پہلے اعتماد	″
۷۲	معیارِ شرافت	″
۷۳	زبان ترجمانِ شعور ہے	۴۱
۷۴	یک جان دو قالب	″
۷۵	جاہل پتھر ہے	″
۷۶	انسان اور درخت	″

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۷	گفتگو کی مثال	۴۲	۹۵	محبت و اعتماد میں فرق	۴۷
۷۸	پاکدامنی	〃	۹۶	جانوروں کا خیال رکھو	〃
۷۹	مذاق کا نقصان	〃	۹۷	دشمن سے مشورہ کرو	〃
۸۰	عقلمند اور رازداری	۴۳	۹۸	سائل کا احترام	۴۸
۸۱	سچ	〃	۹۹	عزیزوں کے حقوق	
۸۲	وقت کو غنیمت جانو	〃		اور احترامات	〃
۸۳	عالم کا تصور	〃	۱۰۰	سنو اور چپ رہو	۴۹
۸۴	ہرچہ بر خود می پسندی	〃	۱۰۱	عمل سے قوت بحال رہتی ہے	〃
۸۵	قناعت حرص کا علاج	۴۴	۱۰۲	اپنے سے کمتر کو دیکھو	〃
۸۶	کمال کے ساتھ زوال		۱۰۳	جھوٹے بچو	〃
	کا خیال رکھو	〃	۱۰۴	تقویٰ	۵۰
۸۷	چغلخور کو جھٹلا دو	〃	۱۰۵	کمال ہے کہ یہ آدمی	〃
۸۸	ہرچہ بر خود می پسندی	〃	۱۰۶	دولت کا نشہ	۵۱
۸۹	احسان کا بدلہ شکریہ،		۱۰۷	فرار	〃
	شکریہ کا بدلہ احسان	۴۵	۱۰۸	بدبختی	〃
۹۰	بردباری اور غصہ کا فائدہ	〃	۱۰۹	مشورہ	〃
۹۱	ملازم کو کب سزا دی جا سکتی ہے	۴۶	۱۱۰	حق شناسی	۵۲
۹۲	دشمن مشیر اور جاہل دوست	〃	۱۱۱	خلوص گفتار و کردار	〃
۹۳	عذر قبول کر لیا کرو	〃	۱۱۲	چاپلوسی نہ سنو	〃
۹۴	خود داری	〃	۱۱۳	عمل و علم	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۴	علم و عزت	۵۲	۱۳۳	خودستائی	۵۶
۱۱۵	بارش کا پانی مفید ہے	〃	۱۳۴	مفید ترین آدمی	۵۷
۱۱۶	چغل خوری	۵۳	۱۳۵	ترک تمنّا	〃
۱۱۷	غصّہ	〃	۱۳۶	قول و فعل	〃
۱۱۸	چاپلوسی نہ کرو	〃	۱۳۷	بردبار	〃
۱۱۹	عورتوں سے عشق نہ کرو۔	〃	۱۳۸	علم کا معیار	〃
۱۲۰	بے موقع نہ بولو	۵۴	۱۳۹	خاموشی	۵۸
۱۲۱	ایسا کام نہ کرو جسے کرتے شرماؤ	〃	۱۴۰	وفاداری	〃
۱۲۲	زبان	〃	۱۴۱	بدی سے پرہیز نیکی کرنے سے بہتر ہے	〃
۱۲۳	توہین خیر عمل نہ کرو	〃	۱۴۲	دنیا کی تعریف	〃
۱۲۴	قابلِ رحم عالم	۵۵	۱۴۳	اُصولِ تنقید	〃
۱۲۵	مشورہ	〃	۱۴۴	تاثیر کلام کا سبب	۵۹
۱۲۶	اپنے تئیں عقلمند سمجھنے والا	〃	۱۴۵	قطع تعلق کا جواز	〃
۱۲۷	انتقام	〃	۱۴۶	با اختیار کی معافی	۶۰
۱۲۸	بہترین عدل	۵۶	۱۴۷	صبر و استقلال کا نکتہ	〃
۱۲۹	سب سے بڑا ناکام	〃	۱۴۸	احسان کا قاعدہ	۶۱
۱۳۰	سب سے بڑا فاتح	〃	۱۴۹	توبہ	〃
۱۳۱	ذلیل آدمی	〃	۱۵۰	خواہشات کب فنا ہوتے ہیں	〃
۱۳۲	علم مفید	〃	۱۵۱	عالم ہو یا طالب علم	۶۲

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۱۵۲	فرشتے کی آواز	۶۲
۱۵۳	دُنیا کی مثال	۶۳
۱۵۴	فرصت کو غنیمت سمجھو	؍؍
۱۵۵/۱۵۶	دُنیا	۶۳/۶۴
۱۵۷	حُبِ دُنیا اور عشقِ خُدا	۶۴
۱۵۸	مَیں اور میرا قول و فعل	؍؍
۱۵۹	خرچ کی ضرورت	۶۵
۱۶۰	بنیادِ عزّت	؍؍
۱۶۱	قدرِ جوہر شاہ داند	؍؍
۱۶۲	طولِ گفتگو	۶۶
۱۶۳	علم و عمل پر ایک نکتہ	؍؍
۱۶۴	عوام پر ستم ہے	؍؍
۱۶۵	احسان و غلامی	؍؍
۱۶۶	فراوانیٔ دولت اور تاثیرِ کلام کا سبب	۶۷
۱۶۷	منافق اور جھوٹ	؍؍
۱۶۸	دُور اندیشی	؍؍
۱۶۹	خاموشی	؍؍
۱۷۰	نرم مزاجی	۶۸
۱۷۱	دانشمندی	؍؍
۱۷۲	کشادہ روئی	۶۸
۱۷۳	لالچ	؍؍
۱۷۴	غور و فکر	؍؍
۱۷۵	حاسد	؍؍
۱۷۶	تکبر چلتی پھرتی چھاؤں ہے	؍؍
۱۷۷	بولو پہچانے جاؤ	۶۹
۱۷۸	حماقت کی پہچان	؍؍
۱۷۹	جلد بازی	؍؍
۱۸۰	بڑھاپا	؍؍
۱۸۱	زندگی کی بے کیفیاں	۷۰
۱۸۲	تین پریشانیاں	؍؍
۱۸۳	تین قابلِ رحم افراد	؍؍
۱۸۴	تقوےٰ	؍؍
۱۸۵	حُسنِ تدبّر	؍؍
۱۸۶	خوش اخلاقی	۷۱
۱۸۷	حُسنِ ظن	؍؍
۱۸۸	حُسنِ تدبیر	؍؍
۱۸۹	حاکم کا فرض	؍؍
۱۹۰	بہترین حاکم	؍؍
۱۹۱	بہترین دوست	۷۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۹۲	میانہ روی	۷۲
۱۹۳	اخلاق	〃
۱۹۴	ہمہ گیری کا اُصول	〃
۱۹۵	تقویٰ	〃
۱۹۶	شہد کی مکھی بنو	۷۳
۱۹۷	پرہیزگاری	〃
۱۹۸	احتیاط	〃
۱۹۹	ذلیلوں کی حکومت	〃
۲۰۰ / ۲۰۱	دنیا	۷۴
۲۰۲	اُصولِ معاشرت	۷۴
۲۰۳	سلوک	〃
۲۰۴	صدقہ	۷۵
۲۰۵	نابینائی اچھی چیز ہے	〃
۲۰۶	فضول خرچی	〃
۲۰۷	شرافت	〃
۲۰۸	حق کا حمایتی قابلِ دعا ہے	۷۶
۲۰۹	غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ	〃
۲۱۰	ترکِ گناہ	〃
۲۱۱	تقویٰ	۷۷
۲۱۲	کمالِ سخاوت	〃
۲۱۳	علم	۷۷
۲۱۴	بہت سے بیگناہ بھی پکڑے جاتے ہیں	〃
۲۱۵	زبان اور تلوار	〃
۲۱۶	ناقابلِ جواب	۷۸
۲۱۷	ایک نقطے سے محبت / ایک لفظ سے جنگ	〃
۲۱۸	غلط اندیشی	〃
۲۱۹	عزیز بھی بیگانے ہوتے ہیں	۷۹
۲۲۰	بات اور تیر	〃
۲۲۱	عزیزوں سے بیگانے اچھے	〃
۲۲۲	بے طلب ملتا ہے	〃
۲۲۳	اصرار بُرا ہے	۸۰
۲۲۴	ظالم	〃
۲۲۵	راز داری	〃
۲۲۶	زکوٰۃِ بادشاہی	〃
۲۲۷	زکوٰۃ حسن	〃
۲۲۸	زکوٰۃ اختیارات	〃
۲۲۹	زکوٰۃ شجاعت	۸۱
۲۳۰	کینہ پروری	〃
۲۳۱	عالم کی غلطی	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۳۲	زبان کی لغزش	۸۱
۲۳۳	بیماریِ دل	〃
۲۳۴	غیبت سُننا	〃
۲۳۵	محسن سے بدظنی	۸۲
۲۳۶	لمحہ بھر کی توہین	〃
۲۳۷	غفلت کا نشہ	〃
۲۳۸	توجہ شرط ہے	〃
۲۳۹	ظالم حاکم کی مثال	〃
۲۴۰	برخود غلط	〃
۲۴۱	معاف نہ کرنے والا	۸۳
۲۴۲	جو تمہارے عیب چھپائے	〃
۲۴۳	بدترین حاکم	〃
۲۴۴	بے حیا بدکار	〃
۲۴۵	بدترین سرزمین	〃
۲۴۶	بدترین دوست	۸۴
۲۴۷	عیب جوئی	〃
۲۴۸	علم و عقل کی آخری حد	〃
۲۴۹	نیکی کا بدلہ بدی سے دینا	۸۵
۲۵۰	مشورہ	〃
۲۵۱	جوانی اور صحت	〃
۲۵۲	خاموشی	۸۵
۲۵۳	اصول حفظانِ صحت	〃
۲۵۴	عقلمند کا گریان	۸۶
۲۵۵	باطل کی حمایت ظلم ہے	〃
۲۵۶	موت سے غفلت	〃
۲۵۷	بے ہودہ گوئی	〃
۲۵۸	صبر	〃
۲۵۹	امتحان	۸۷
۲۶۰	دشمنی دوستی کے وقت اعتیاز	〃
۲۶۱	قسمت کی بات ہے	〃
۲۶۲	عزیزوں کی دشمنی	〃
۲۶۳	علم گمراہی ہے	۸۸
۲۶۴	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	〃
۲۶۵	بے نیازی کا مطلب	〃
۲۶۶	منافقت عام ہے	〃
۲۶۷	نیکی کرنے والا	〃
۲۶۸	وقت کی قدر کرو	۸۹
۲۶۹	انسانیت کا معیار	〃
۲۷۰	خیالات آئینہ ہیں	〃
۲۷۱	بدکار فاسق سے بچو	۹۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۷۲	پہلے سوچ لو پھر بولو	۹۰	۲۹۳	چاپلوسی	۹۴
۲۷۳	ٹھوکر اور غلطی	〃	۲۹۴	دوستی کا معیار	〃
۲۷۴	حق کی قلت مضر نہیں	〃	۲۹۵	محافظ آبرو	〃
۲۷۵	جیسی کرنی ویسی بھرنی	۹۱	۲۹۶	خوشی اور غم	〃
۲۷۶	غمِ دُنیا بیکار ہے	〃	۲۹۷	محبت حضرت علی علیہ السلام	〃
۲۷۷	تہذیب کی اہمیت	〃	۲۹۸	سچ اور بہادری	۹۵
۲۷۸	علم کی زیادتی	〃	۲۹۹	جاہل کی زبان	〃
۲۷۹	یہ زبان	۹۲	۳۰۰	ریاکار	〃
۲۸۰/۲۸۱	گم کردہ راہ	〃	۳۰۱	کھانا اور کھلانا	〃
۲۸۲	زندگی	〃	۳۰۲	جلدی	〃
۲۸۳	ہنسی	〃	۳۰۳	قناعت	〃
۲۸۴	فرض	〃	۳۰۴	مردانگی	۹۶
۲۸۵	دولت کی زیادتی	〃	۳۰۵	زندگی کی غیر افادیت	〃
۲۸۶	بے ہودہ گوئی	۹۳	۳۰۶	سراب کی طرف دوڑنے والا	〃
۲۸۷	فضول خرچی	〃	۳۰۷	پہلے اپنی اصلاح کرو۔	〃
۲۸۸	رہنمائی	〃	۳۰۸	طالب علم اور قوت برداشت	〃
۲۸۹	موت	〃	۳۰۹	حصولِ مقصد	۹۷
۲۹۰	عقل و زبان	〃	۳۱۰	جو دوسروں کیلئے کنواں	〃
۲۹۱	قسم	〃	۳۱۱	اعزا کا تحفظ	〃
۲۹۲	ہائے جہنم	〃	۳۱۲	اپنی اصلاح	۹۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۱۳	انسان اور جانور	۹۸	۳۳۳	مردم شناس	۱۰۲
۳۱۴	رازداری کا نفسیاتی اصول	״	۳۳۴	علم چور	״
۳۱۵	دعائے موت کا مستحق	״	۳۳۵	قطع رحم	״
۳۱۶	شرمندگی کا سبب	״	۳۳۶	ظرافت	״
۳۱۷	عقل و ہوش	۹۹	۳۳۷	نیکی کا بدلہ	״
۳۱۸	بیکار کی زحمت	״	۳۳۸	طول عمر	״
۳۱۹	بے نیازی	״	۳۳۹	بڑی کھوگے بڑی سنوگے	״
۳۲۰	جھوٹے مداح	״	۳۴۰	خوش گذران	۱۰۳
۳۲۱	انصاف اور بے نیازی	۱۰۰	۳۴۱	سچائی	״
۳۲۲	ریا زدہ خودشناس	״	۳۴۲	کامیابی کا راز	״
۳۲۳	صورت و سیرت	״	۳۴۳	سیاست و ریاست	״
۳۲۴	میانہ روی	״	۳۴۴	سلطنت کی مخالفت	״
۳۲۵	رازداری	״	۳۴۵	بدن چور	״
۳۲۶	ظلم دکرنے کا راز	״	۳۴۶	اظہار غربت	۱۰۴
۳۲۷	صاحب فکر	۱۰۱	۳۴۷	سوال و علم	״
۳۲۸	مردم بیزاری	״	۳۴۸	موت	״
۳۲۹	طالب علم	״	۳۴۹	روک ٹوک	״
۳۳۰	رحم	״	۳۵۰	بخیل	״
۳۳۱	یتیم پروری	״	۳۵۱	بُری صحبت	״
۳۳۲	باطل پسندی	״	۳۵۲	دُنیا طبع ہوجائے گی	״

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۳۵۳	ناتجربہ کاری	۱۰۴	۳۷۳	شیر کی خیانت	۱۰۷
۳۵۴	کوشش	۱۰۵	۳۷۴	بلندی عروج کا اصول	″
۳۵۵	بداخلاق	″	۳۷۵	قناعت	″
۳۵۶	سچائی	″	۳۷۶	مشورہ	۱۰۹
۳۵۷	نرم مزاجی	″	۳۷۷	گوشہ نشینی	″
۳۵۸	کم خوری	″	۳۷۸	صبر	″
۳۵۹	مسلسل کوشش	″	۳۷۹	ظلم کا بدلہ ظلم	″
۳۶۰	مطلبی دوست	″	۳۸۰	پرہیز	″
۳۶۱	کسی خوفزدہ کو امان دینا	۱۰۶	۳۸۱	معرفت خدا	″
۳۶۲	جھوٹا	″	۳۸۲	دُور اندیشی	″
۳۶۳	صاف دلی	″	۳۸۳	مالِ کمال سے طلبگار	۱۱۰
۳۶۴	خیالِ موت کا فائدہ	″	۳۸۴	بہادری عزت ہے	″
۳۶۵	خیانتِ سرکار	″	۳۸۵	خاموشی	″
۳۶۶	خلوص	۱۰۷	۳۸۶	دُور اندیش	″
۳۶۷	عاقل کیلئے ارشارہ	″	۳۸۷	نفس کا احترام	″
۳۶۸	حُسنِ ظن	″	۳۸۸	مردم شناس	″
۳۶۹	راضی برضاء	″	۳۸۹	توجہ	″
۳۷۰	بخیل	″	۳۹۰	زہد	″
۳۷۱	سُستی کا نتیجہ	″	۳۹۱	صبر	۱۱۱
۳۷۲	چشم پوشی	″	۳۹۲	محبت کا اثر	″

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۹۳	بیوقوفوں کا دوست	۱۱۱	۴۱۳	ہر مقصد میں کامیابی ضروری نہیں	۱۱۴
۳۹۴	عقلمندوں کا دوست	〃	۴۱۴	دو میں سے ایک سچا	〃
۳۹۵	کاہلی کا سبب	〃	۴۱۵	انسان کی حقیقت	۱۱۵
۳۹۶	زہد کا مطلب	〃	۴۱۶/۴۱۷	علی کا ایمان	〃
۳۹۷	حکمت	〃	۴۱۸	عقل	〃
۳۹۸	عقلمند بے نیاز ہے	۱۱۲	۴۱۹	زبان	۱۱۶
۳۹۹	حفاظت سلطنت کا طریقہ	〃	۴۲۰	عظمت خالق	〃
۴۰۰	نیکی کرکے بھول جاؤ	〃	۴۲۱	محاسبۂ نفس	〃
۴۰۱	معززین کی بدقسمتی	〃	۴۲۲	زندگی دوڑ رہی ہے	۱۱۷
۴۰۲	احمق کی پہچان	〃	۴۲۳	منافقت	〃
۴۰۳	کم ہمتی اور حسد	〃	۴۲۴	صبر	〃
۴۰۴	ذلیلوں کی مدح	۱۱۳	۴۲۵	غم فرزند	〃
۴۰۵	اچھوں کو دکھ دینا	〃	۴۲۶	دنیا ایک سایہ ہے	〃
۴۰۶	ہنرمندوں کی قدر کرو۔	〃	۴۲۷	معاشرتی ترقی کا راز	۱۱۸
۴۰۷	خیانت	〃	۴۲۸	بیچارہ انسان	〃
۴۰۸	کمینوں کی صحبت	〃	۴۲۹	تعریف نہیں مذاق	〃
۴۰۹	حفاظت آبرو مردانگی ہے	۱۱۴	۴۳۰	مشرق و مغرب کا فاصلہ	۱۱۹
۴۱۰	بہترین شرف	〃	۴۳۱	دنیا دار	〃
۴۱۱	حاکم کا فرض	〃	۴۳۲	نصیحت و تنبیہ	〃
۴۱۲	حلال کی کمائی	〃	۴۳۳	یہ سانسیں	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۲۴	خود داری	۱۱۹	۴۵۵	رائے کی اہمیت	۱۲۳
۴۲۵	بے حیائی	״	۴۵۶	بے موقع نہ بولو	۱۲۴
۴۲۶	ہوس	۱۲۰	۴۵۷	سرمایہ دار کا معیار	״
۴۲۷	ناخلف اولاد	״	۴۵۸	صدر نشینی سے بچو	״
۴۲۸	بے موقع امداد و خیرات	״	۴۵۹	دوسرے کی غلطی پر خوش نہ ہو	״
۴۲۹	وزیر	״	۴۶۰	دوست کا دشمن	״
۴۳۰	شریف کا عہد	״	۴۶۱	غلطی، سزا، معافی	״
۴۳۱	برے ہمنشین سے تنہائی اچھی	״	۴۶۲	مشورہ	۱۲۵
			۴۶۳	محتاج کو نہ ٹالو	״
۴۴۲/۴۴۳	فرار	۱۲۱	۴۶۴	حقوق کی اہمیت	״
۴۴۴	علی اور سیاست	״	۴۶۵	کثرتِ احباب	״
۴۴۵	طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ	״	۴۶۶	محسن سے نیکی کرو	۱۲۶
۴۴۶	بات کو دیکھو بات کرنے والا نہ دیکھو	״	۴۶۷	پریشانی کے وقت حاکم سے نہ ملو	״
۴۴۷	کسی کے دشمن نہ بنو	۱۲۲	۴۶۸	تھوڑی بخشش سے نہ شرماؤ	۱۲۷
۴۴۸	اظہار ناواقفیت	״	۴۶۹	نیک و بد کو برابر نہ سمجھو	״
۴۴۹/۴۵۰	دشمن کو نظر انداز نہ کرو	״	۴۷۰	غم نہ کھاؤ	״
۴۵۱	بلاؤں سے نہ گھبراؤ	۱۲۳	۴۷۱	قناعت	״
۴۵۲	سوچ کر بولو	״	۴۷۲	حلم	״
۴۵۳	لڑنے سے پہلے سوچ لو	״	۴۷۳	ادب	۱۲۸
۴۵۴	نامعلوم باتیں جھٹلاؤ	״	۴۷۴	ہوس و عقل	״

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۷۵	لذت و آفت	۱۲۸
۴۷۶	مومن اور شکم	״
۴۷۷	اسبابِ زوالِ حکومت	״
۴۷۸	عزتیں	״
۴۷۹/۴۸۰	مظلوم	۱۲۹
۴۸۱	کمال	״
۴۸۲	دُنیا کو طلاق	״
۴۸۳	اختلاف کا نتیجہ	״
۴۸۴	وقت کی اہمیت	۱۳۰
۴۸۵	بخیل	״
۴۸۶	خاموشی اور جھوٹ	״
۴۸۷	دُنیا زہر ہے	״
۴۸۸	زبان اور سر	״
۴۸۹	علم کی خوبی	״
۴۹۰	دولت اور دنیا	۱۳۱
۴۹۱	عشق	״
۴۹۲	مفلس سخی	״
۴۹۳	حسن تحریر	״
۴۹۴	عقل کی قوت	۱۳۲
۴۹۵	وعظ باعمل سے نصیحت حاصل کرو	״

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۹۶	مایوس نہ ہو	۱۳۲
۴۹۷	بدکاریوں کا اعلان	״
۴۹۸	ظلم	۱۳۳
۴۹۹	پُرخودی	״
۵۰۰	احمق کی دوستی	״
۵۰۱	شریروں کی دوستی	״
۵۰۲	جاہل عالم کو نہیں جانتا	״
۵۰۳	جہالت بڑی خطر شئے ہے	۱۳۴
۵۰۴	آرزو	״
۵۰۵	بدمزاجی	״
۵۰۶	دل	۱۳۵
۵۰۷	جاہل عبادت گزار	״
۵۰۸	ایمان و عقل	״
۵۰۹	نیند اور موت	״
۵۱۰	آج کے لوگ کل کی تاریخ	״
۵۱۱	مروت کے معنی	۱۳۶
۵۱۲	بڑھاپے	״
۵۱۳	عزت کہاں ہے	״
۵۱۴	دُنیا سے بہتر	״
۵۱۵	اطاعت کا نتیجہ	״

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۱۶	عیوب ڈھونڈنے والے کو دوست نہ بناؤ	۱۳۷
۵۱۷	بدزبان	〃
۵۱۸	زیادہ گوئی	〃
۵۱۹	مضحکہ خیز باتیں	〃
۵۲۰	چاپلوسی	۱۳۸
۵۲۱	بدکاروں کی دوستی	〃
۵۲۲	بے دست و پا اور ظلم	〃
۵۲۳	ادائے حقوق	〃
۵۲۴	اقبال کی برکت	۱۳۹
۵۲۵	عزتیں	〃
۵۲۶	نعمت ملائے نعمت	〃
۵۲۷	ہوس رانی کا نتیجہ	۱۴۰
۵۲۸	سب سے بڑا عیب	〃
۵۲۹	توبہ سے بہتر	〃
۵۳۰	بہترین زندگی	〃
۵۳۱	مشکل ترین تدبیر	〃
۵۳۲	کمزور دشمن کی پہچان	۱۴۱
۵۳۳	کمینہ کی ترقی	〃
۵۳۴	دوسرے کے عیب دیکھ کر سبق لو	〃
۵۳۵	مظلوم کی مدد کرو	۱۴۱
۵۳۶	عالم کی خدمت کرو	۱۴۲
۵۳۷	سیر کرو	〃
۵۳۸	دوراندیشی	〃
۵۳۹	تمہاری دنیا میری نظر میں	〃
۵۴۰	زمین کی حیثیت	〃
۵۴۱	کھانا اور لڑنا	۱۴۳
۵۴۲	قبولیت دعا	〃
۵۴۳	علی علیہ السلام اور موت	〃
۵۴۴	دوراندیش اور عاقل کا فرق	۱۴۴
۵۴۵	دنیا و آخرت کا رشتہ	〃
۵۴۶	وقت کی قدر کرو	〃
۵۴۷	صبر	۱۴۵
۵۴۸	وقت کی قدر کرو	〃
۵۴۹	وفاداری کی انتہا	〃
۵۵۰	جیسا ہو گے ویسا سمجھے جاؤ گے	۱۴۶
۵۵۱	تہذیب حاصل کرو	〃
۵۵۲	موت	۱۴۷

نمبرشمار	عنوان	صفحہ	نمبرشمار	عنوان	صفحہ
۵۵۳	دُنیا دار	۱۴۷	۵۶۰	دُوراندیشی	۱۴۹
۵۵۴	مشورہ	"	۵۶۱	ذلیلوں کی تعریف	"
۵۵۵	صحت و زندگی	۱۴۸	۵۶۲	علم	"
۵۵۶	بے شرم	"	۵۶۳	لباس پوشی	"
۵۵۷	مالِ یتیم	"	۵۶۴	طاقت ور	"
۵۵۸	جوابِ جاہلاں	"	۵۶۵	زبان	۱۵۰
۵۵۹	احترام طلباء وعلماء	"	۵۶۶	احتیاط	"
			۵۶۷	صحبت اہل علم	"

(دی کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لمیٹڈ لاہور)

اور

اسلام

ہر تحریک کے علمبردار روح تحریک کے آئینہ دار ہوا کرتے ہیں۔ اسلام ایک الٰہی تحریک اور خداوندی قانون ہے۔ اس دعوت کا آخری داعی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساپیغمبر مقدس ہے۔ قرآن مجید نے اس دین کی تاریخ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کی ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لفظ "مسلم" کا واضع بتایا ہے جناب ابراہیم علیہ السلام پہلے پیغمبر ہیں جنھوں نے دین خداوندی کا نام اسلام اور اس دین کے پرستاروں کو مسلمان کہا:

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ الَّذِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

یہ ملت تمہارے جد بزرگوار ابراہیم کی ملت ہے انھوں نے تمہیں مسلمان کا نام دیا ہے۔

پھر دوسرے موقع پر انہیں حضرت ابراہیم کیلئے ہے کہ خانہ کعبہ کی تعمیر فرما

رہے تھے، دل میں انسانیّت کی ترقی کا جذبہ اور دینِ اسلام کی سربلندی کی تمنائیں مچل رہی تھیں۔ قرآن مجید نے اس واقعہ کو بڑے عجیب انداز میں نقل فرمایا ہے :-

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (۱۲۸)

(وہ موقع) جب ابراہیم و اسمٰعیل خانۂ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے (حضرت ابراہیم و اسمٰعیلؑ نے کہا) ہمارے پروردگار ہماری طرف سے یہ خدمت قبول فرما۔ کیونکہ تو سمیع و علیم ہے۔ ہمارے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار (مسلم) قرار دے اور ہماری ذریّت کو امّت مسلمہ (فرمانبردار جماعت) اور ہمیں آئینِ عبادت سمجھا دے، اور ہمارے لئے بندگی و عبودیت کو آسان رکھنا کیونکہ تو بہت بخشنے والا اور بے انتہا رحم کرنیوالا ہے۔

— رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَیُزَکِّیْھِمْ ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (۱۲۹) بقرہ

ہمارے پالنے والے میری ہی اولاد میں سے انہی کے لئے ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو ان لوگوں کو تیری آیتیں پڑھ کر سنا دے اور انہیں کتاب

وحکمت کی تعلیم دے اور ان کے نفسوں کو پاک کرے، تو ہر چیز پر
پوری قدرت اور مہربانی کی تہہ کو اچھی طرح جانتا ہے۔
پھر قرآن مجید نے بعثت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبولیت دعائے
ابراہیمی کا یوں ذکر کیا:

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْهِمْ الخ

اللہ نے مومنوں پر یہ احسان کیا ہے کہ ان میں ایک ایسا رسول مبعوث
فرمایا جو ہماری آیتوں کی تلاوت بھی کرتا ہے انہیں پاکیزگی نفس کی
عزت بھی دیتا ہے اور تعلیم کتاب وحکمت بھی۔
یہ رسول نسل حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کا جوہر اور دعائے
ابراہیمؑ و اسماعیل علیہما السلام کی قبولیت۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی شکل میں ظاہر ہوا۔
مشیت ایزدی یہ تھی کہ ہمارے پیغمبر کی اولاد نرینہ نہ رہے مگر حضرت علی
علیہ السلام کو اولاد کا جانشین بنایا۔ خلیل اللہ نے کعبہ بنانے میں اپنے
فرزند اسماعیل کو شریک کیا، اور پیغمبر کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر
اسلام میں علی بن ابی طالب علیہم السلام نے شرکت کی۔
آغاز دعوت اسلام سے انتہاء حیات مبارکہ تک سفر حضر جنگ و
صلح، خلا ملا میں علی علیہ السلام کی موجودگی نے حبیب خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے لیئے قوت بازو، شریک تبلیغ کا شرف پایا اور کتاب و

حکمت اتزکیۂ نفس کی وہ باریکیاں حاصل کیں کہ دُنیا محوِ حیرت ہوگئی۔

علماءِ اسلام نے عظمت و فضائل کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے وہ ایک طرف اور نہج البلاغہ دُوسری طرف رکھ کر دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ اسلام علی ابن ابیطالبؑ کے سراپا میں یوں نظر آرہا ہے۔ جیسے آئینہ میں تصویر اعتقاد و اعمال، احکام و مسائل، رموز و نکات، خلوص و عصمت، علم و حکمت، شال و کردار کی تشریح کے لیے جب بھی کوئی بات دیکھنا ہو تو اسلام کے پھیلے ہوئے دفتر کو ذات علی علیہ السلام میں اور ذاتِ علیؑ کے اوصاف و صفات کو دفتر اسلام میں دیکھیئے۔ جہاں جہاں حق ہوگا وہاں وہاں علیؑ اور جہاں جہاں علی علیہ السلام ہونگے وہاں وہاں حق ہوگا۔ حکمتوں کے شہر کا باب داخلہ علیؑ ہونگے۔

تفسیر قرآن ہو، یا تدوین حدیث۔ تشریح سنّت ہو یا بیانِ شریعت، حلِ مشکلات ہو، یا فیصلۂ قضایا۔ ہر منزل میں دین کا ذمہ دار اور مسائل کا فیصلہ کن نبی اکرمؐ کا ہی پروردہ ہوگا۔

اسلام، حکمِ خُدا کے سامنے مجسمۂ فرمان برداری ہے اور علی ابن ابیطالب اس کی مثال بے مثالی لیکن یہ مثالیت ذہنی جمود تو ملی کے اضمحلال، تقلید بے جان سے عبارت نہیں بلکہ اس میں حرکت ہے، ارتقا ہے۔ کشش ہے، تاثیر ہے، زندگی ہے۔ خود فرمایا کرتے تھے :

لَوْلَا الدِّیْنُ لَکُنْتُ اَدْھَی الْعَرَبِ۔

اگر دین کی حد بندیاں نہ ہوں تو عرب کے سیاستدانوں کو میری گرد قدم بھی نہ ملتی

إِنَّا لَنَحْنُ لَأُمَرَاءُ الْكَلَامِ

ہم فن خطابت کے امیر ہیں :

يَنْحَدِرُ عَنِّي السَّيْلُ وَلَا يَرْقَى إِلَيَّ الطَّيْرُ۔

مجھ سے سیلاب بہ کر نیچے پھیلتے ہیں میری بلندیوں تک ہم کے طائر نہیں پہنچ سکتے۔

پھر اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا :

مَا شَكَكْتُ فِي الْحَقِّ مُذْ أُرِيتُهُ۔ (نہج البلاغہ جملہ ۱۷۶)

جب سے حق نظر آیا کبھی شک نہیں کیا۔

مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا ضُلَّ بِي

نہ کبھی جھوٹ بولا، نہ جھوٹی خبر مجھے ملی، نہ میں گمراہ ہوا، نہ مجھے

کوئی گمراہ کرا سکا۔ (نہج جملہ ۱۷۷)

اَللّٰهُمَّ !

إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَنَابَ وَسَمِعَ وَأَجَابَ لَمْ يَسْبِقْنِي

إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِالصَّلٰوةِ ۔

خداوندا !

میں پہلا شخص ہوں جس نے تیری دعوت قبول کی، حکم سنے اور

پیروی کی مجھ سے پہلے صرف رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی نے نماز پڑھی۔

نیز ملاحظہ ہو خطبہ ۱۸۵ صہ ۵۶۸ جس میں آپ نے فرمایا ہے :

اصحاب پیغمبرؐ اچھی طرح جانتے ہیں کہ میں نے خدا و رسولؐ کے کسی حکم

کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ٹالا، میں نے ان کی ایسے مقامات پر

نصرت کی جہاں سے بڑے بڑے سورما ہٹ گئے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے موقع پر ان کا سر مبارک میری گود میں تھا۔ ان کا نفس میرے سامنے اعلیٰ علیین سدھار این نے ان کے غسل وکفن کے فرائض انجام دیے۔ ام خ

اسلام میں صرف ایک علی علیہ السلام ہیں جن کو یہ اعزاز میسر ہوئے اس کا نتیجہ یہ تھا کہ قرآن انکی زبان سے بولتا تھا۔ اور مسلمان ان کے سامنے سر تسلیم وعظمت جھکائے ہے۔ وہ کہتا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ

وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ

---

(۲)

اسلام علم وعمل کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ اسلام میں دو چیزیں سب پر اولیت رکھتی ہیں۔

قرآن ——— اور ——— سیرت نبیؐ

علی بن ابی طالب علیہ السلام دونوں کے جامع و شارح ہیں، اس لئے ہم ان کے اقوال و احکام، سیرت و کردار کو اہم ترین اور بنیادی مرجع قرار دینے پر مجبور ہیں۔

صدر اسلام اور آغاز عہد تصانیف سے مسلمانوں نے اقوال واعمال وفضائل علی علیہ السلام پر توجہ دی۔ اور یہ ستارا ان علی نے

ہمیشہ ان چیزوں کو سرآنکھوں سے لگایا۔

جاحظ و رضیؒ کا تو نام مشہور ہی ہے ان سے پہلے بے شمار علماء نے حضرت کے اقوال و خطب و قضایا و حکم کو جمع کیا[1]۔ ان کلمات کو حرزِ جان و ابرحے ایمان بنایا۔ بلاشبہ یہ کہنا مشکل ہے کہ مسلمانوں نے حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام کے اشعار سے زیادہ فیض پایا کہ خطبات و کلمات و خطوط سے اس بنا پر کہ بقول عبدالرزاق ملیح آبادی[2]:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور خلفائے ثلاثہ کے مراسلات مکاتیب نہایت مختصر ہوتے تھے۔ اس لیے کہ نثر نے ابھی تک ترقی نہیں کی تھی۔ دفعتاً امیرالمؤمنین علیہ السلام سے نثر شروع ہو جاتی ہے۔ یہ نثر صحیح معنوں میں نثر ہے۔ مگر ایسی نثر، جس پہ ہر عربی قربان کی جا سکتی ہے۔ ——— امیرالمؤمنینؑ کی خطابت ایک معجزہ ہے۔ لیکن امیرالمؤمنینؑ کی انشاء تو معجزے سے بھی بڑھ کر کوئی چیز ہے۔ ایسی بے تکلف، بلند، ٹھوس تحریر کی امیرالمؤمنین علیہ السلام سے پہلے عربی ادب میں مثال نہیں ملتی اور پھر تحریر بھی کیسی؛ ہر موضوع پر، ہر عنوان پر، اہم سے اہم سیاسی مسائل پر محیط، اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاقی مواعظ پر حاوی۔ طنز پر بھی ناصحانہ بھی، دل ملانے والی بھی، دل ہلا ڈالنے والی بھی، ایمان کی

---

[1] دیکھئے ہماری کتاب نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ طبع کراچی ۱۹۶۰ء ص ۵۲۔ [2] متحدہ ہندکا بزرگ ادیب اور ثقافۃ الہند کا کامیاب مدیر مترجم خطوط امیرالمؤمنینؑ متوفی ۱۹۵۹ء۔

پرورش کرنے والی بھی۔ نفاق کو بے پردہ کر ڈالنے والی بھی،
طویل سے طویل بھی، مختصر سے مختصر بھی، مگر اس طرح کہ ہر لفظ
فصاحت کا علمبردار، ہر جملہ بلاغت کا آئینہ دار، بلکہ سچ
تو یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت امیرالمؤمنین کی کنیزیں ہیں جو
ہر وقت تعمیل حکم کے لئے ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں"۔
(پہلا باب نہج البلاغہ۔ طبع ثانی لاہور۔ ص ۴۵۶)

(۳)

احمد علی سپہر، ایران کے ادیب و عالم، صاحب نظر مصنف
اور صاحب کمال مومن ہیں جنھوں نے حضرت امیرالمؤمنین علیہ
الصلوٰۃ والسلام کے کلمات قصار، منتخب یا خصوصی نقطۂ نظر سے
جمع کر کے، دوسرے کلمات حکمت و ملفوظات ادب و بلاغت علی بن
ابی طالب علیہ السلام جمع کرنے والوں میں اپنا اضافہ فرمایا ہے۔ پھر ان
پانچ سو چھیاسٹھ کلمات کا فارسی و فرانسیسی میں ترجمہ بھی کیا۔ انہوں
نے اپنے مختصر سے دیباچے یا پیش لفظ میں دو ایسی باتیں کہی ہیں جن
سے زیر نظر کتاب کے موضوع و مقصد پر روشنی پڑتی ہے۔ موصوف
کی سب سے آخری بات پہلے پڑھیے :۔

۱۔ "کلمات قصار": بالغ بر چندین ہزار[1] بودہ۔ و مترجم فقط

---

[1] اگر ابن ابی الحدید، ابن عبد ربہ، جاحظ، قاضی بن سلامہ، سید رضی، شیخ
عباس قمی وغیرہ کے جمع کردہ "کلمات قصار" کو شمار کیا جائے تو واقعاً کئی ہزار کلمات
ہونگے، متفرقات کو ان پر مستزاد سمجھیے۔

آں قسمت را اختیار نمودہ کہ یک نفع عملی برائے ہر کس داشتہ بکار
زندگی امروزہ بخورد۔ بقیہ اساساً راجع است بمسائل دینی و
مربوط بہ عالم اخروی"۔

اس سے پہلے لکھا ہے :۔

۲ ۔ ندانم کدامین سخن گویمت — کہ بالا تری زانچہ من گویمت

"از آثار بسیاری کہ از آں حضرتؑ باقی ماندہ منجملہ اندرزہائی معروف
بہ کلمات قصار است کہ فرسودگی سیزدہ قرن از تازگی آں نکاستہ
ومشابہ حقائقے است کہ دریں عصر گفتہ شدہ باشد از روئے آں
کلمات باہرات بخوبی می تواں بہ علو افکار روحانی و نیروئی اخلاقی ایں
پیشوائے اسلام پے برد۔ آں پندہائے شیوا بہترین راہنما و کاملترین
یا سای زندگی برائے نسل جوان ماکہ بچہار راہ ہستی رسیدہ اند بہ شمار
می رود۔ طریق صلاح و فلاح را روشن ساختہ وظیفۂ انسانیت را
نشان دادہ و بسعادت ہا و دانی ہدایت می کند"۔

یہ **کلمات** : نوجوانوں کے لیے شمع راہ ہیں۔ سیاست، اخلاق، مذہب،
علم عمل اور فلسفہ فکر و تدبر کیلئے بہترین اصول۔ ان میں سے کوئی بات دین و
سنت، قرآن و حکمت کے حدود سے باہر نہیں ۔

ہیگل، نطشے : فرائڈ، برناڈشا، ٹیسن، گاندھی کے فلسفہ کا مطالعہ
کرنے والے کبھی قرآن مجید، احادیث پیغمبر اور فرمودات علی بن ابیطالبؑ کو
دیکھیں تو سمجھیں تو انہیں معلوم ہو کہ ۔ علم و حکمت صرف اسی دروازے سے مل سکتی ہے۔

میں نے نہج البلاغہ صحیفۂ علویہ اور کلمات قصار زیر نظر کا ترجمہ کرتے وقت عموماً عصر جدید کے تقاضوں کے نفساتی تجزیے اور اختصار کو پیش نظر رکھا ہے۔ حل مطلب کیلئے ذیلی عنوانات اس لیے قائم کر دیے کہ مطلب بالکل نظر انداز نہ ہونے پائے۔ پھر تمام عناوین کی یکجا فہرست لکھ دی کہ اگر کوئی شخص کسی اخلاقی، فنی، ادبی موضوع پر کوئی بصیرت حاصل کرنا چاہے تو بآسانی ان حکمتوں تک رسائی ہو سکے۔"

فہرست بنانے میں جو محنت کی گئی ہے وہ خصوصی توجہ کی طلب گار ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ وقت نے ساتھ نہ دیا۔ سردست مقصد صرف یہ تھا کہ یہ چیزیں موزوں حیثیت میں ایک مرتبہ چھپ جائیں پھر اگر زندگی باقی ہے تو ان چیزوں پر ایک الگ مکمل و مفصل کتاب لکھی جائے

ـــــ کاش! ہمارے نئے علوم کے افاضل[1] ان چیزوں کو انگریزی اور بنگالی میں منتقل کر کے، اپنے اپنے انداز فکر کے مطابق بحث و نظر کریں تاکہ ان کی افادیت عام ہو اور ذوق بصیرت دنیا پر چھا جائے۔ فقط

مترجم

۱۷۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء

---

[1] اب سے بہت پہلے جناب سید محمد رضی صاحب حالی مرحوم متوفی ۱۹۳۲ء نے THE SAYINGS OF ALI کے نام سے ایک ہزار کلمات اور مسات خطبوں کا انگریزی ترجمہ کیا، ان کے بعد الحاج سلیمن نے نہج البلاغہ کے ابتدائی خطبات کا اور اب سیٹھ محمد علی مرحوم نے دستور رسالک اشتر کا اور مکمل نہج البلاغہ کا ترجمہ چھپوا لیا ہے۔ (مرتضیٰ)

شرح

کلمات قصار

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب

علیہ السلام

۱:۔ عالم و جاہل میں فرق	اَلْعَاقِلُ یَعْتَمِدُ عَلٰی عَمَلِہٖ وَالْجَاہِلُ یَعْتَمِدُ عَلٰی اَمَلِہٖ

عاقل (عالم) اپنے عمل اور جاہل (نادان) اپنی امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے۔

۲:۔ حق کی حقیقت	اَلْحَقُّ سَیْفٌ لَا یَنْبُوْ ! حق وہ تلوار ہے، جو کبھی اچٹتی نہیں !
۳:۔ کتاب	اَلْکُتُبُ بَسَاتِیْنُ الْعُلَمَاءِ کتابیں علماء کا خیابان و چمن ہیں ۔
۴:۔ خود پسند	اَلرَّاضِیْ عَنْ نَفْسِہٖ مَسْتُوْرٌ عَنْہُ عَیْبُہٗ وَلَوْ عَرَفَ فَضْلَ غَیْرِہٖ لَسَائَہٗ مَا

بِہٖ النَّقْصُ وَ الْخُسْرَانُ ۔

اپنے نفس پر خوش ہونے والے کی نظر سے اس کی کمزوریاں چھپی رہتی ہیں۔ لیکن اگر اسے دوسرے کی بہتری معلوم ہو جائے، تو اسے اپنے عیب اور نقص برے معلوم ہوں ۔

۵:۔ مال و علم	اَلْمَالُ یَنْقُصُ بِالنَّفَقَۃِ وَالْعِلْمُ یَزْکُوْ عَلَی الْاِنْفَاقِ :۔

مال استعمال و عطا سے اور علم بانٹنے سے بڑھتا ہے۔

۶:۔ حکمت | اَلْحِكْمَةُ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْقُلُوْبِ وَ تُثْمِرُ عَلَى اللِّسَانِ۔

"حکمت" ایک درخت ہے جو دلوں میں اُگتا اور زبان پر پھل دیتا ہے۔
دل کی بات زبان پر آتی ہے، دل کے تاثرات حکمت و دانش:
جہالت و نادانی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اسی لیے تو کہا گیا ہے:

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

۷:۔ خوشحالی و بدحالی میں طریق عمل | اَلدَّهْرُ يَوْمَانِ يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ۔ فَاِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطَرْ۔ وَاِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ۔

دُنیا کے دو رُخ ہیں، ایک تمہارے موافق، دوسرا تمہارے خلاف
اس لئے جب دُنیا تمہارے ساتھ ہو تو دیوانے نہ بننا۔ اور جب
تمہارے خلاف ہو تو صبر کرنا۔

۸:۔ طالب علم | اَلْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيْكَانِ فِي الْاَجْرِ۔
عالم و طالب علم دونوں اجر و عوض میں برابر ہیں

۹:۔ خاموشی | اَلصَّمْتُ يَكْسِيْكَ ثَوْبَ الْوَقَارِ وَ يَكْفِيْكَ مَؤُنَةَ الْاِعْتِذَارِ۔

خاموشی عزت کا خلعت پہناتی اور معذرت
کی تکلیف سے بچاتی ہے۔

۱۰:۔حماقت | اَلْحُمْقُ دَاءٌ لَا یُدَاوٰی وَمَرَضٌ لَا یَبْرٰی ۔
حماقت ناقابل علاج مرض اور زمین گیر بیماری ہے ۔
دیکھئے ۴۸ ۔

۱۱:۔غصّہ | اَلْغَضَبُ نَارٌ مُّوْقَدَۃٌ مَنْ کَظَمَہٗ اَطْفَاھَا وَمَنْ
اَطْلَقَہٗ کَانَ اَوَّلُ مُحْتَرِقٍ بِھَا ۔
غصّہ بھڑکتی آگ ہے جو پی گیا اس نے آگ بجھادی، اور جو
ضبط نہ کرسکا وہ پہلے اس میں خود ہی جلتا ہے ۔

۱۲:۔لالچی | اَلْحَرِیْصُ فَقِیْرٌ وَلَوْ مَلَکَ الدُّنْیَا بِحَذَافِیْرِھَا ۔
لالچی ساری دُنیا کا مالک ہوجائے جب بھی فقیر و محتاج ہے ۔

۱۳:۔حسد | اَلْحَسَدُ یُذِیْبُ الْجَسَدَ ۔
حسد جسم کو گھلا دیتا ہے ۔

۱۴:۔اُمیدیں اور ذلت | اَلْمَطَامِعُ تُذِلُّ الرِّجَالَ ۔ اَلْمَوْتُ اَھْوَنُ مِنْ ذُلِّ السُّوَالِ ۔
آرزوئیں انسان کو ذلیل کرتی ہیں اور سوال کی ذلت موت سے زیادہ رسواکن ہے

۱۵:۔میانہ روی | الاقتصاد نِصْفُ الْمُؤْنَۃِ ۔
میانہ روی نصف روزی ہے ۔
مالی مسائل پر قابو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اخراجات
میں اعتدال پیدا کرنا واجب ہے جس شخص کا ہاتھ کھلا ہوگا وہ
لاکھ جتن کرے مگر اصل بات ختم نہیں ہوسکتی ۔

۱۶:۔ جہالت | اَلْجَهْلُ اَنْكَرُ الْخَلَاقِ۔
جہالت بڑی خبیث دشمن ہے ۔

۱۷: شریف | اَلْكَرِيْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰى وَاِذَا قَدَرَ عَفَا ۔
شریف وکریم، جب بھی وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا اور
جب غلط کار پر قابو پاتا ہے تو درگذر کرتا ہے ۔

۱۸:۔ احسان | اَلْمُحْسِنُ حَیٌّ وَاِنْ نُقِلَ اِلٰى مَنَازِلِ الْاَمْوَاتِ۔
احسان کرنے والا قبر میں جانے کے بعد بھی زندہ ہے ۔
زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل ۔ گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند

۱۹:۔ غداری | اَلْمَكْرُ بِمَنِ ائْتَمَنَكَ كُفْرٌ ۔
جو تم پر بھروسہ کرے اس سے غداری و فریب کاری کفر ہے

۲۰:۔ عادت | اَلْعَادَةُ طَبْعٌ ثَانٍ ۔
عادت طبیعت ثانیہ ہے ۔

طبیعت ناقابلِ تبدیل انسانی مزاج کو کہتے ہیں ۔ اور عادت نام ہے
اس کیفیت و ملکہ کا جو ابتدا میں قابلِ تبدیل اور انتہا میں ناقابلِ
تبدیل ہو جاتی ہے اس لیے عادت بننے سے پہلے عمل کی تکرار کو پرکھ لو ۔

۲۱:۔ سرکشی | اَللَّجَاجُ عُنْوَانُ الْعَطَبِ
خیرہ سری عنوان تباہی ہے ۔

۲۲:۔ اَلْبَغْيُ يُخَرِّبُ الدِّيَارَ ۔
سرکشی ملک ویران کر دیتی ہے ۔

۲۳۔ کنجوس | اَلْبَخِیْلُ اَبَدًا ذَلِیْلٌ اَلْحَسُوْدُ اَبَدًا عَلِیْلٌ ۔
کنجوس ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ کا بیمار ہے۔

۲۴۔ شرمندگی | اَلنَّدَمُ عَلَی الْخَطِیْئَةِ یَمْحَاھَا ۔
غلطی پر شرمندگی اسے محو و فنا کر دیتی ہے ۔
یہی ندامت توبہ ہے ۔

۲۵۔ محبت | اَلْمَوَدَّةُ نَسَبٌ مُسْتَفَادٌ ۔
سچی محبّت ایک قسم کی رشتہ داری ہے ۔

۲۶۔ علم و حق | اَلْحَقُّ اَنْهَجُ سَبِیْلٍ ۔ اَلْعِلْمُ خَیْرُ دَلِیْلٍ ۔
حق سب سے واضح راستہ ۔ اور علم بہترین رہنما ہے ۔

۲۷۔ فتنہ | اَلْفِتْنَةُ یَنْبُوْعُ الْاَحْزَانِ ۔
فساد، رنج و غم کا سرچشمہ ہے ۔

۲۸۔ علم و جہل | اَلْعِلْمُ یُنْجِیْكَ اَلْجَهْلُ یُرْدِیْكَ
علم سبب نجات اور جہالت تمہاری تباہی کا باعث ہے ۔

۲۹۔ تواضع | اَلتَّوَاضُعُ یَرْفَعُ اَلتَّكَبُّرُ یَضَعُ ۔
تواضع و انکساری سربلندی اور تکبر پست و ذلیل کرتا ہے۔

۳۰۔ جھوٹ | اَلْكِذْبُ خِیَانَةٌ ۔
جھوٹ ایک خیانت ہے ۔

۳۱۔ حسد | اَلْحَسَدُ سِجْنُ الرُّوْحِ ۔
حسد روح کا قید خانہ ہے ۔

۳۲۔ محبت | اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ رَحِمٍ ۔
سچی محبت قریب ترین رشتے داری ہے ۔
دیکھئے ۲۵ ۔

۳۳۔ سچا دوست | اَخُوْكَ مَنْ وَاسَاكَ فِي الشِّدَّةِ ۔
تمہارا بھائی وہ ہے جو سختی میں ہمدردی کرے ۔
دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشان حالی و در ماندگی

۳۴۔ دشمنی کا سبب | اَلْمَرْءُ عَدُوُّ مَا جَهِلَ ۔
انسان جو نہ جانتا ہو اس کا دشمن ہے ۔

۳۵۔ جھوٹا اور سچا | اَلصَّادِقُ مُكَرَّمٌ جَلِيْلٌ، اَلْكَاذِبُ مُهَانٌ ذَلِيْلٌ ۔
سچا عزت دار و جلیل اور جھوٹا ذلیل و خوار رہتا ہے ۔

۳۶۔ عہد شکنی | اَلْغَدْرُ يُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ ۔
عہد شکنی بدکاریوں کو دوچند کر دیتی ہے ۔

۳۷۔ نتیجۂ ظلم | اَلظُّلْمُ تَبِعَاتٌ مُوْبِقَاتٌ ۔
ظلم کے نتائج ہلاکت آفرین ہوتے ہیں ۔

۳۸۔ تکبّر و فضول خرچی | اَلتَّكَبُّرُ عَيْنُ الْحَمَاقَةِ اَلتَّبْذِيْرُ عُنْوَانُ الْفَاقَةِ ۔
تکبّر حماقت اور فضول خرچی مفلسی کا پیش خیمہ ہے ۔

۳۹ : تقوی | اَلتَّقْوٰی حِصْنٌ حَصِیْنٌ ۔
تقویٰ مضبوط ترین قلعہ ہے ۔

۴۰ ۔ ـــــ اَلتَّقْوٰی مِفْتَاحُ الْفَلَاحِ ۔
تقویٰ کامیابیوں کی کنجی ہے ۔

۴۱ ۔ معافی | اَلْعَفْوُ زَیْنُ الْقُدْرَۃِ ۔
معافی، اختیار و دست رسی کی زینت ہے ۔

۴۲ : انصاف | اَلْعَدْلُ قِوَامُ الرَّعِیَّۃِ ۔
انصاف رعایا کی شیرازہ بندی ہے ۔

۴۳ : تجربہ | اَلتَّجَارِبُ عِلْمٌ مُسْتَفَادٌ ۔
تجربہ حاصل کردہ علم ہے ۔
علم کتابی اور تجربہ کا اگر نفسیاتی تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا، کہ علم حقیقی وہی ہے جو تجربہ کی کسوٹی پر کھرا اُتر چکا ہو، اس لئے عام علم کے لئے بھی بحث کو شرط اوّل و پختگی بتایا گیا ہے ۔

۴۴ ۔ صحت | اَلصِّحَّۃُ اَفْضَلُ النِّعَمِ ۔
صحت سب سے بڑی نعمت ہے ۔

۴۵ ۔ علم کی حد نہیں | اَلْعِلْمُ لَا یَنْتَہِی ۔
علم کی کوئی انتہا اور حد نہیں ۔
اور قرآن مجید میں ہے کہ :-
" فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۔

۴۶:۔خوش مزاجی | اَلْبَشَاشَۃُ تَجْلِبُ الْمَوَدَّۃَ ۔
خوش مزاجی وخندہ روئی محبت کی کشش کا باعث ہے۔

۴۷:۔عالم وجاہل | اَلْعَالِمُ حَیٌّ وَاِنْ کَانَ مَیِّتًا اَلْجَاھِلُ مَیِّتٌ وَاِنْ کَانَ حَیًّا ۔
عالم مرنے کے بعد بھی زندہ ہے۔ اور جاہل زندگی میں بھی مردہ ہے۔ (دیکھئے ۱۸ و ۲۸)۔

۴۸:۔وعدہ | اَلْوَعْدُ قَرْضٌ وَالْبِرُّ اِنْجَازُہٗ ۔
وعدہ قرض ہے اور اس کی وفا ہی ادائے قرض ہے۔

۴۹:۔ایک دشمن | اَلْوَاحِدُ مِنَ الْاَعْدَاءِ کَثِیْرٌ ۔
ایک دشمن بھی بہت سے دشمنوں کے برابر ہے۔

۵۰:۔بے وطن | اَلْغَرِیْبُ مَنْ لَیْسَ لَہٗ حَبِیْبٌ ۔
جس کا کوئی دوست نہ ہو وہی بے وطن ہے۔

۵۱:۔مشورہ | اَلْمُسْتَشِیْرُ مُتَحَصِّنٌ مِنَ السَّقْطِ اَلْمُسْتَبِدُّ مُتَہَوِّرٌ فِی الْغَلَطِ ۔
مشورہ طلب کرنے سے محفوظ ہے۔ اور خود رائے غلط کاریوں میں جرأت آزما ہے۔

۵۲:۔زبان | اَللِّسَانُ سَبُعٌ اِنْ اُطْلِقَ عَقَرَ ۔
زبان ایک درندہ ہے۔ اگر اسے آزاد چھوڑ دو گے تو کاٹ لیگا۔
زبان کو روکنے کا فائدہ یہی ہے کہ اس کی آزادی حد سے

آگے نہیں بڑھنے پاتی۔

۵۳:۔علم وعقل | اَلْعِلْمُ كَنْزٌ عَظِيْمٌ لَا يَفْنٰى۔ اَلْعَقْلُ ثَوْبٌ جَدِيْدٌ لَا يَبْلٰى۔

علم ناقابلِ زوال خزانہ اور عقل وہ نیا کپڑا ہے جو بوسیدہ نہ ہوگا۔

۵۴:۔عالم وجاہل کا فرق | اَلْعَالِمُ يَنْظُرُ بِقَلْبِهٖ وَخَاطِرِهٖ اَلْجَاهِلُ يَنْظُرُ بِعَيْنِهٖ وَنَاظِرِهٖ۔

عالم دل وشعور سے دیکھتا ہے اور جاہل آنکھ ونظر سے ظاہر ہے کہ دل کی آنکھیں زیادہ روشن اور عمیق ہیں اسلئے اسکے نتائج خبر بھی زیادہ صحیح ہونگے۔

۵۵:۔خاموشی کے معنے | اَلصَّمْتُ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خَرَسٌ۔

بے وقوفانہ وبلا فکر خاموشی گونگا پن ہے۔

خاموشی کا یہ مطلب نہیں کہ عاجزی وجہالت کی وجہ سے زبان روک لی جائے بلکہ خاموشی وہ قابلِ تعریف ہے جس کی تہہ میں عقل وبصیرت ہو۔

۵۶:۔منافق | اَلْمَغْشُوْشُ لِسَانُهٗ حُلْوٌ وَقَلْبُهٗ مُرٌّ۔

منافق کی زبان شیریں اور دل ترش ہوتا ہے۔

۵۷:۔معافی | اَلْعَفْوُ تَاجُ الْمَكَارِمِ

معافی بزرگیوں کا تاج ہے۔

۵۸:۔احسان اور احسان جتانا | اَلاِحسانُ یَستَعبِدُ الاِنسَانَ اَلمَنُّ یُفسِدُ الاِحسَانَ ۔

احسان انسان کو غلام اور احسان جتانا کرم کو بے کار بنا دیتا ہے ۔

۵۹:۔ڈرپوک | اَلخَائِفُ لَاعَیشَ ۔

ڈرنے والے کی کوئی زندگی نہیں ۔

۶۰:۔علم و عقل | اَلعِلمُ یَدُلُّ عَلَی العَقلِ فَمَن عَلِمَ عَقَلَ ۔

علم عقل کی دلیل ہے جو عالم ہے وہ عاقل ہے۔

۶۱:۔عقلمند | اَلکَیِّسُ مَن کَانَ یَومُہٗ خَیرًا مِن اَمسِہٖ ۔

عقلمند اور سمجھدار وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کا ماضی اور حال برابر ہو، وہ خسارے میں ہے ۔

۶۲:۔جاہل کی خاصیت | اَلجَاھِلُ لَا یَعرِفُ تَقصِیرُہٗ وَلَا یَقبَلُ مِنَ النَّاصِحِ لَہٗ ۔

جاہل نہ اپنی کوتاہی مانتا ہے۔ اور نہ مخلصوں کی نصیحت ۔

۶۳:۔دعویٰ بلا دلیل | الدّاعی بِلَا عَمَلٍ کالقوس بِلَا وَتَرٍ۔
دعویٰ بلا عمل جیسے بے زرہ کی کمان ۔

۶۴:۔کریم کی عادت | اَلکَرِیمُ یعفو اِذا عُنِّفَ وَیَلِینُ

اِذَا سْتُعْطِفَ اللَّئِيْمُ يَجْفُوْ اِذَا اسْتُعْطِفَ وَ لَا يَلِيْنُ اِلَّا اِذَا عُنِّفَ ۔

کریم جب جھڑکا اور ستایا جاتا ہے، تو سختی کرتا ہے ۔ لیکن جب توجہ مبذول کرادی جائے تو نرم ہوجاتا ہے "لئیم" اس کے برعکس ہے جب اسے متوجہ کیا جائے تو اکڑیگا ۔ اور جب جھڑکا جائے تو سہم جائے گا ۔

۶۵: **فصاحت کیا ہے؟** | اَلْبَلَاغَةُ مَا سَهُلَ عَلَى النُّطْقِ وَ خَفَّ عَلَى الْفِطْنَةِ ۔

بلاغت کا مطلب یہ ہے کہ عبارت بولنے میں رواں اور سمجھنے میں آسان ہو ۔

فصاحت و بلاغت ادب و نقد کی اصطلاحیں آج وضع ہوئی ہیں لیکن نہج البلاغہ اور دوسرے مجموعۂ کلمات و روایات گواہ ہیں کہ علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ادب کی راہوں میں وہ روشن چراغ نصب کئے ہیں کہ دنیائے ادب ان پر جتنا ناز کرے کم ہے ۔ مذکورہ جملے میں بھی عربی میں پہلی مرتبہ اسلوب شناسی اور تنقید کا بڑا اہم قاعدہ بیان فرمایا ہے ۔ مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ہماری کتاب "نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ" مطبوعہ ادارۂ تعلیمات الٰہیہ کراچی ۔

۶۶: **حسد کا علاج** | اَلْحَسَدُ دَاءٌ عَيَاءٌ لَا يَزُوْلُ اِلَّا

بِهَلَاكِ الْحَاسِدِ أَوْ بِمَوْتِ الْمَحْسُوْدِ ۔

حسد وہ خطرناک مرض ہے جو یا تو حاسد کے مرنے سے جاتا ہے یا محسود کی موت سے ۔

۱۶۷۔ **شریر کی فطرت** | اَلشِّرِّيْرُ لَا يَظُنُّ بِأَحَدٍ خَيْرًا لِأَنَّهُ لَا يَرَاهُ بِطَبْعِ نَفْسِهٖ ۔

فسادی و شریر آدمی کسی کے بارے میں اچھی بات نہیں سوچتا کیونکہ اس کی فطرت میں نیکی ہوتی ہی نہیں

۱۶۸۔ **دُور اندیش** | اَلْحَازِمُ لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ يَوْمِهٖ إِلٰى غَدِهٖ ۔

دُور اندیش آج کا کام کل پر نہیں ٹالتا ۔

۱۶۹۔ **جلدی** | اَلْعَجَلَةُ مَذْمُوْمَةٌ فِيْ كُلِّ أَمْرٍ إِلَّا فِيْمَا يَدْفَعُ الشَّرَّ ۔

جلدی ہر بات میں مضر ہے سوائے اصلاح فساد کے ۔

۱۷۰۔ **آزمائش سے پہلے اعتماد** | اَلطُّمَأْنِيْنَةُ إِلٰى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْاِخْتِبَارِ مِنْ قُصُوْرِ الْعَقْلِ ۔

آزمائش سے پہلے ہر ایک پر بھروسہ کر لینا عقل کی کمی ہے ۔

۱۷۱۔ **معیار شرافت** | اَلشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمَمِ الْبَالِيَةِ ۔

شرف و عزت بلند ہمتوں سے پیدا ہوتی ہے، سڑی گلی

بزرگوں کی ہڈیوں، آباء و اجداد کے نام سے نہیں۔

۷۲۔ زبان ترجمان شعور ہے | اَلْقَلْبُ خَازِنُ اللِّسَانِ، اَللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْاِنْسَانِ ۔

دل زبان کا خزانہ ہے۔ اور زبان انسان کی ترجمان ہے۔
ہر جملہ اور ہر تحریر انسان کی قلبی کیفیت کی آئینہ دار اور اس کے تحت الشعور اور دبے چھپے جذبات کی غماز ہوتی ہے نفسیات جاننے والے آواز کی لہروں، لفظوں کے طریق ادا، کو دیکھ کر بولنے اور لکھنے والے کے رجحانات بیان کر دیتے ہیں۔

۷۳۔ یک جان دو قالب | اَلْاَصْدِقَآءُ نَفْسٌ وَّاحِدَۃٌ فِیْ جُسُوْمٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ ۔

دوست مختلف جسموں میں ایک روح کا حکم رکھتے ہیں۔

۷۴۔ جاہل پتھر ہے | اَلْجَاهِلُ صَخْرَۃٌ لَا یَنْفَجِرُ مَاؤُهَا وَشَجَرَۃٌ لَا یَخْضَرُّ عُوْدُهَا وَاَرْضٌ لَا یَظْهَرُ عُشْبُهَا ۔

جاہل آدمی ایسا خشک پہاڑ ہے جس سے چشمہ نہ بہتا ہو۔ اور وہ سوکھا درخت ہے جس میں کونپلیں نہ پھوٹتی ہوں اور وہ زمین ہے جس میں ہریاول نہ آتی ہو۔

۷۵۔ انسان اور درخت | اَلنَّاسُ کَالشَّجَرِ شُرْبُهٗ وَاحِدٌ وَّ ثَمَرُہٗ مُخْتَلِفٌ ۔

انسان درخت کی طرح ہے کہ ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، مگر پھل الگ الگ ہیں۔
ایک زمین، ایک پانی، ایک پانی دینے والا، مگر آم کے درخت سے آم، امرود سے امرود اور سیب کے درخت سے سیب نکلتے ہیں۔ یونہی انسان ہے کہ ایک فضا، ایک گھر میں پروان چڑھتا ہے لیکن ایک نیک ہے، ایک بد، ایک جاہل ہے ایک عالم۔

۷۶:۔ گفتگو کی مثال | اَلْکَلَامُ کَالدَّوَاءِ قَلِیْلُہٗ نَافِعٌ وَ کَثِیْرُہٗ قَاتِلٌ ۔
گفتگو کی مثال دوا کی سی ہے، کہ معین مقدار بھر کھاؤ تو نفع بخش ہے۔ اور مقدار سے زیادہ استعمال کر لی جائے تو موت کا سبب ہے۔

۷۷:۔ پاکدامنی | اَلْعِفَّۃُ تُضَعِّفُ الشَّھْوَۃَ ۔
عفت دپاکدامنی شہوت وخواہشات کو کمزور کر دیتی ہے۔
خیال ناموس اور پاس آبرو ہر منفی جذبے کو کچل دیتا ہے۔

۷۸:۔ مذاق کا نقصان | اَلْمِزَاحُ یُوْرِثُ الضَّغَائِنَ ۔
مزاح دشمنی پیدا کرتا ہے۔
مزاح ایک پسندیدہ صفت ہے لیکن جیسے شہد کی زیادتی

جگر کو نقصان پہنچاتی ہے یونہی بے موقع مزاح دوستی کو دشمنی سے
بدل دیتا ہے۔

۷۹:۔ **عقلمند اور رازداری** | اَلْعَاقِلُ صُنْدُوْقُ سِرِّہٖ عَجِیْبٌ۔
عقلمند کے رازوں کا گنجینہ تعجب خیز ہوتا ہے۔
عاقل کا سینہ گنجینۂ راز اور کثرت رازداری کی وجہ سے
تعجب آفریں ہے۔

۸۰:۔ **سچ** | اَلصِّدْقُ دَوَاءٌ مُنْجِحٌ۔
سچائی نجات دینے والی دوا ہے۔

۸۱:۔ **وقت کو غنیمت جانو** | اَلْفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ
فَانْتَهِزُوْا فُرَصَ الْخَيْرِ۔
فرصت کا وقت بادل کی طرح گذر جاتا ہے، اس لئے
نیکی کے موقعوں کے لئے تیار رہو۔

۸۲:۔ **عالم کا تصوّر** | اَلْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ اَنَّ مَا يَعْلَمُ
فِيْ جَنْبِ مَا لَمْ يَعْلَمْ قَلِيْلٌ۔
عالم وہ ہے جو یہ جانتا ہو کہ اس کا علم اسکی ناواقفیت
کے مقابلے میں کم ہے۔
کیونکہ جو یہ جانتا ہو کہ جو کچھ اسے معلوم ہے وہ بہت ہے
تو درحقیقت وہ جہل مرکب کا بیمار ہے اور جاہل سے بدتر ہے۔

۸۳:۔ **ہر چیز پر خودی پسندی** | اِرْضِ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ

لِنَفْسِكَ ۔

اور لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو ۔

۸۴:۔ قناعت حرص کا علاج ہے | اِنْتَقِمْ مِنْ حِرْصِكَ بِالْقُنُوْعِ كَمَا تَنْتَقِمُ مِنْ عَدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ

اپنے لالچ سے قناعت کر کے اسی طرح قصاص اور بدلہ لو جیسے دشمن سے خون کے بدلے خون لیتے ہو ۔

۸۵:۔ کمال کیساتھ زوال کا خیال رکھو | اُذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ زَوَالَهَا وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقَالَهَا ۔

ہر لذت کے ساتھ اس کا زوال اور ہر نعمت کے ساتھ اس کے ناپید ہونے کا خیال رکھو ۔ اس طرح تکبر، خدا فراموشی اور ناشکری جیسے بُرے خصائل سے بچاؤ رہتا ہے ۔

۸۶:۔ چغلخور کو جھٹلا دو | اِكْذِبِ السِّعَايَةَ وَالنَّمِيْمَةَ بَاطِلَةً كَانَتْ اَمْ صَحِيْحَةً ۔

چغلخوری کو جھٹلا دو چاہے وہ صحیح ہو یا غلط ۔

۸۷:۔ ہر چہ بر خود مپسندی | اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِيْزَانًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ فَاَحِبَّ لَهٗ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَاَكْرِهْ لَهٗ مَا تَكْرَهُ لَهَا وَاَحْسِنْ

كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُحْسِنَ اِلَيْكَ وَ لَا تَظْلِمْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تُظْلَمَ ۔

اپنے اور غیر کے درمیان ایک معیار اور ترازو نصب کرو، یعنی جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے کے لئے، اور جو اپنے لئے ناپسند کرو وہی دوسرے کے لئے بھی ناپسند کرو دوسرے سے اسی طرح اچھا سلوک کرو جیسے تم اپنے لئے دوسروں سے توقع رکھتے ہو۔ کسی پر ظلم نہ کرو جیسے تمہیں یہ ناپسند ہے کہ کوئی تم پر ظلم کرے ۔

۸۸۔ **احسان کا بدلہ شکریہ، شکریہ کا بدلہ احسان،** اُشْكُرْ عَلٰى مَنْ اَنْعَمَ اِلَيْكَ وَاَنْعِمْ اِلٰى مَنْ شَكَرَكَ ۔

جو تم پر احسان کرے اس کا شکریہ ادا کرو اور جو شخص تمہارا شکر گذار ہو اس پر کرم کرو ۔

ربط ضبط اور محبت و خلوص و تعاون بڑھنے کا طریقہ ہی یہ ہے کہ ہمدم جس طرح پیش آئے دوست ذرا اس سے بڑھ کر جواب دے ۔

۸۹۔ **بُردباری اور ضبط کا فائدہ** اِمْلِكْ حَمِيَّةَ نَفْسِكَ وَ سَوْرَةَ غَضَبِكَ حَتّٰى يَسْكُنَ غَضَبُكَ وَ يَثُوْبَ اِلَيْكَ عَقْلُكَ

طبیعت کے جوش اور غصے کی تیزی پر قابو حاصل کرو،

یہاں تک کہ غصّے کا زور ٹوٹ جائے اور تمہاری عقل واپس آ جائے

۹۰:- ملازم کو کب سزا دی جا سکتی ہے | اِضْرِبْ خَادِمَكَ اِذَا عَصَى اللّٰهَ وَاعْفُ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ ۔

تمہارا خادم جب تمہاری نافرمانی کرے تو بخش دو اور جب خدا کی نافرمانی کرے تو سزا دو۔

یہ جملے درحقیقت قرآن مجید کی اس آیت پر مبنی ہیں :-
فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ
معاف کرو، درگذر کرو، کیا تمہیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ یونہی خدا بھی تمہیں معاف کرے ۔

۹۱:- دشمن مشیر اور جاہل دوست | اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ الْعَاقِلَ وَاحْذَرْ رَأْيَ صَدِيقِكَ الْجَاهِلِ ۔

وقت پڑے سمجھدار دشمن سے بھی مشورہ کر سکتے ہو، مگر جاہل اور ناسمجھ دوست کے مشورہ سے ڈرو ۔

۹۲:- عذر قبول کر لیا کرو | اِقْبَلْ عُذْرَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ ۔

جو شخص عذر کرے تو اس کی بات مان لیا کرو ۔
شریفانہ فطرت اور عالی ظرفی یہی ہے کہ اقرار جرم و اظہار ندامت کے بعد غلطی سے درگذر کیا جائے ۔

۹۳:- خودداری | اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَاِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَبِ فَاِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ

بِمَا تَبْذُلُ مِنْ نَفْسِكَ عِوَضًا ۔
اپنی ذات کو ہر پستی و ذلت سے دور رکھو، چاہے خوف اور ڈر سے مجبور بھی ہو جاؤ، کیونکہ آبرو کا کوئی بدل و عوض نہیں۔

۹۴۔ محبت و اعتماد میں فرق ہے | اُبْذُلْ لِصَدِيقِكَ كُلَّ الْمَوَدَّةِ وَلَا تَبْذُلْ لَهُ الطُّمَأْنِينَةَ ۔
اپنے دوست کو اپنی خالص ترین محبت دے دو، مگر راز نہ بتاؤ۔ (دیکھئے ۷۲)

۹۵:۔ جانوروں کا خیال رکھو | اِرْفَقْ بِالْبَهَائِمِ وَلَا تَسُؤْ بِلَحْمِهَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْهَا فَوْقَ طَاقَتِهَا ۔
جانوروں پر نرمی کرو، ان کے جسم کو تکلیف نہ دو، ان پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادو۔

۹۶:۔ دشمن سے مشورہ کرو | اِسْتَشِرْ اَعْدَائَكَ تَعْرِفُ مِنْ رَأْيِهِمْ مِقْدَارَ عَدَاوَتِهِمْ وَمَوَاضِعَ مَقَاصِدِهِمْ ۔
اپنے دشمنوں سے مشورہ کرو کہ ان کی رائے سے انکی دشمنی کی حدیں اور انکے مقاصد کے نقطے معلوم ہونگے۔
دیکھئے ۵۲، دونوں جملے نفسیات و سیاست اور تدبر و دانشوری کے مینار ہیں۔ اور یہ بتاتے ہیں کہ مشورہ کس قدر مفید و اہم چیز ہے۔

۹۷۔ **سائل کا احترام** | اِبْدَءِ السَّائِلَ بِالنَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّكَ اِنْ اَحْوَجْتَهُ اِلَى سُؤَالِكَ اَخَذْتَ مِنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اَكْثَرَ مِمَّا اَعْطَيْتَهٗ ۔

سائل کے سوال سے پہلے اسے عطا کر دو، کیونکہ اگر تم نے اسے سوال پر مجبور کیا تو اپنی بخشش سے زیادہ اس کی آبرو تو تم ہی لے لو گے ۔

عجب حدیث ہے اور انتہا سے زیادہ معنی خیز جملہ ہے کہ بیک اشارہ سائل کے جواب کی طرف توجہ بھی دلائی اور سائل کو سوال سے روک بھی دیا، کہ مانگنے والے کو سوچنا چاہئے کہ بھیک مانگنے سے آبرو جیسی قیمتی چیز کا نقصان کر کے چند پیسے حاصل کرنا کہاں کی عقلمندی ہے ۔

۹۸۔ **عزیزوں کے حقوق اور احترامات** | اَكْرِمْ ذَوِي رَحِمِكَ وَ وَقِّرْ حَلِيْمَهُمْ وَاحْلُمْ سَفِيْهَهُمْ وَ تَيَسَّرْ لِمُعْسِرِهِمْ فَاِنَّهُمْ لَكَ نِعْمَ الْعُدَّةِ فِي الرَّخَاءِ وَ الشِّدَّةِ ۔

قرابتداروں کا احترام کرو، ان میں سے بُردبار لوگوں کی توقیر، اور بیوقوف وجاہل افراد سے بُردباری کے ساتھ پیش آؤ۔ ان میں سے غریبوں کے لئے آسانیاں فراہم کرو۔ کیونکہ یہ لوگ تمہارے لئے خوشحالی و بدحالی میں اچھا سہارا ثابت ہونگے

۹۹:۔سنو، اور چُپ رہو | اِسْمَعْ تَعْلَمْ وَاسْکُتْ تَسْلَمْ۔
بات سُنا کرو، علم حاصل کر سکو گے، اور خاموش
رہو کہ محفوظ اور مصیبت سے بچ جاؤ گے۔

۱۰۰:۔عدل سے قوت بحال ہوتی ہے | اِعْدِلْ تَدُمْ لَکَ الْقُدْرَۃُ
انصاف کرو، اقتدار و اختیار میں
دوام پیدا ہوگا۔

حضرت نے نہج البلاغہ میں فرمایا ہے:۔
من ضاق علیہ العدل فالجور علیہ اضیق۔
جس کو عدل کرنے میں دقت پیش آتی ہے اسے ستم کرنے میں اس
سے زیادہ مشکلات پیش آئیں گی۔

۱۰۱:۔اپنے سے کمتر کو دیکھو | اَکْثِرِ النَّظَرَ اِلٰی مَن فُضِّلْتَ عَلَیْہِ
فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ ابواب الشُّکْرِ۔
جس پر تمہیں برتری عطا کی گئی ہے اسے زیادہ دیکھا کرو
اس پر زیادہ غور کرو، کیونکہ غریبوں اور بے چاروں پر نظر کرنا
ایک قسم کا شکر ہے۔
اپنے سے پست و خوار آدمیوں پر غور کرنے سے کمزور و
بے نوا انسانوں کی حالت پر سوچنے سے فروتنی اور عاجزی، عبودیت
و تشکر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

۱۰۲:۔جھوٹے سے بچو! | اِجْتَنِبْ مُصَاحَبَۃَ الْکَذَّابِ

فَاِنِ اضْطَرَرْتَ اِلَيْهِ فَلَا تُصَدِّقْهُ وَلَا تُعْلِمْهُ اِنَّكَ تَكْذِبُ فَاِنَّهٗ يَنْتَقِلُ عَنْ وُدِّكَ وَ لَا يَنْتَقِلُ عَنْ طَبْعِهٖ ۔

جھوٹے کی صحبت سے بچو؛ لیکن اگر مجبوراً اس کی ضرورت پڑ جائے۔ تو نہ اس کی تصدیق کرو نہ اسے یہ بتاؤ کہ تم اسے جھٹلا دو گے، کیونکہ اس طرح وہ تم سے دوستی کا رشتہ بھی توڑ دے گا، اور اپنی فطرت بھی نہ بدلے گا ۔

۱۰۳:- تقوے | اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي اِن قُلْتُمْ سَمِعَ وَاِن اضمرتم علم ۔

اللہ سے ڈرو کہ جب تم کچھ کہتے ہو، تو وہ سن لیتا ہے، اور اگر کوئی بات دل میں چھپا لیتے ہو تو اسے علم ہو جاتا ہے۔

۱۰۴:- کمال ہے کہ یہ آدمی .... ؟ | اِعْجَبُوا لِهٰذَا الْاِنْسَانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ وَيَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ وَ يَسْمَعُ بِعَظْمٍ وَ يَتَنَفَّسُ مِنْ خُرْمٍ ۔

اس انسان پر تعجب کرو کہ چربی کے ایک ڈھیلے سے دیکھتا گوشت کے ایک لوتھڑے سے بولتا اور نرم ہڈی سے سنتا اور سوراخوں سے سونگھتا ہے ۔

پھر بھی زمین پہ پاؤں نہیں رکھتا، ہر ایک کو ہیچ سمجھتا اور وہ ہرا سے بر سر پیکار رہتا ہے ۔

۱۰۵۔ دولت کا نشہ | اِسْتَعِيْذُوا بِاللّٰهِ مِنْ سُكْرِ الْغِنَا فَإِنَّ لَهٗ سَكْرَةً بَعِيْدَةَ الْاِفَاقَةِ ۔

دولت کے نشے سے خدا کی پناہ طلب کرو، کہ یہ نشہ بڑی دیر میں اُترتا ہے۔

۱۰۶۔ فرار | اِسْتَحْيُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَإِنَّهٗ عَارٌ فِي الْاَعْقَابِ وَ نَارٌ يَوْمِ الْحِسَابِ ۔

فرار سے بچو اور شرم کرو کیونکہ میدان سے بھاگنا نسلوں کے لئے رسوائی اور قیامت کے دن آتش جہنم ہے۔

بُزدل اور میدان چھوڑنے والے سپاہی خاندان کے لئے ایک بری مثال قائم کرکے انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رسوائے زمانہ کر دیتے ہیں، توارث صفات کی بنا پر امکان ہے کہ ان کی اولاد بھی بزدل ہو۔ پھر قیامت میں جہاد سے منہ موڑنے والے کی معینہ سزا اس پر مستزاد ہے۔

۱۰۷۔ بدظنی | اِطْرَحُوا سُوْءَ الظَّنِّ مِنْكُمْ ۔

بدگمانی کو ذہن سے نکال دو۔

۱۰۸۔ مشورہ | اِضْرِبُوْا بَعْضَ الرَّأْيِ بِبَعْضٍ يَتَوَلَّدْ مِنْهُ الصَّوَابُ ۔

ایک رائے کا دوسری رائے سے مقابلہ کرو کہ اس سے صحیح بات معلوم ہوتی ہے۔

۱۰۹۔ **حق شناسی** | اِعْرِفُوْا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهٗ لَكُمْ صَغِيْرًا كَانَ اَوْ كَبِيْرًا وَضِيْعًا كَانَ اَوْ رَفِيْعًا۔

جو تمہارا حق مانتا ہو، اس کا حق مانو، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، ذلیل ہو یا معزز۔

۱۱۰۔ **خلوص گفتار و کردار** | اُصْدُقُوْا فِي اَقْوَالِكُمْ وَ اَخْلِصُوْا فِي اَعْمَالِكُمْ۔

گفتار و کردار میں صداقت و خلوص پیدا کرو۔

۱۱۱۔ **چاپلوسی نہ سنو** | اِحْتَرِسُوْا مِنْ سَوْرَةِ الْاِطْرَاءِ وَ الْمَدْحِ فَاِنَّ لَهَا رِيْحًا خَبِيْثَةً فِي الْقَلْبِ۔

لوگوں کی مدح گستری کے نتیجہ سے بچو، کیونکہ اس کی ہوا دل کی خباثت کا سبب ہے۔

۱۱۲۔ **عمل و علم** | اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تَعْرَفُوْا بِهٖ وَاعْمَلُوْا بِهٖ تَكُوْنُوْا مِنْ اَهْلِهٖ۔

علم طلب کرو کہ اس کی وجہ سے تعارف ہوگا، اور عمل کرو کہ دانشوروں میں شمار ہوگا۔

۱۱۳۔ **علم و عزت** | اِكْتَسِبُوا الْعِلْمَ يَكْسِبْكُمُ الْجَاهَ۔

علم حاصل کرو کہ عزت نصیب ہوگی۔

۱۱۴۔ **بارش کا پانی مفید ہے** | اِشْرَبُوْا مَاءَ السَّمَاءِ فَاِنَّهٗ يُطَهِّرُ الْبَدَنَ وَ يَدْفَعُ الْاَسْقَامَ:

بارش کا پانی پیو، اس پانی سے نجس بدن پاک اور بیماریاں دُور ہوتی ہیں ۔

۱۱۵۔ چغل خوری | اِیَّاكَ وَالنَّمِیْمَةَ. فَاِنَّهَا تَزْرَعُ الضَّغِیْنَةَ وَتُبَعِّدُ عَنِ اللهِ وَالنَّاسِ۔

چغل خوری سے بچو، کہ اس سے دلوں میں دشمنی پیدا ہوتی ہے، اور خُدا وانسان سے دُوری ۔

۱۱۶۔ غصّہ | اِیَّاكَ وَالغَضَبَ فَاِنَّ اَوَّلَهٗ جُنُوْنٌ وَّاٰخِرُهٗ نَدَمٌ ۔

غصّے سے بچو، کہ اس کا آغاز دیوانگی اور نتیجہ شرمندگی ہے۔

۱۱۷۔ چاپلوسی نہ کرو | اِیَّاكَ اَنْ تُثْنِیَ عَلٰی اَحَدٍ بِمَا لَیْسَ فِیْهِ فَاِنَّ فِعْلَهٗ یُصَدِّقُ عَنْ وَصْفِهٖ وَیُکَذِّبُكَ ۔

خبردار! کسی کی ایسی تعریف نہ کرو، جس کا وہ مستحق نہ ہو کہ اس شخص کے افعال اپنے اوصاف کی تصدیق اور تمھاری تکذیب کردیں گے ۔

۱۱۸۔ عورتوں سے عشق نہ کرو | اِیَّاكَ وَكَثْرَةَ الْوَلَهِ بِالنِّسَآءِ وَالْاِغْرَآءِ بِاللَّذَّاتِ فَاِنَّ الوالِهَ مُمْتَحَنٌ وَالمُغْرٰی بِاللَّذَّاتِ مُمْتَهَنٌ ۔

دیکھو! عورتوں سے زیادہ عشق نہ کرو لذتوں کے لیے
فریفتہ نہ ہو، کیونکہ عاشق مبتلائے آزار اور لذتوں پر
فریفتہ ذلیل ہوتا ہے۔

۱۱۹۔ بے موقع نہ بولو | اِیَّاكَ وَ الْكَلَامَ فِيمَا لَا تَعْرِفُ طَرِيْقَتَهٗ وَ لَا تَعْلَمُ حَقِيْقَتَهٗ فَاِنَّ قَوْلَكَ يَدُلُّ عَلٰى عَقْلِكَ وَعِبَارَتَكَ تُنْبِئُ عَنْ مَعْرِفَتِكَ ۔

جو نہیں جانتے اس میں دخل نہ دو، کیونکہ تمھاری بات تمھاری عقل اور تمھارے جملے تمھاری دانشمندی پر دلیل بنیں گے۔

۱۲۰۔ ایسا کام نہ کرو جسے کہتے شرماؤ | اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ اِذَا سُئِلَ عَنْهُ عَامِلُهٗ اسْتَحْيٰ مِنْهُ وَ اَنْكَرَهٗ ۔

ہر ایسے عمل سے ڈرو، کہ جب اس کے کرنے والے کو پوچھا جائے تو شرماؤ اور انکار کرو۔

۱۲۱۔ زبان | اِحْذَرِ اللِّسَانَ فَاِنَّهٗ سَهْمٌ لَا يُخْطِئُ ۔

لغزشِ زبان سے بچو، کہ یہ تیر صحیح نشانہ پہ بیٹھتا ہے۔

۱۲۲۔ توہینِ آمیز عمل نہ کرو | اِحْذَرْ كُلَّ اَمْرٍ اِذَا ظَهَرَ اَزْرٰى صَاحِبَهٗ وَ حَقَّرَهٗ ۔

ہر ایسے کام سے بچو کہ جب وہ کھل جائے تو کام کرنے

والے کو ذلیل وحقیر کردے ۔

۱۲۳:- قابلِ رحم عالم | اَحَقُّ النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ عَالِمٌ يَجْرِيْ عَلَيْهِ حُكْمُ جَاهِلٍ . وَكَرِيْمٌ يَسْتَوْلِي عَلَيْهِ لَئِيْمٌ وَبَرٌّ يُسَلَّطُ عَلَيْهِ فَاجِرٌ .

سب سے زیادہ قابلِ رحم ایک تو وہ عالم ہے جو کسی جاہل کا محکوم ہو، دوسرے وہ کریم جس پہ کوئی شقی مسلّط ہو، تیسرے وہ نیک جس پر بدکی حکمرانی ہو ۔

۱۲۴:- مشورہ | اَفْضَلُ النَّاسِ رَاْيًا مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ مُشِيْرٍ .

سب سے اچھی رائے اِس انسان کی ہے جو مشیر سے بے نیاز نہ ہو ۔

۱۲۵:- اپنے تئیں عقلمند سمجھنے والا | اَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ اَنَّهُ اَعْقَلُ النَّاسِ .

سب سے بڑا احمق وہ ہے جو اپنے تئیں سب سے بڑا عقلمند سمجھے ۔

۱۲۶:- انتقام | اَقْبَحُ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِرِ الْاِنْتِقَامُ .

صاحبِ حیثیت و اختیار کا سب سے بُرا عمل یہ ہے کہ وہ کسی سے انتقام و بدلہ لے لے ۔

کمزور کا انتقام سے درگذر کرنا کوئی بڑی بات نہیں اصل

معافی تو اس کی ہے جو طاقت و قدرت کے بعد معاف کرے۔

۱۲۷۔ **بہترین عدل** | اَحْسَنُ الْعَدْلِ نُصْرَۃُ الْمَظْلُوْمِ ۔
مظلوم کی مدد سب سے اچھا عدل ہے۔

۱۲۸۔ **سب سے بڑا ناکام** | اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ اِصْلَاحِ نَفْسِہٖ ۔
سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کر سکے۔

۱۲۹۔ **سب سے بڑا فاتح** | اَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ ھَوَاہُ ۔
سب سے بڑا فاتح وہ ہے جو اپنی خواہشوں پر غلبہ حاصل کرلے۔

۱۳۰۔ **ذلیل آدمی** | اَمْقَتُ الْخَلَائِقِ اِلَی اللّٰہِ اَلْفَقِیْرُ الْمَزْھُوُّ۔ وَالشَّیْخُ الزَّانِی ۔ وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ ۔
خدا کے نزدیک بدترین انسان تین ہیں، ۱۔ متکبر فقیر، ۲۔ زناکار بڈھا، ۳۔ اور بدکار عالم۔

۱۳۱۔ **علم مفید** | اَنْفَعُ الْعِلْمِ مَا عُمِلَ بِہٖ ۔
سب سے زیادہ مفید علم وہ ہے جس پر عمل کیا جائے۔

۱۳۲۔ **خودستائی** | اَقْبَحُ الصِّدْقِ ثَنَاءُ الرَّجُلِ عَلٰی نَفْسِہٖ :

بدترین سچائی یہ ہے کہ آدمی خود اپنی تعریف کرے ۔

۱۳۳۔ مفید ترین آدمی | اَفْضَلُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ۔
سب سے بہتر آدمی وہ ہے جو انسانوں کے لئے سب سے زیادہ فیض رساں ہو ۔

۱۳۴۔ ترک تمنا | اَنْفَعُ الدَّوَاءِ تَرْكُ الْمُنٰى ۔
سب سے زیادہ نفع بخش دوا یہ ہے، کہ تمنا چھوڑ دی جائے ۔

۱۳۵۔ قول و فعل | اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَاصَدَّقَهُ الْاَفْعَالُ ۔
بہترین بات وہ ہے جس کی عمل تصدیق کرے ۔

۱۳۶۔ بُردبار؟ | اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهٗ وَحَلُمَ عَنْ قُدْرَةٍ ۔
بہترین شخص وہ ہے جو غصہ ضبط کرے اور اختیار کے باوجود درگذر کرے

۱۳۷۔ علم کا معیار | اَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يُزِلِ الشَّكُّ يَقِيْنَهٗ ۔
سب سے بڑا عالم وہ ہے جس کے یقین کو وہم و شک زائل نہ کر سکے ۔
علم کا اثر یہ ہے کہ وہم و شک کو ذہن سے نکال کر ایمان و یقین پیدا کرتا ہے ۔ اس لئے ذہن کے جن جن گوشوں میں شک ہو، بحث و مطالعہ کے بعد جن باتوں پر یقین نہ آئے سمجھ لینا چاہیئے

کہ علم نے قدم نہیں جمائے اور نتائج علم پوری طرح سے رونما نہیں ہوئے اور ابھی علم میں کمی ہے۔

۱۳۸۔ خاموشی	اَحْسَنُ مِنَ الْبَلَاغَۃِ الصَّمْتُ حِیْنَ لَا یَنْبَغِی الْکَلَامُ۔

سب سے زیادہ قابلِ تعریف ادب و بلاغت یہ ہے کہ بے محل گفتگو کے وقت خاموش رہا جائے۔

۱۳۹۔ وفاداری	اَحْسَنُ الصِّدْقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ۔ وعدہ وفائی بہترین سچائی ہے۔

۱۴۰۔ بدی سے پرہیز نیکی کرنے سے بہتر ہے	اِجْتِنَابُ السَّیِّئَاتِ اَوْلٰی مِنْ اِکْتِسَابِ الْحَسَنَاتِ۔ برائیوں سے بچنا نیکیاں کرنے

سے بہتر ہے۔
کیونکہ بدی نہ کرنا بھی نیکی ہے، بلکہ نیکیوں کی بنیاد ہے۔

۱۴۱۔ دنیا کی تعریف	اَبْلَغُ نَاصِحٍ لَکَ الدُّنْیَا لَوِ انْتَصَحْتَ۔

دنیا تمہارے لیے بہترین ناصح ہے اگر تم نصیحت حاصل کرنا چاہو۔

۱۴۲۔ اُصولِ تنقید	اَحْسَنُ الْکَلَامِ مَا لَا یُمَجُّهُ

اَلْآذَانُ وَلَا یُتْعِبُ فَهْمُهُ الْاَذْهَانَ :

حسین ترین بات وہ ہے جسے کان رائیگاں نہ کریں اور
ذہن اُسے سمجھنے میں پریشان نہ ہوں ۔
حُسن کلام، اور ادب کی فنی خوبی یہ ہے کہ گفتگو اور ادب
پارہ سہل ممتنع ہو، سعدی کی گلستان ہو یا میرامن کی باغ و بہار
ایڈیسی کی تالیفات ہوں یا شکسپیئر کے ڈرامے اور انیس کے
مرثیے، اسی نقطۂ نظر سے کلاسیکل لٹریچر میں شمار کئے جاتے ہیں
کہ انہیں کان سنکر توجہ دیتے ہیں۔ اور ذہن ان کیفیتوں کے
محسوس کرنے میں فنکار کا شریک ہے۔
پھر اسی جملہ کی شرح مختصر یوں فرمائی ہے :-

۱۴۳۔ تاثیرِ زائی کلام کا سبب	اِذَا طَابَقَ الْكَلَامُ نِيَّةَ الْمُتَكَلِّمِ قَبِلَهُ السَّامِعُ وَإِذَا خَالَفَ نِيَّتَهُ لَمْ يَقَعْ مَوْقِعَهُ ۔

جب کوئی کلام متکلم کے جذبات کا ترجمان ہو تو سننے
والا متاثر ہوتا ہے ۔ اور جب خلافِ جذبات و نیت بات
کہی جائے گی، تو اثر انگیز نہ ہوگی ۔ ع
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

۱۴۴۔ قطع تعلق کا جواز	إِذَا ظَهَرَ غَدْرُ الصَّدِيقِ سَهُلَ هَجْرُهُ ۔

جب دوست سے وعدہ خلافی کا مظاہرہ

ہو جائے تو اس سے قطع تعلق آسان ہو جاتا ہے ۔
قطع تعلق کے لئے وعدہ خلافی کو عذر قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ وعدہ خلافی بدترین جرم ہے اور اس جرم کا مجرم معاشرے سے نکالا جاسکتا ہے ۔

۱۴۵۔ بااختیار کی معافی | إِذَا قَدَرْتَ عَلَى عَدُوِّكَ فَاجْعَلِ الْعَفْوَ عَنْهُ شُكْرًا لِلْقُدْرَةِ عَلَيْهِ ۔

جب دشمن قابو میں ہو تو اسے معاف کر کے اس اختیار و بالا دستی کا شکر ادا کرو۔
یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے ممکن ہے کہ راوی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام ہوں ۔ اس لئے ناقلین نے حضرت سے منسوب کر دی ، یا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو خود استعمال کیا ہو اور راویوں نے آپ سے سن کر روایت کر دی ہو ۔

۱۴۶۔ صبر و استقلال کا نکتہ | إِذَا كَانَ الْقَضَاءُ لَا يُرَدُّ فَالِاحْتِرَاسُ بَاطِلٌ ۔

جب حکم خدا ٹلنے والا نہیں تو اس سے بچنا غلط ہے ۔
موت ہو یا مصائب کی فراوانی ہر حالت میں صبر، راضی

برضاء رہنا مومن کی خصلت ہے، گھبرانے اور ڈرنے سے فائدے کے بدلے نقصان کا زیادہ امکان ہے، ثواب صبر سے محرومی، اور خود اپنے تئیں ہلکان کرنے کے علاوہ بزدلی و پریشاں حالی کا اظہار کر کے رسوائی حاصل ہوتی ہے۔

۱۴۷۔ احسان کا قاعدہ | إِذَا صَنَعْتَ مَعْرُوفًا فَاسْتُرْهُ۔ إِذَا اُصْنِعَ إِلَيْكَ مَعْرُوفٌ فَانْشُرْهُ۔

جب کسی پر احسان کرو تو اسے بیان نہ کرو، اور جب کوئی شخص تم پر احسان کرے تو اسے مشہور کرو۔

۱۴۸۔ توبہ | إِذَا قَارَفْتَ ذَنْبًا فَكُنْ نَادِمًا۔

جب گناہ ہو جائے تو شرمندہ ہو۔

دل میں خوفِ خدا کا تقاضا یہ ہے کہ نافرمانی کے بعد شرمندگی محسوس ہو، یہی شرمندگی اظہارِ عبدیت ہے اور یہی ندامت گناہوں سے بچانے کا محرک ہوسکتی ہے۔

۱۴۹۔ خواہشات کب فنا ہوتے ہیں | إِذَا كَمُلَ الْعَقْلُ نَقَصَتِ الشَّهْوَةُ۔

جب عقل کامل ہو جاتی ہے، تو خواہشات کم ہو جاتے ہیں:۔

خیالی پلاؤ پکانا، اَن ہونی باتیں سوچنا، طُولِ لاطائل

مسائل میں اُلجھنا عقل کی خامکاری ہے، عقلمند اور پختہ کار آدمی اپنی قوت کا اندازہ رکھتا ہے۔ وہ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاتا ہے، ایسی باتیں سوچتا ہے، جو اس کے بس میں ہوں، ایسے کام کرتا ہے جس سے اسے اپنی کامیابی کا یقین ہو۔ گویا جو شخص اُمیدوں کے قلعے بناتا ہے، اسے اپنے تجربے اور علم کی طرف توجہ کرکے عقل پختہ کرنا چاہیئے۔ حرص و ہوس کا علاج ہو جائے گا۔

۱۵۰:۔ عالم ہو، یا طالب علم | إِذَا لَمْ نَكُن عَالِمًا نَاطِقًا فَكُنْ مُسْتَمِعًا وَاعِيًا۔ اگر عالم و مقرر نہیں ہو تو پھر سمجھنے اور سننے والے ہو۔

دین و دانش کی باتیں حاصل کرنا اور بیان کرنا، اصل کمال ہے۔ لیکن اگر یہ درجہ نصیب نہیں، تو صحبت علماء میں بیٹھو ان سے فیض حاصل کرو، اور جو سنو اسے یاد رکھو۔

۱۵۰:۔ فرشتے کی آواز | إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِي فِي كُلِّ يَوْمٍ۔ يَا أَهْلَ الدُّنْيَا لِدُوا لِلْمَوْتِ وَابْنُوا لِلْخَرَابِ وَاجْمَعُوا لِلذَّهَابِ۔

خداوند عالم کا ایک فرشتہ ہے جو روزانہ ندا دیتا ہے۔ دنیا والو! موت کے لئے تیار رہو، بربادی کے لئے

آمادہ، اور غنا کے لئے جمع کرو۔

۱۵۲۔ دُنیا کی مثال | إِنَّ الدُّنْيَا ظِلُّ الْغَمَامِ وَحُلْمُ الْمَنَامِ وَالْفَرَحُ الْمَوْصُولُ بِالْغَمِّ وَالْعَسَلِ الْمَشُوبُ بِالسَّمِّ۔

یہ دُنیا بادل کا سایہ، سوتے کا خواب، غم آمیز خوشی اور زہر ملا شہد ہے۔

جس طرح سایہ، خواب، وقتی خوشی، اور زہریلے شہد سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے، اسی طرح دُنیا سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے۔

۱۵۳۔ فرصت کو غنیمت سمجھو | إِنَّ مَاضِيَ يَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ وَ بَاقِيَهُ مُتَّهَمٌ فَاغْتَنِمْ وَقْتَكَ بِالْعَمَلِ۔

تمہاری زندگی کا ماضی جا چکا، اور باقی (حال) شبہ اور پردے میں ہے، اس لئے وقت کو عمل کے ذریعے کارآمد بنا لو۔

۱۵۴۔ دُنیا | إِنَّ الدَّهْرَ لَخَصْمٌ غَيْرُ مَخْصُومٍ وَ مُحْتَكِمٌ غَيْرُ مَظْلُومٍ وَ مُحَارِبٌ غَيْرُ مَحْرُوبٍ۔

تمہارا دشمن زمانہ بغیر چھیڑے لڑتا ہے۔ تمہارے ستم کرنے سے پہلے ظلم کرتا ہے اور تمہاری جنگ چھیڑنے سے پہلے جنگ

آزما ہوجاتا ہے۔

—— اس لئے دُنیا سے ہر وقت ڈرتے رہو۔

۱۵۵:۔ اِنَّ الدُّنیَا کَالحَیَّۃِ لَیِّنٌ مَسُّھَا
قَاتِلٌ سَمُّھَا ۔

دُنیا سانپ جیسی چیز ہے۔ کہ چھونے میں نرم، لیکن
زہر قاتل ہے۔

۱۵۶:۔ حبِّ دُنیا اور عشقِ خُدا | اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللہَ فَاَخْرِجُوْا حُبَّ الدُّنیَا مِنْ قُلُوْبِکُمْ ۔

اگر تمہیں محبّتِ خدا ہے تو اپنے دلوں سے
محبتِ دنیا نکال دو۔

۱۵۷:۔ مَیں، اور میرا قول وفعل | اِنِّی لَا اَحُثُّکُمْ عَلٰی طَاعَۃِ اللہِ اِلَّا وَ اَسْبِقُکُمْ اِلَیْھَا، وَ لَا اَنْھٰکُمْ عَنْ مَعْصِیَۃٍ اِلَّا
وَ اَنْتَھِیْ قَبْلَکُمْ عَنْھَا ۔

میں تمہیں اطاعتِ خدا پر اس وقت اُبھارتا ہوں
جب خود عمل کرلیتا ہوں، اور تمہیں کسی ایسی نافرمانی خدا سے
نہیں روکتا جس سے مَیں تمھارے باز رہنے سے پہلے باز
نہ رہ چکا ہوں۔

—— کردار کی عظمت کہئیے یا عصمت کا مرتبہ۔ قول وفعل کی

مطابقت کیسے یا شخصیت کا اعجاز، کہ ہر نیکی کا اعلان، ہر بھلائی کی دعوت کے لئے پہلے عمل کر چکے، کہ دُنیا کو امامت کی شان معلوم ہو جائے ۔

۱۵۸: خرچ کی ضرورت | اِتَّکُمْ اِلَی اِنْفَاقِ مَا کَسَبْتُمْ اَحْوَجَ مِنْکُمْ اِلَی اِکْتِسَابِ مَا تَجْمَعُوْنَ ۔

تم نے جو کچھ کمایا ہے، اس کے جمع کرنے سے زیادہ خرچ کرنے کی ضرورت پڑے گی ۔

حدیث ہے دنیا آخرت کی کھیتی ہے یہاں یہ معنی ہیں جمع کرنا دُنیا و آخرت کے خطرات کا باعث ہے، اور اس کے خرچ سے دُنیا و آخرت میں فائدے ہی فائدے ہیں ۔

۱۵۹: بنیادِ عزت | اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَقْلِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ ۔

عزت عقل و ادب سے ملتی ہے، مال و خاندان کی عزت، عزت نہیں ۔

۱۶۰: قدرِ جوہر شاہ داند | اِنَّمَا یَعْرِفُ الْفَضْلَ لِاَهْلِ الْفَضْلِ اُولُوا الْفَضْلِ ۔

صاحبانِ فضیلت کی فضیلت کو صاحبانِ فضل

ہی جانتے ہیں ۔

۱۶۱۔ طول گفتگو | آفَةُ الْكَلَامِ الْإِطَالَةُ ۔
گفتگو کا طولانی ہونا ، آفت ہے ۔

طویل گفتگو ایک تو متکلم کی حقیقت سے پردے اٹھادیتی ہے ، دوسرے سننے والے دلچسپیاں ختم کر دیتے ہیں ، اسلئے حسن کلام یہی ہے کہ کم اور ٹھوس ہو ۔

۱۶۲۔ علم و عمل پر ایک نکتہ | آفَةُ الْعِلْمِ تَرْكُ الْعَمَلِ بِهِ ، وَ آفَةُ الْعَمَلِ تَرْكُ الْإِخْلَاصِ فِيْهِ ۔

علم کے لئے ترک عمل ، اور عمل کے لئے ترک خلوص آفت ہے ۔

علم کے مطابق عمل ، اور عمل کے ساتھ خلوص شرط کمال ہے

۱۶۳۔ عوام پر ستم ہے | آفَةُ الْعَامَّةِ الْعَالِمُ الْفَاجِرُ
آفَةُ الْعَدْلِ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ

عوام کے لئے گنہگار و بدکار علما ، اور انصاف کے لئے ظالم بادشاہ تباہ کن آفت ہیں ۔

۱۶۴۔ احسان و غلامی | بِالْإِحْسَانِ تُسْتَرَقُّ الْأَحْرَارُ
احسان سے آزادوں کو غلام بنا لیا جاتا ہے ۔

۱۶۵۔ فراوانیٔ دولت اور تاثیر کلام کا سبب | بِرُکُوْبِ الْاَهْوَالِ تُكْتَسَبُ الْاَمْوَالُ بِالصِّدْقِ تَتَزَيَّنُ الْاَقْوَالُ ۔

خطرات جھیلنے کے بعد دولت حاصل کی جاسکتی ہے اور سچ بولنے سے کلام میں حسن پیدا ہوتا ہے۔

اُصول تنقید، اور ادبی نقد و انتقاد کے زاویہ سے "سچائی" اور "راست بیانی" آج کل مانی ہوئی تاثیر آفرین شے ہے ہمارے اُردو ادبیات میں حالی، عربی میں العمدہ ابن رشیق وغیرہ نے بحثیں کی ہیں لیکن ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ جناب امیر علیہ السّلام ہزار سال پہلے یہ اُصول بیان فرما چکے ہیں۔

مزید ملاحظہ کیجئے جملہ ۱۴۲ و ۱۴۳ اور "نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ" نامی کتاب۔

۱۶۶۔ منافق اور جھوٹ | بِالْكِذْبِ يَتَزَيَّنُ اَهْلُ النِّفَاقِ۔ جھوٹ سے اہل نفاق آراستگی حاصل کرتے ہیں۔

۱۶۷۔ دُور اندیشی | بِالنَّظَرِ اِلَى الْعَوَاقِبِ تُؤْمَنُ الْمَعَاطِبُ
نتیجہ اندیشی کا فائدہ یہ ہے کہ ہلاکتوں سے امان ملتی ہے۔

۱۶۸۔ خاموشی | بِالصَّمْتِ يَكْثُرُ الْوَقَارُ۔ خاموشی سے وقار و ہیبت بڑھتی ہے۔

۱۶۹:۔ نرم مزاجی | بِلِيْنِ الْجَانِبِ تَأْنَسُ النُّفُوْسُ ۔
خوش اخلاقی سے دل موہ لئے جاتے ہیں۔

۱۷۰:۔ دانشمندی | بِالْعُقُوْلِ يَنَالُ ذِرْوَةُ الْاُمُوْرِ ۔
عقل کی مدد سے بڑے بڑے کام قابو
میں لائے جاسکتے ہیں ۔

۱۷۱:۔ کشادہ روئی | بَسْطُ الْوَجْهِ يُحْسِنُ مَوْقِعَ الْبَذْلِ ۔
بخشش کے وقت کشادہ روئی بڑی عمدہ چیز ہے
کسی کو کچھ دیتے وقت منہ بگاڑنا ، بڑ بڑانا ایسا ہی ہے
جیسے بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا ۔

۱۷۲:۔ لالچ | بِالْاَطْمَاعِ تُذَلُّ رِقَابُ الرِّجَالِ ۔
لالچ مردوں کی گردنیں جھکا دیتا ہے ۔

۱۷۳:۔ غور وفکر | بِالْفِكْرِ تَنْجَلِي غَيَاهِبُ الْاُمُوْرِ ۔
سوچنے سے معاملات کے پردے اٹھ جاتے ہیں ۔

۱۷۴:۔ حاسد | بِئْسَ الرَّفِيْقُ الْحَسُوْدُ ۔
حاسد بدترین ساتھی ہے ۔

۱۷۵:۔ متکبر تیلی پھرتی چھاؤں پر | تَكَبُّرُكَ بِمَا لَا يَبْقٰى لَكَ وَلَا تَبْقٰى لَهٗ جَهْلٌ ۔
ایسی چیز پر تکبر کرنا ، جو نہ تمہارے پاس رہے گی نہ

تم اس کے پاس، جہالت و نادانی ہے ۔

۱۷۶:- بولو، پہچانے جاؤ گے | تَكَلَّمُوْا تُعْرَفُوْا، فَاِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ ۔

بولنا سیکھو۔ بولا کرو تاکہ لوگ پہچانیں، کیونکہ انسان اپنی زبان کے پردے میں چھپا رہتا ہے (تقریر شہرت کا ذریعہ ہے)

۱۷۷:- حماقت کی پہچان | تُعْرَفُ حَمَاقَةُ الرَّجُلِ فِيْ ثَلَاثٍ. كَلَامُهٗ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ ، وَ جَوَابُهٗ عَمَّا لَا يُسْئَلُ عَنْهُ وَ تَهَوُّرُهٗ فِي الْاُمُوْرِ ۔

انسان کی حماقت کے لئے تین علامتیں ہیں۔ ایسے موقع پر بولے جہاں کوئی موقعہ نہ ہو، اور ایسی بات کا جواب دینا جو اس سے نہ پوچھی جا رہی ہو، اور بے سوچے سمجھے معاملات میں کود پڑنا ۔

۱۷۸:- جلدبازی | ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ الْعِثَارُ ۔
جلدی کا نتیجہ یہ ہے کہ ٹھوکر کھائے ۔

۱۷۹:- بڑھاپا | ثَمَرَةُ طُوْلِ الْحَيٰوةِ السُّقْمُ وَالْهَرَمُ ۔

طُولِ زندگی کے پھل دو ہیں ، بیماریاں اور کمزوریاں ۔

۱۸۰: زندگی کی بے کیفیاں | ثَلٰثٌ لَا تُهَنِّئُ لِصَاحِبِهِنَّ الْعَيْشَ ۔ اَلْحِقْدُ وَالْحَسَدُ

وَ سُوْءُ الْخُلُقِ ۔

تین باتوں سے زندگی ناخوشگوار ہو جاتی ہے: کینہ، حسد، اور بداخلاقی ۔

۱۸۱: تین پریشانیاں | ثَلَاثٌ مِنْ اَعْظَمِ الْبَلَاءِ۔ كَثْرَةُ الْعَائِلَةِ ۔ وَغَلَبَةُ

الدَّيْنِ وَ دَوَامُ الْمَرَضِ ۔

تین بڑی بھاری بلائیں ہیں ۔ کثرت عیال داری، قرض کی زیادتی، اور دائمی بیماریاں ۔

۱۸۲: تین ناقابل رحم افراد | ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ اِلَيْهِمْ اَلْعَامِلُ بِالظُّلْمِ ۔ وَ

الْمُعِيْنُ عَلَيْهِ ۔ وَالرَّاضِي بِهٖ ۔

خداوند عالم تین شخصوں پر نظر رحم نہ فرمائے گا، ظالم، مددگار ظالم، اور ظلم پر اظہار رضامندی کرنے والا ۔

۱۸۳: تقویٰ | ثَوْبُ التُّقٰى اَشْرَفُ الْمَلَابِسِ ۔

جامۂ پرہیزگاری بہترین لباس ہے ۔

۱۸۴: حسن تدبّر | حُسْنُ التَّدْبِيْرِ يُنْمِيْ قَلِيْلَ الْمَالِ وَسُوْءُ التَّدْبِيْرِ يُفْنِيْ

كَثِيْرَهٗ ۔
حُسنِ تدبیر تھوڑے سے مال کو زیادہ اور غلط اندیشی
زیادہ مال کو فنا کر دیتی ہے ۔

۱۸۵:۔ خوش اخلاقی | حُسْنُ الْاَدَبِ يَسْتُرُ قُبْحَ النَّسَبِ ۔
خوش اخلاقی نسبی خرابیاں چھپا دیتی ہے

۱۸۶:۔ حُسنِ ظن | حُسْنُ الظَّنِّ رَاحَةُ الْقَلْبِ ۔
حُسنِ ظن سکونِ قلب کا سبب ہے ۔
نہ کسی کے بارے میں غلط سوچو گے نہ الجھن اور
کھٹک ہو گی ۔

۱۸۷:۔ حُسنِ تدبیر | حُسْنُ السِّيَاسَةِ يَسْتَدِيْمُ الرِّيَاسَةَ ۔
کاروانی و مردم دانی ریاست کو برقرار رکھتی ہے ۔

۱۸۸:۔ حاکم کا فرض | حَقٌّ عَلَى الْمَلِكِ اَنْ يَسُوْسَ نَفْسَهٗ قَبْلَ جُنْدِهٖ ۔
بادشاہ پر فرض ہے، کہ پہلے اپنے حالات کو
ہموار کرے، پھر عوام و فوج کی اصلاح کرے ۔

۱۸۹:۔ بہترین حاکم | خَيْرُ الْمُلُوْكِ مَنْ اَمَاتَ الْجَوْرَ وَ اَحْيَى الْعَدْلَ ۔
بہترین بادشاہ وہ ہے، جو ظلم کو فنا اور عدل و

انصاف کو فروغ دے۔

۱۹۰:۔ بہترین دوست | خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيدُهُ وَخَيْرُ الْإِخْوَانِ أَقْدَمُهُمْ۔

ہر نئی چیز اچھی ہوتی ہے، مگر دوست پرانا ہی اچھا

۱۹۱:۔ میانہ روی | خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا۔ میانہ روی کا کام سب سے اچھا ہے۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے

۱۹۲:۔ اخلاق | خَيْرُ مَا وَرَّثَ الْآبَاءُ الْأَبْنَاءَ الْأَدَبُ۔

اولاد اپنے بزرگوں سے جو بہترین ورثہ پاتی ہے وہ ہے ادب و سیرت۔

۱۹۳:۔ ہمہ گیری کا اُصول زندگی کیونکر گذارو | خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً جَمِيلَةً إِنْ مِتُّمْ بَكَوْا عَلَيْكُمْ وَإِنْ غِبْتُمْ حَنُّوا إِلَيْكُمْ

لوگوں کے ساتھ یوں حسن سلوک سے رہو اگر مر جاؤ تو لوگ روئیں اور اگر ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاؤ تو تمہیں ڈھونڈیں۔

دیکھئے ہماری شرح نہج البلاغہ ص۹۲۶ جلد ۹ (طبع لاہور)۔

۱۹۴: **تقویٰ** | خَوْفُ اللّٰہِ یُوْجِبُ الْاَمَانَ ۔
خوفِ خدا اطمینان کا سبب ہے ۔

۱۹۵: **شہد کی مکھی بنو!** | خُذْ مِنْ کُلِّ عِلْمٍ اَحْسَنَهٗ فَاِنَّ النَّحْلَ یَاکُلُ مِنْ کُلِّ زُهْرٍ اَزْیَنَهٗ ۔
ہر علم سے اچھی باتیں لے لو، کیونکہ شہد کی مکھی (مماکھی) ہر خوبصورت پھول ہی کا عرق لیتی ہے ۔

۱۹۶: **پرہیزگاری** | دَلِیْلُ دِیْنِ الرَّجُلِ وَرْعُهٗ ۔
انسان کے دین کی علامت اُس کی پرہیزگاری ہے ۔

۱۹۷: **احتیاط** | اَمْسِكْ عَنْ طَرِیْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهٗ ۔
ایسے راستے پر نہ چلو ۔ جس سے بھٹکنے کا خطرہ ہو ۔

۱۹۸: **ذلیلوں کی حکومت** | دَوْلَةُ اللِّئَامِ مَذَلَّةُ الْكِرَامِ ۔
ذلیلوں کی حکومت، شریفوں کی ذلت وتباہی ہے ۔

۱۹۹: **دُنیا ؟** | دَارٌ بِالْبَلَاءِ مَحْفُوْفَةٌ وَبِالْغَدْرِ مَوْصُوْفَةٌ ۔ لَا تَدُوْمُ اَحْوَالُهَا

وَلَا يَسْلَمُ نُزَّالُهَا .

دنیا، بلاؤں میں محصور اور غداریوں میں مشہور ہے اس کے حالات یکساں نہیں رہتے، اس میں آنے والے محفوظ نہیں ۔

۲۰۰:۔ دَارٌ هَانَتْ عَلٰى رَبِّهَا فَخَلَطَ حَلَالَهَا بِحَرَامِهَا وَ خَيْرَهَا بِشَرِّهَا وَحُلْوَهَا بِمُرِّهَا .

دُنیا وُہ جگہ ہے، جو خُدا کے نزدیک ذلیل تھی اس لئے اس میں حلال و حرام کی آمیزش، اچھائی بُرائی اور تلخی و شیرینی کی ملاوٹ ہے ۔

—— نہ تو یہ دُنیا سراسر آزمائش ہے نہ سراسر برکت ۔

۲۰۱:۔ **اُصُولِ معاشرت** دَارِ النَّاسَ تَسْتَمْتِعْ بِاِخَائِهِمْ وَالْقَهُمْ بِالْبِشْرِ تُمِتْ اَضْغَانَهُمْ .

لوگوں سے اخلاق و مدارات سے پیش آؤ گے، تو ان کی محبتوں سے فائدہ اُٹھاؤ گے ۔ اور مُسکرا کر خندہ پیشانی سے ملو گے، تو ان کے دل کے بخارات صاف ہو جائینگے ۔

۲۰۲:۔ **سلُوک** دَارِ عَدُوَّكَ وَ اَخْلِصْ لِوُدِّكَ تَحْفَظِ الْاُخُوَّةَ وَ تَحْرُزِ الْمُرُوَّةَ:

دشمن سے مدارات، اور دوست سے پُرخلوص محبت کرو، تاکہ برادری کا تحفظ اور مروّت کی پاسبانی رہے۔

—— اگر دشمن سے با اخلاق اور دوست سے پُرمحبت طریقے سے ملوگے، تو آخر کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی بات پر تو وہ گرویدہ ہو گا، اور محبت کرے گا۔ اور دوست کا کیا ہے! اس کے لئے تو ایک نگاہِ خلوص ہی کافی ہوتی ہے۔

۲۰۳:۔ **صدقہ** | دَاوُوْا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ۔

اپنے بیماروں کا علاج صدقے کے ذریعے کرو۔

۲۰۴:۔ **نابینائی اچھی چیز ہے** | ذِهَابُ الْبَصَرِ خَيْرٌ مِنْ عَمَى الْبَصِيْرَةِ۔

آنکھوں کی روشنی جانا، بصیرت کی محرومی سے بہتر ہے۔

۲۰۵:۔ **فضول خرچی** | ذَرِ السَّرَفَ فَاِنَّ الْمُسْرِفَ لَا يُحْمَدُ جُوْدُهُ وَلَا يُرْحَمُ فَقْرُهُ۔

فضول خرچی چھوڑ دو کہ فضول خرچ کی نہ سخاوت قابلِ تعریف ہے، نہ اس کی مفلسی قابلِ رحم سمجھی جاتی ہے۔

۲۰۶:۔ **شرافت** | وَالشَّرَفُ لَا تُبْطِرُهُ مَنْزِلَةٌ نَالَهَا وَاِنْ عَظُمَتْ كَالْجَبَلِ الَّذِيْ لَا تُزَعْزِعُهُ الرِّيَاحُ۔ وَالدَّنِيُّ يُبْطِرُهُ

اَدْنیٰ مَنْزِلَۃً کَالْکَلَاءِ الَّذِی یُحَرِّکُہُ النَّسِیْمُ

صاحب شرف وعزّت کو کسی بڑے سے بڑے درجے کی کامیابی دیوانہ ومتکبر نہیں بناتی، وہ تو جیسے پہاڑ ہے، کہ طوفانی ہواؤں سے نہیں ہلتا، اور ذلیل یا ہیچ معمولی منزلت پاکر مست ہوجاتا ہے، جیسے گھاس کہ جسے ہلکی سے ہلکی ہوا بھی ہلا دیتی ہے۔

۲۰۷:۔ حق کا حمایتی قابلِ دعا ہے

رَحِمَ اللّٰہُ امْرَأً اَحْیَا حَقًّا وَاَمَاتَ بَاطِلًا وَدَحَضَ الْجَوْرَ وَاَقَامَ الْعَدْلَ۔

اللہ اس شخص پر رحم کرے، جو حق کو زندہ اور باطل کو فنا کرے، ظلم کو ڈھائے اور عدل کو قائم کرے۔

۲۰۸:۔ غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ

ذَوُو الْعُیُوْبِ یُحِبُّوْنَ اِشَاعَۃَ مَعَایِبِ النَّاسِ لِیَتَّسِعَ لَھُمُ الْعُذْرُ فِیْ مَعَایِبِھِمْ۔

عیبی اور کمزوریاں رکھنے والے چاہتے ہیں کہ لوگوں کے عیوب مشہور ہوں، تاکہ انہیں اپنی کمزوریوں کے لئے عذر کی گنجائشیں مل سکیں۔

۲۰۹:۔ ترک گناہ

رَحِمَ اللّٰہُ مَنْ اَلْجَمَ نَفْسَہٗ عَنْ مَعَاصِی اللّٰہِ بِلِجَامِھَا؛

اللہ (تعالیٰ) اس شخص پر رحم کرے جو اپنے نفس کو نافرمانیٔ خدا سے روک دے ۔

۲۱۰:۔ **تقویٰ** | رَأْسُ التُّقٰی مُخَالَفَۃُ الْھَوٰی ۔
تقویٰ کی بنیاد ہے مخالفت خواہشات ۔

۲۱۱:۔ **کمالِ سخاوت** | رَأْسُ السَّخَاءِ تَعْجِیْلُ الْعَطَآءِ ۔
سخاوت و بخشش کا کمال یہ ہے کہ کرم کرنے میں جلدی کی جائے ۔

۲۱۲:۔ **علم** | رَأْسُ الْفَضَائِلِ الْعِلْمُ ۔
علم فضائل کی بنیاد ہے ۔

۲۱۳:۔ **بہت سے بے گناہ بھی راندے جاتے ہیں** | رُبَّ مَلُوْمٍ لَا ذَنْبَ لَہٗ ۔
بہت سے بدنام ایسے ہیں جن کا کوئی گناہ نہیں ہوتا ۔
ہر بدنام شخص کی بری شہرت سن کر متاثر نہ ہونا چاہیئے بلکہ خود بھی غور کرنا چاہیئے، کہ کون اچھا ہے، اور کون بُرا ہے اور کیوں ؟

۲۱۴:۔ **زبان اور تلوار** | رُبَّ کَلَامٍ کَالْحُسَامِ ۔
اکثر باتوں میں تلوار کی سی تیزی ہوتی ہے ــــــ اور ایک موقعہ پر حضرت نے فرمایا ہے :۔

جراحات السِّنَانِ لهَا الْتِيَامُ ۔ وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ ۔
نیزہ و شمشیر کے زخم بھر جایا کرتے ہیں ۔ مگر زبان کے زخم مندمل نہیں ہوتے ۔

۲۱۵۔ ناقابلِ جواب | رُبَّ اَمْرٍ جوابُهُ السُّكوتُ ۔
بہت سی باتوں کا جواب خاموشی ہوتی ہے ۔

۲۱۶۔ ایک نظر سے محبت ۔ ایک لفظ سے جنگ | رُبَّ حَرْبٍ حَدَثَتْ مِنْ لَفْظَةٍ ۔ رُبَّ صَبَابَةٍ غُرِسَتْ مِنْ لَحْظَةٍ ۔
بہت سی لڑائیاں ایک لفظ ، اور بہت سی محبتیں ایک نظر سے پیدا ہوتی ہیں ۔
—— زبان و نظر کی دیکھ بھال ، عقلمندی کی علامت ہے ، اکثر ایسا ہوتا ہے ، کہ ذرا سی بات بے سوچے سمجھے منہ سے نکل کر معرکے برپا کر دیتی ہے ، اور بہت سی غلط انداز نگاہیں عشق و دیوانگی کا باعث ہوتی ہیں ۔

۲۱۷۔ غلط اندیشی | رُبَّ صَدِيقٍ يُؤتىٰ مِنْ جَهْلِهٖ لَا مِنْ نِيَّتِهٖ ۔
بہت سے دوست ، ناواقفیت و نادانی سے بھی نقصان پہنچا دیا کرتے ہیں ۔

--- دوست کے غلط اقدام کو فقط دشمنی ہی پر نہ محمول کرنا چاہئے، اکثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی کی نیّت بخیر ہوتی ہے۔ مگر دوسرے شخص کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

۲۱۸: عزیز بھی بیگانے ہوتے ہیں۔	رُبَّ قَرِیْبٍ اَبْعَدَ مِنْ بَعِیْدٍ۔ بہت سے قریب و عزیز دُور اور بیگانے ہوتے ہیں۔

--- اس دُنیا کے عجیب و غریب حالات ہیں ایک نوجوان و ناتجربہ کار اپنے کو بیگانہ دیکھ کر گھبرا جاتا ہے لیکن یہ اس کا بچپنا ہے، اس جملے سے مراد یہ ہے کہ تمہیں اس قسم کے واقعات سے باخبر اور انکے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

۲۱۹: بات اور تیر	رُبَّ کَلَامٍ اَنْفَذَ مِنَ السِّہَامِ۔ اکثر باتیں تیر کی طرح دل میں اتر جاتی ہیں۔ (دیکھئے نمبر ۲۱۴ و ۲۱۶)۔

۲۲۰: عزیزوں سے بیگانے اچھے	رُبَّ مُوَاصَلَۃٍ خَیْرٌ مِنْھَا اَنْقِطَیْعَۃٌ۔ اکثر رشتہ داریوں اور تعلقات سے بے تعلقی اچھی۔

۲۲۱: بے طلب ملتا ہے	رُبَّ خَیْرٍ وَافَاکَ مِنْ

حَيۡثُ لَا تَرۡتَقِيۡهِ ۔

بہت سی اچھی باتیں اور تمنائیں ایسے مقامات پر پوری ہوئی ہیں جہاں سے تصور بھی نہ تھا ۔

۲۲۲:۔ اصرار بُرا ہے | رَاكِبُ اللِّجَاجِ مُتَعَرِّضٌ لِلْبَلَاءِ
جو بھی زیادہ اصرار کرے گا بلاؤں کا نشانہ بنے گا ۔

۲۲۳:۔ ظالم | رَاكِبُ الظُّلْمِ يَكْبُوْبِهٖ مَرْكَبُهٗ ۔
ظالم سوار کو اس کا گھوڑا گراہی دیا کرتا ہے ۔

۲۲۴:۔ رازداری | رَاضِيَ بِالذُّلِّ مَنْ كَشَفَ سِرَّهٗ لِغَيْرِهٖ ۔
جو شخص اپنا راز کسی دوسرے سے بیان کرتا ہے ۔ وہ اپنے تئیں ذلت اور رسوائی کے لئے پیش کرتا ہے ۔

۲۲۵:۔ زکوٰۃ بادشاہی | زَكٰوةُ السُّلْطَانِ اِغَاثَةُ الْمَلْهُوْفِ
شاہی کی زکوٰۃ یہ ہے کہ ستم رسیدہ کی مدد کو پہنچا جائے ۔

۲۲۶:۔ زکوٰۃ حسن | زَكٰوةُ الْجَمَالِ الْعَفَافُ ۔
زکوٰۃ حسن پاک دامنی ہے ۔

۲۲۷:۔ زکوٰۃ اختیارات | زَكٰوةُ الْقُدْرَةِ الْاِنْصَافُ ۔
انصاف، اختیارات کی زکوٰۃ ہے ۔

۲۲۸:۔ **زکوٰۃ شجاعت** | زَكٰوةُ الشُّجَاعَةِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔

شجاعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کیا جائے۔

۲۲۹:۔ **کمینہ پروری** | زَوَالُ الدُّوَلِ بِاِصْطِنَاعِ السَّفَلِ ۔

کمینوں کی پرورش سے حکومتیں تباہ ہوجاتی ہیں۔

۲۳۰:۔ **عالم کی غلطی** | زَلَّةُ الْعَالِمِ كَانْكِسَارِ السَّفِيْنَةِ تَغْرُقُ وَيَغْرُقُ مَعَهَا غَيْرُهَا ۔

عالم کی لغزش ایسی ہی ہے، جیسے کشتی ٹوٹ جائے، کہ خود بھی ڈوبتی ہے اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔

۲۳۱:۔ **زبان کی لغزش** | زَلَّةُ الْقَدَمِ تُدْمِيْ زَلَّةُ اللِّسَانِ تُرْدِيْ ۔

قدم کی ٹھوکر زخمی اور زبان کی لغزش ہلاک کردیتی ہے۔

۲۳۲:۔ **بیماری دل** | سَبَبُ الْكَمَدِ الْحَسَدُ ۔

حسد قلبی رنج و غم کا سبب ہے۔

۲۳۳، **غیبت سننا** | سَامِعُ الْغِيْبَةِ اَحَدُ الْمُغْتَابِيْنَ ۔

غیبت سننے والا بھی ایک غیبت کرنے والے کی طرح ہے ۔

۲۳۴:- محسن سے بدظنی | سُوْءُ الظَّنِّ بِالْمُحْسِنِ شَرُّ الْإِثْمِ وَاَقْبَحُ الظُّلْمِ۔

محسن کے بارے میں غلط سوچنا بدترین گناہ، اور بدترین ظلم ہے۔

۲۳۵:- منٹ بھر کی توہین | سَاعَةُ ذُلٍّ لَا تَفِيْ بِعِزَّةِ الدَّهْرِ۔

لمحہ بھر کی رسوائی دائمی عزتوں سے ختم نہیں ہوتی۔

۲۳۶:- غفلت کا نشہ | سُكْرُ الْغَفْلَةِ وَالْغُرُوْرِ اَبْعَدُ مِنْ اِفَاقَةٍ مِنْ سُكْرِ الْخُمُوْرِ۔

غفلت و غرور کا نشہ شرابوں کے نشے سے زیادہ دیر تک رہتا ہے

۲۳۷:- توجہ شرط ہے | سَمْعُ الْاُذُنِ لَا يَنْفَعُ مَعَ غَفْلَةِ الْقَلْبِ۔

کانوں کی شنوائی غفلت دل کے بعد بے سود ہے۔

۲۳۸:- ظالم حاکم کی مثال | سَبُعٌ اَكُوْلٌ حَطُوْمٌ خَيْرٌ مِنْ وَالٍ ظَلُوْمٍ غَشُوْمٍ۔

ایک خطرناک و بسیار خور درندہ جانور ظالم ستمگار حاکم سے بہتر ہے۔

۲۳۹:- برخود غلط | شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرٰى اَنَّهٗ

خَيْرُهُمْ۔

بدترین انسان وہ ہے جو یہ سمجھے کہ میں سب سے اچھا ہوں۔

۲۴۰:۔معاف نہ کرنے والا | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَلَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

بدترین شخص وہ ہے، جو نہ کسی کا عذر قبول کرے، اور نہ کسی کی غلطی کو نظر انداز کرے۔

۲۴۱:۔جو تمہارے عیب چھپائے | شَرُّ اِخْوَانِكَ مَنْ دَاهَنَكَ فِي نَفْسِكَ وَ سَاتَرَكَ عَيْبَكَ۔

تمہارے بدترین دوست وہ ہیں جو تمہارے ذاتی معاملات میں غفلت برتیں اور تمہارے عیبوں کو چھپائیں۔

۲۴۲:۔بدترین حاکم | شَرُّ الْوُلَاةِ مَنْ يَخَافُهُ الْبَرِيُّ۔
بدترین حاکم وہ ہے، جس سے بیگناہ بھی ڈرتے ہوں۔

۲۴۳:۔بے حیا بدکار | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُبَالِي اَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مُسِيْئًا۔

بدترین انسان وہ ہے جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ لوگ اسے بدکار دیکھ رہے ہیں۔

——— وہی جو کہتے ہیں" جس کے نہیں شرم اسکے بھوٹے کرم"۔

۲۴۴:۔بدترین سرزمین | شَرُّ الْاَوْطَانِ مَالَا يَامَنُ

فِیْہِ الْقُطَّانُ ۔

بدترین سرزمین وہ ہے، جس کے باشندے اپنے آپ کو محفوظ نہ جانیں ۔

۲۴۵:- بدترین دوست | شَرُّ الْاِخْوَانِ اَلْمُوَاصِلُ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَ الْمُفَاصِلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ ۔

بدترین دوست وہ ہے جو خوشحالی میں رفیق اور تباہ حالی میں ساتھ چھوڑ دے ۔

۲۴۶:- عیب جوئی | شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَانَ مُتَتَبِّعًا لِعُيُوْبِ النَّاسِ عَمِيًّا عَنْ مَعَايِبِهٖ ۔

جو شخص دوسروں کے عیب ڈھونڈے اور اپنے عیوب سے بے خبر ہو، وہ بدترین آدمی ہے ۔

۲۴۷:- علم وعقل کی آخری حد | شَيْئَانِ لَا يُبْلَغُ غَايَتُهُمَا، اَلْعِلْمُ وَ الْعَقْلُ ۔

دو چیزوں کی انتہا تک نہیں پہنچا جا سکتا ایک علم، دوسرے عقل ۔

کہ جوں جوں نظر میں وسعت اور تجربوں میں زیادتی ہوتی جاتی ہے اسی قدر علم وعقل بڑھتی جاتی ہے

۲۴۸:- نیکی کا بدلہ بدی سے دینا | شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَافَى الْجَمِيْلَ بِالْقَبِيْحِ وَ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ كَافَى عَلَى الْقَبِيْحِ بِالْجَمِيْلِ ۔

وُہ آدمی سب سے بُرا جو نیکی کا بدلہ بُرا دے اور سب سے اچھا وہ جو بدی کے بدلے میں نیکی کرے ۔

۲۴۹:- مشورہ | شَاوِرْ ذَوِي الْعُقُولِ تَأْمَنِ الْلَّوْمَ وَ النَّدَامَ ۔

عقل مندوں سے مشورہ کرو کہ ملامت اور شرمندگی سے بچ سکو ۔

۲۵۰:- جوانی اور صحت | شيئانِ لَا يَعْرِفُ مَحَلَّهُمَا اِلَّا مِنْ فَقْدِهِمَا : الشَّبَابُ وَ العَافِيَةُ ۔

دو چیزوں کی قدر ان کے ختم ہونے کے بعد معلوم ہوتی ہے : جوانی اور تندرستی ۔

۲۵۱:- خاموشی | صُمْتُ الْجَاهِلِ يَسْتُرُهُ ۔
جاہل کی خاموشی اس کیلئے پردہ پوشی ہے

۲۵۲:- اصول حفظان صحت | صَلَاحُ الْبَدَنِ الْحِمْيَةُ ۔

پرہیز بدن کے لئے سرمایہ تندرستی ہے ۔

ظَنُّ الْعَاقِلِ اَصَحُّ مِنْ يقين الجاهِلِ .	۲۵۳:۔عقل مند کا گمان

عاقل کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے۔

ظَلَمَ الْحَقَّ مَنْ نَصَرَ الْبَاطِلَ . جو شخص باطل کی مدد کرتا ہے	۲۵۴:۔باطل کی حمایت ظلم ہے:۔

درحقیقت وہ حق پر ستم ڈھاتا ہے۔

عَجِبْتُ لِمَنْ [illegible] الْمَوْ [illegible] وَهُوَ يَرٰى مَنْ يَمُوْتَ .	۲۵۵:۔موت سے غفلت

مجھے تعجب ہوتا ہے کہ آدمی لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے مگر موت کو بھولے بیٹھا ہے ۔

عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَكَلَّمُ فِيْمَا اِن حُكِيَ عَنْهُ ضَرَّهُ وَاِنْ لَمْ	۲۵۶:۔بے ہودہ گوئی

يُحْكَ عَنْهُ لَمْ يَنْفَعْهُ .

مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو ایسی باتیں کرے کہ اگر وہی باتیں اس سے کی جائیں تو اسے نقصان ہو اور اگر وہ باتیں نہ کی جائیں تو کوئی فائدہ نہ ہو۔

عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ فِي الضِّيْقِ وَالْبَلَاءِ. تنگی اور بلا میں صبر کیا کرو۔:	۲۵۷:۔صبر

——— کیونکہ خداوند عالم صابروں کا ساتھ دیتا ہے۔

۲۵۸:۔ امتحان | عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ اَوْ يُهَانُ ۔

امتحان کے موقع پر یا تو آدمی عزت حاصل کرتا ہے یا توہین ۔

——— امتحان بڑی سخت چیز ہے۔ مگر معیار عزت و ذلت ضرور ہے۔

۲۵۹:۔ دشمن و دوست کا وقتِ امتیاز | عِنْدَ زَوَالِ النِّعَمِ تَتَبَيَّنُ الصَّدِيْقُ مِنَ الْعَدُوِّ ۔

خوشحالی ختم ہونے کے بعد دوست دشمن میں امتیاز قائم ہو جاتا ہے ۔

۲۶۰:۔ قسمت کی بات ہے | عَيْبُكَ مَسْتُوْرٌ مَا اَسْعَدَكَ جَدُّكَ ۔

تمہارا عیب اسی وقت تک پوشیدہ ہے، جب تک قسمت تمہارے ساتھ ہے ۔

——— آج اگر عیب چھپے ہیں، تو خوش نہ ہو، کیونکہ ان کا چھپنا قسمت کی بات ہے اسلئے کہ ایک نہ ایک دن راز کھلنا اور عیبوں کا پردہ چاک ہونا ہے۔

۲۶۱:۔ عزیزوں کی دشمنی | عَدَاوَةُ الْاَقَارِبِ اَمَضُّ

مِنْ لَسَعَ الْعَقَارِبِ ۔
عزیزوں کی دشمنی بچھوؤں کے ڈنگ سے زیادہ
تکلیف دہ ہوتی ہے ۔

۲۶۲۔ علم گمراہی ہے | عِلْمٌ لَا یُصْلِحُکَ ضَلَالٌ ۔
جو علم تمہاری اصلاح نہ کر سکے وہ گمراہی ہے ۔

۲۶۳۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں | اِعَادَۃُ الْفُرْصَۃِ بَعِیْدٌ مَرَامُھَا ۔
وقت فرصت کا دوبارہ ہاتھ آنا [illegible] ازکار خیال ہے ۔

۲۶۴۔ بے نیازی کا مطلب | غِنَاءُ الْفَقِیْرِ قَنَاعَتُہٗ وَغِنَاءُ الْعَاقِلِ بِعِلْمِہٖ ۔
فقیر کی بے نیازی اس کی قناعت ہے، اور عاقل کی
بے نیازی اس کی علمیت ہے ۔

۲۶۵۔ منافقت عام ہے | غَاضَ الصِّدْقُ فِی النَّاسِ وَفَاضَ الْکِذْبُ وَاسْتَعْمَلَتِ الْمَوَدَّۃُ بِاللِّسَانِ وَتَشَاحَنُوْا بِالْقُلُوْبِ ۔
سچائی لوگوں میں کھو گئی اور جھوٹ عام ہو گیا، اب محبت
زبانوں پر ہے، دل دشمنی سے بھرے ہوئے ہیں ۔

۲۶۶۔ نیکی کرنے والا | غَارِسُ شَجَرَۃِ الْخَیْرِ یَجْتَنِیْھَا اَحْلٰی ثَمَرَۃٍ ۔

نیکی کا درخت بونے والا، شیریں سے شیریں تر پھل حاصل کرے گا۔

۲۶۷۔ **وقت کی قدر کرو** | غَافِصِ الْفُرْصَةَ عِنْدَ اِمْكَانِهَا فَاِنَّكَ غَيْرُ مُدْرِكِهَا عِنْدَ فَوْتِهَا ۔

امکان فرصت کا وقت جانے نہ دو، کیوں کہ اس کے بعد اسے حاصل نہیں کر سکو گے ۔

۲۶۸۔ **انسانیت کا معیار** | فِي تَصَارِيفِ الْاَحْوَالِ يُعْرَفُ جَوَاهِرُ الرِّجَالِ ۔

حالات کی اُلٹ پھیر میں آدمی کے جوہر پہچانے جاتے ہیں۔

۲۶۹۔ **خیالات آئینہ ہیں** | فِكْرُ الْمَرْءِ مِرْآةٌ تُرِيْهِ حُسْنَ عَمَلِهِ مِنْ قُبْحِهِ ۔

آدمی کی فکر (خیال) اس کا وہ آئینہ ہے جس میں تم اُسکے بُرے اعمال سے اچھے اعمال کو الگ کر سکتے ہو ۔

—— بڑا نفسیاتی نکتہ اور کردار شناسی کا اُصول ہے، کہ انسان کی اچھائی بُرائی کا معیار اس کی نیت و فکر ہے، یہ دیکھو، کہ وہ شخص سوچتا کیا ہے، بہت سے سوچنے والے نیت کے لحاظ سے قابلِ گرفت ہیں، مگر عمل کے لحاظ سے قابلِ معافی، کیونکہ وہ اپنے تاثرات و خیالات کو آزادی سے بیان کرنے میں عاجز ہیں یا مجبور۔

۲۷۰:- بدکار فاسق سے بچو | فِرَّ وَاکُلَّ الفِرَارِ مِنَ الفَاجِرِ الفَاسِقِ ۔

ہر فاسق و بدکار سے پوری طرح بچو !

۲۷۱:- پہلے سوچ لو، پھر بولو | فَکِّرْ ثُمَّ تَکَلَّمْ تَسْلَمْ مِنَ الزَّلَلِ ۔

پہلے غور کرو، بات کو سمجھ لو، پھر بولو، کہ لغزش سے محفوظ رہ سکو گے ۔

۲۷۲:- ٹھوکر اور غلطی | قَدْ یَکْبُوا الجَوَادُ ۔
کبھی تیز رو گھوڑا بھی سکندری کھا جاتا ہے

غلطی کوئی خلاف الفطرت بات نہیں، ہر غلطی پر گرفت اور ہر لغزش پر سزا دینا بھی اچھا نہیں ہوتا ۔

۲۷۳:- حق کی قلت مضر نہیں | قَلِیْلُ الحَقِّ یَدْفَعُ کَثِیْرَ البَاطِلِ کَمَا اَنَّ القَلِیْلَ مِنَ النَّارِ یُحْرِقُ کَثِیْرَ الحَطَبِ ۔

حق کی قلتیں باطل کی کثرتوں کو یونہی شکست دیتی ہیں، جیسے تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑی کو جلا کر خاک کر دیتی ہے ۔

— قرآن مجید میں یہی بات یوں فرمائی گئی ہے :-

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً ۔

اکثر چھوٹی جماعتیں، بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں ۔

۲۷۴: جیسی کرنی ویسی بھرنی | كُلٌّ حَصَدَ مَا زَرَعَ وَ يُجْزِي بِمَا صَنَعَ ۔

ہر شخص وہی کاٹے گا، جو بویا ہے، اور جو کیا ہے، اسی کا بدلہ حاصل کرے گا۔

وہی بات کہ کہا جاتا ہے: نیکی نیک را، بدی پیش را۔

۲۷۵: غم دُنیا بیکار ہے | كُلٌّ مَاضٍ فَكَانَّ لَمْ يَكُنْ وَكُلٌّ آتٍ فَكَانَّ قَدْ كَانَ ۔

ہر گذشتہ بات کو سمجھو کہ نہیں ہوئی، اور ہر پیش آمد کو سمجھو کہ ہو چکی۔

ہمّت کی جوانی اور قوت کا تحفظ یونہی ہو سکتا ہے کہ غم و افکار دنیا پر زیادہ غور نہ کیا جائے، ورنہ انسان کی قوت عمل شل اور زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

۲۷۶: تہذیب کی اہمیّت | كُلُّ شَيْءٍ مُحتاجٌ إِلَى الْعَقْلِ وَ الْعَقْلُ مُحتاجٌ إِلَى الْأَدَبِ ۔

ہر بات میں عقل اور عقل کے لئے ادب قاعدہ کی ضرورت ہے۔

۲۷۷: علم کی زیادتی | كُلُّ شَيْءٍ يَعِزُّ حِيْنَ يَنْزُرُ اِلَّا الْعِلْمَ فَاِنَّهُ يَعِزُّ حِيْنَ يَغْزُرُ ۔

ہر چیز جس قدر کمیاب ہوتی ہے بڑھتی ہے لیکن علم جس قدر فراوان ہوتا جاتا ہے گراں قدر ہوتا جاتا ہے۔

۲۷۸:۔ یہ زبان | كَمْ مِنْ اِنْسَانٍ اَهْلَكَهٗ لِسَانٌ ۔
کتنے انسان ایسے ہیں جنہیں زبان نے تباہ و برباد کر دیا ۔

۲۷۹:۔ گم کردہ راہ | كَيْفَ يَعْرِفُ غَيْرَهٗ مَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهٗ ۔
جو اپنے تئیں نہیں جانتا وہ کسی اور کو کیا پہچانے گا ۔

۲۸۰:۔ كَيْفَ يَهْدِيْ غَيْرَهٗ مَنْ يَضِلُّ نَفْسَهٗ ۔
جو خود گمراہ ہے وہ کسی کی رہنمائی کیا کرے گا ۔

۲۸۱:۔ زندگی | كَيْفَ تَفْرَحُ بِعُمْرٍ تَنْقُصُهٗ السَّاعَاتُ ۔
اس زندگی پر کیونکر خوش ہوا جائیگا جس کی گھڑیاں کم ہوتی جا رہی ہیں ۔

۲۸۲:۔ ہنسی | كَثْرَةُ ضِحْكِ الرَّجُلِ تُذْهِبُ وَقَارَهٗ ۔ ہنسی کی زیادتی وقار کھو دیتی ہے

۲۸۳:۔ قرض | كَثْرَةُ الدَّيْنِ يُصَيِّرُ الصَّادِقَ كَاذِبًا وَالْمُنْجِزَ مُخْلِفًا ۔
قرض کی زیادتی سچے کو جھوٹا، اور وعدہ وفا کو عہد شکن بنا دیتی ہے ۔

۲۸۴:۔ دولت کی زیادتی | كَثْرَةُ الْمَالِ تُفْسِدُ الْقُلُوْبَ وَتُنْشِئُ الذُّنُوْبَ ۔
مال کی زیادتی دلوں کو فاسد اور گناہوں کو نشو و نما دیتی ہے ۔

۲۸۵:- بیہودہ گوئی | كَثْرَةُ الْهَذَرِ تُمِلُّ الْجَلِيْسَ ۔

بیکار باتوں کی زیادتی ہم نشین کو دل تنگ کر دیتی ہے ۔

۲۸۶:- فضول خرچی | كُنْ سَمِحًا وَلَا تَكُنْ مُبَذِّرًا ۔

سخی بنو ، فضول خرچ نہ بنو ۔

۲۸۷:- رہنمائی | كُنْ بِالْمَعْرُوْفِ آمِرًا وَعَنِ الْمُنْكَرِ نَاهِيًا ۔

اچھائیوں کے رہنما اور برائیوں کے روکنے والے بنو ۔

۲۸۸:- موت | لِكُلِّ حَيٍّ مَوْتٌ لِكُلِّ شَيْءٍ فَوْتٌ ۔

ہر زندہ کے لئے اور ہر شے کے لئے فنا لازمی ہے ۔

۲۸۹:- عقل وزبان | لِلْإِنْسَانِ فَضِيْلَتَانِ : عَقْلٌ وَ مَنْطِقٌ ۔ فَبِالْعَقْلِ يَسْتَفِيْدُ وَ بِالْمَنْطِقِ يُفِيْدُ ۔

انسان کے لئے دو شرف ہیں : عقل اور قوتِ گویائی ۔ عقل کا فائدہ یہ ہے کہ انسان خود فائدے حاصل کرتا ہے اور قوتِ گویائی سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے ۔

— اگر عقل و گویائی سے یہ فائدہ نہیں تو انسان میں انسانیت نہیں ۔

۲۹۰:- قسم | لِلْأَحْمَقِ مَعَ كُلِّ قَوْلٍ يَمِيْنٌ ۔

احمق آدمی ہر بات کے ساتھ قسم کھاتا ہے ۔

۲۹۱:- ہائے جہنم | لَيْسَ لِهٰذَا الْجِلْدِ الرَّقِيْقِ صَبْرٌ عَلَى النَّارِ ۔

اِس کمزور و نازک کھال میں آتشِ جہنم کی تاب کہاں ؟

۲۹۲:۔ چاپلوسی | لَيْسَ الْمَلَقُ مِنْ خُلُقِ الْاَنْبِيَآءِ ۔
چاپلوسی انبیاء کی روش نہیں ۔

۲۹۳:۔ دوستی کا معیار | لَيْسَ لَكَ بِاَخٍ مَنْ اَحْوَجَكَ اِلٰى حَاكِمٍ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ ۔

وہ شخص تمہارا دوست نہیں جو اپنے اور تمہارے معاملات میں حاکم کی ضرورت پیدا کرے ۔

—— دوستوں کو اپنے معاملات خلوص و انصاف سے خود ہی طے کرنا چاہییں اگر یہ نہیں تو محبّت، محبّت نہیں ۔

۲۹۴:۔ محافظ آبرو | لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَقٰى عِرْضَكَ ۔

جو مال تمہاری آبرو بچائے وُہ ضائع نہیں ہوتا ۔

۲۹۵:۔ خوشی اور غم | لَمْ يَنَلْ اَحَدٌ مِنَ الدُّنْيَا حَبْرَةً اِلَّا اَعْقَبَتْهُ عَبْرَةً ۔

دُنیا میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جسے خوشی حاصل ہوئی ہو، اور اس کے بعد آنسو نہ بہے ہوں ۔

۲۹۶: محبت علی علیہ السلام | لَوْ صَبَبْتَ الدُّنْيَا عَلَى الْمُنَافِقِ بِجُمْلَتِهَا عَلٰى اَنْ يُحِبَّنِيْ مَا اَحَبَّنِيْ ۔

اگر میں کسی منافق کو ساری دنیا دے دوں کہ وہ مجھ سے محبت کیا کرے، جب بھی وہ مجھے نہ چاہے گا۔

۲۹۷:۔ سچ اور بہادری | لَوْ تَمَیَّزَتِ الْاَشْیَآءُ لَکَانَ الصِّدْقُ مَعَ الشَّجَاعَۃِ وَ کَانَ الْجُبْنُ مَعَ الْکِذْبِ ۔

اگر اچھے بُرے میں تمیز دی جائے اور ایک کو دُوسرے سے الگ کیا جائے تو سچائی بہادری اور بُزدلی جھوٹ کے ساتھ ہوگی۔

۲۹۸:۔ جاہل کی زبان | لِسَانُ الْجَاهِلِ مِفْتَاحُ حَتْفِهٖ ۔
جاہل کی زبان اس کی موت کیلئے کنجی ہے۔

۲۹۹:۔ ریاکار | لِسَانُ الْمُرَائِیْ جَمِیْلٌ وَفِیْ قَلْبِهِ الدَّآءُ الدَّخِیْلُ ۔

ریاکار کی زبان خوبصورت ہوتی ہے، مگر اس کے دِل میں بیماری ہوتی ہے۔

۳۰۰:۔ کھانا اور کھلانا | لَذَّۃُ الْکِرَامِ فِی الْاِطْعَامِ وَلَذَّۃُ اللِّئَامِ فِی الطَّعَامِ ۔

شریفوں کو کھلانے اور ذلیلوں کو کھانے میں مزہ آتا ہے۔

۳۰۱:۔ جلدی | مَنْ عَجِلَ زَلَّ ۔
جو جلدی کرے گا، پھسلے گا۔

۳۰۲:۔ قناعت | مَنْ قَنَعَ غَنِیَ ۔

جس نے قناعت کی وہ غنی ہو گیا ۔

۳۰۳:۔ مردانگی | مَنْ لَا دِیْنَ لَهٗ لَا مُرُوَّۃَ لَهٗ ۔
بے دین میں مردانگی نہیں ہوتی ۔

۳۰۴:۔ زندگی کی غیر افادیت | مَنْ لَمْ یَنْفَعُكَ حَیٰوتُهٗ فَعُدَّهٗ فِی الْمَوْتٰی
جس کی زندگی تمہیں فائدہ نہ دے وہ مُردوں میں شمار ہو گیا۔

۳۰۵:۔ سراب کی طرف دوڑنے والا | مَنْ سَعٰی فِیْ طَلَبِ السَّرَابِ طَالَ تَعَبُهٗ وَکَثُرَ عَطَشُهٗ ۔

جو شخص آبِ سراب کی تلاش میں سرگرداں پھریگا اسے زحمت بھی زیادہ ہوگی، اور پیاس بھی بڑھے گی ۔

۳۰۶:۔ پہلے اپنی اصلاح کرو | مَنْ لَمْ یُصْلِحْ نَفْسَهٗ لَمْ یُصْلِحْ غَیْرَهٗ ۔

جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کرسکیگا وہ دوسرے کی اصلاح بھی نہیں کرسکتا ۔

۳۰۷:۔ طالب علم اور قوّتِ برداشت | مَنْ لَمْ یَصْبِرْ عَلٰی مَضَضِ التَّعْلِیْمِ بَقِیَ فِیْ ذُلِّ الْجَهْلِ ۔
جو شخص تعلیم کی مشکلیں نہیں جھیل سکتا۔

اسے ہمیشہ جہالت کی ذلت جھیلنا ہوگی۔

۳۰۸۔ حصولِ مقصد | مَنْ بَلَغَ غَايَةَ مَا يُحِبُّ فَلْيَتَوَقَّعْ غَايَةَ مَا يَكْرَهُ۔

جو اپنی پسندیدہ منزل انتہا تک پہنچ جائے اسے انتہائی تکلیف کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے۔

۳۰۹۔ جو دوسروں کے لئے کنواں ...... | مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ وَقَعَ فِيهِ۔

جو کسی کے لئے کنواں کھودے گا وہ خود ہی اس میں گرے گا۔

۳۱۰۔ اعزاز کا تحفظ | مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَائِجُ النَّاسِ إِلَيْهِ فَإِنْ قَامَ فِيهَا بِمَا أَوْجَبَ اللهُ فِيهَا عَرَّضَهَا لِلدَّوَامِ وَإِنْ مَنَعَ مَا أَوْجَبَ اللهُ فِيهَا عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ۔

جس شخص پر خداوندی انعامات کی فراوانی ہوگی، لوگوں کی ضرورتیں اس سے وابستہ ہونگی، اب اگر وہ خدا کے معین حقوق کو ادا کرتا رہا تو گویا اس نے ان نعمتوں کو جاوداں بنا دیا، لیکن اگر واجبات و فرائض ادا نہیں کرتا، تو وہ اس نعمت کو زوال کے لئے پیش کرتا ہے۔

۔۔ قرآن مجید میں ہے "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ"۔ (جب تک اپنی پسندکی چیزیں راہ خدا میں خرچ نہ

کرو گے نیکی حاصل نہیں کر سکتے۔

۱۳۱۱۔ **اپنی اصلاح** | مَنْ اَبْصَرَ زَلَّتَهٗ صَغُرَتْ عِنْدَهٗ زَلَّةُ غَيْرِهٖ ۔

جو اپنی لغزش سے باخبر ہوگا، اس کی نظر میں دوسروں کی غلطیاں بے وقعت ہو جائیں گی ۔

۱۳۱۲۔ **انسان اور جانور** | مَنْ لَمْ يَعْرِفِ الْخَيْرَ مِنَ الشَّرِّ فَهُوَ مِنَ الْبَهَائِمِ ۔

جو آدمی اچھائی بُرائی میں تمیز نہیں کرتا وہ چوپایوں میں سے ہے۔

۱۳۱۳۔ **رازداری کا نفسیاتی اُصول** | مَنْ ضَعُفَ عَنْ حَمْلِ سِرِّهٖ كَانَ عَنْ سِرِّ غَيْرِهٖ اَضْعَفُ ۔

جو آدمی خود اپنے راز کی رازداری نہ کر سکے، وہ دوسرے کے لئے تو اور بھی زیادہ ناقابلِ اعتماد ہوگا۔

۱۳۱۴۔ **دعائے موت کا مستحق** | مَنْ جَارَ فِيْ مُلْكِهٖ تَمَنَّى النَّاسُ هُلْكَهٗ ۔

جو اپنے مُلک و علاقے میں ستم کرتا ہے، لوگ اس کے مرنے کی خواہش کرنے لگتے ہیں ۔

۱۳۱۵۔ **شر مندگی کا سبب** | مَنْ عَادَى النَّاسَ اِسْتَثْمَرَ النَّدَامَةَ ۔ جو آدمی لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے،

لئے نتیجہ میں شرمندہ ہونا پڑے گا۔

۳۱۶:- **عقل وہوس** | مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ عَلٰى عَقْلِهٖ ظَهَرَتْ عَلَيْهِ الْفَضَائِحُ۔

جس کی ہوس عقل پر چھا جائے، اس کی رسوائیاں عام ہونگی۔

۳۱۷:- **بیکار کی زحمت** | مَنْ اَتْعَبَ نَفْسَهٗ فِيْمَا لَا يَنْفَعُهٗ وَقَعَ فِيْمَا يَضُرُّهٗ۔

جو آدمی اپنے تئیں غیر مفید کام میں ہلکان کریگا، اسے ایسی چیزوں میں بھی مبتلا ہونا پڑیگا جو اس کیلئے نقصان دہ ہونگی۔

۳۱۸:- **بے نیازی** | مَنِ اسْتَغْنٰى عَنِ النَّاسِ اَغْنَاهُ اللّٰهُ۔

جو شخص لوگوں سے بے نیاز رہے گا خدا اُسے غنی کر دے گا۔

۳۱۹:- **جھوٹے مدّاح** | مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ فَهُوَ خَلِيْقٌ بِاَنْ يَذُمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ۔

جو شخص تمھاری تعریف ان باتوں پر کرے جو تم میں نہیں ہیں تو اُسے یہ حق بھی ہے کہ وہ اِن باتوں پر تمہاری مذمت بھی کرے جو تم میں نہ ہوں۔

—— جھوٹی تعریف سُن کر پھولے ہوئے پر بھولنا چاہیئے کہ اگر آج تمہاری جھوٹی تعریف ہو رہی ہے تو کل جھوٹی ہجو بھی ہو سکتی ہے اسلئے پہلے ہی ایسی راہ کیوں بناؤ کہ جس کا نتیجہ بُرا ہو۔

۳۲۰: **انصاف اور بے نیازی** | مَنْ عَدَلَ فِي سُلْطَانِهٖ اِسْتَغْنٰى عَنْ اِخْوَانِهٖ ۔

جو اپنے علاقے اور زیردستوں سے انصاف کریگا، وہ اپنے بھائیوں سے بے نیاز رہے گا ۔

ـــــ اور نہج البلاغہ میں حضرتؑ کا ارشاد ہے کہ "مَنْ ضَاقَ عَلَيْهِ الْعَدْلُ فَالْجَوْرُ عَلَيْهِ اَضْيَقُ" (جو عدل و انصاف کو دشوار سمجھتا ہے، اس کے لئے ظلم کہیں زیادہ دشوار ہے) ۔

۳۲۱: **ایاز قدر خود بشناس** | مَنْ سَاْلَ فَوْقَ قَدْرِهٖ (قَدَرِهٖ) اسْتَحَقَّ الْحِرْمَانَ ۔

جس نے اپنی حد سے بڑھ کر مانگا، وہ مستحق ناکامی رہا ۔

۳۲۲: **صورت و سیرت** | مَنْ خَبُثَ عُنْصُرُهٗ سَاءَ مَحْضَرُهٗ

جس کی سرشت بد ہوگی، اس کی صورت بھی ردی ہوگی ۔

۳۲۳: **میانہ روی** | مَنْ عَدَلَ عَنْ وَاضِحِ الْمَحَجَّةِ غَرِقَ فِي اللُّجَّةِ ۔

جو سیدھے راستے سے بھٹکے گا وہ بھنور میں ڈوبے گا ۔

۳۲۴: **رازداری** | مَنْ اَفْشٰى سِرَّكَ ضَيَّعَ اَمْرَكَ ۔

جو تمہارا راز فاش کرتا ہے، وہ تمہارا کاروبار تباہ کرتا ہے ۔

۳۲۵: **ظلم نہ کرنیکا راز** | مَنْ اَشْفَقَ عَلٰى نَفْسِهٖ لَمْ يَظْلِمْ غَيْرَهٗ : جو اپنے تئیں دوست رکھتا ہے،

وہ دُوسرے پر ظلم نہیں کرتا ۔

—— ظلم کرنے کا سبب یہ ہے کہ انسان اپنی وقتی راحت کے لئے دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا، نتیجہ سے غفلت اسے جرأت دلاتی ہے۔ مگر جو لوگ نتائج بد سے ڈرتے ہیں، جن کو یہ خیال ہوتا ہے کہ بدی کا بدلہ بدی ہے وہ دوسروں پر رحم ہی کرتے ہیں ۔

۳۲۶: صاحبِ فکر | مَنْ كَانَتْ لَهُ فِكْرَةٌ فَلَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ عِبْرَةٌ ۔
صاحبِ فکر و نظر کیلئے ہر چیز میں عبرتیں ہیں ۔

۳۲۷: مردم بیزاری | مَنْ جَانَبَ الْإِخْوَانَ عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ قَلَّ أَصْدِقَاؤُهُ ۔
جو ذرا ذرا سی غلطی پر دوستوں کو چھوڑتا رہیگا اسے چاہنے والے بھی کم ہو جنگے ۔

۳۲۸: طلب علم | مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ لَمْ يَعْلَمْ ۔
جو شخص طلبِ علم کی کوشش نہ کریگا اُسے کچھ نہ آئیگا ۔

۳۲۹: رحم | مَنْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ ۔
جو دُوسروں پر رحم نہ کریگا، اُس پر بھی رحم نہ ہوگا ۔

۳۳۰: یتیم پروری | مَنْ رَاعَى الْأَيْتَامَ رُعِيَ فِي بَنِيهِ ۔
جو یتیموں کی خبر گیری کریگا، اُسکی اولاد پر بھی رحم کیا جائیگا۔

۳۳۱: باطل پسند | مَنْ رَكِبَ الْبَاطِلَ أَذَلَّهُ مَرْكَبُهُ ۔
جو شخص غلط راستے پر چلے گا اُسے وہ سواری اُلٹ دیگی ۔

۲۳۲: مردم شناس | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ لَمْ يَعْتَمِدْ عَلَيْهِمْ۔
جو لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہوگا وہ ان پر بھروسہ نہیں کرسکتا۔
۔۔۔ انسان اپنے نفسیات و تصورات کے لحاظ سے معجون مرکب ہے
اسے جذبات و واردات، عقائد و اخلاق کے نقطۂ نظر سے جان لینے
کے بعد صاحبِ بصیرت کو پورا بھروسہ نہیں رہتا۔

۲۳۳: علم چور | مَنْ كَتَمَ عِلْمًا فَكَأَنَّهُ جَاهِلٌ۔
جو شخص علم چھپائے اور دوسروں کو فائدہ نہ پہنچائے، وہ
گویا جاہل ہے۔

۲۳۴: قطع رحم | مَنْ خَذَلَ جُنْدَهُ نَصَرَ أَضْدَادَهُ۔
جو اپنے معاون دوستوں کو چھوڑتا ہے، وہ
دشمنوں کو قوت دیتا ہے۔

۲۳۵: ظرافت | مَنْ كَثُرَ هَزْلُهُ بَطَلَ جِدُّهُ۔
جس کی شوخ مزاجی بڑھ چکی ہو اس کی سنجیدگی بھی بیکار ہو جاتی ہے

۲۳۶: نیکی کا بدلہ | مَنْ زَرَعَ خَيْرًا حَصَدَ أَجْرًا۔
جو نیکی بوئے گا، انعام کا پھل حاصل کریگا۔

۲۳۷: طولِ عمر | مَنْ طَالَ عُمُرُهُ فُجِعَ بِأَحْبَابِهِ۔
جس کی عمر زیادہ ہوگی اسے دوستوں اور چاہنے والوں
کا غم اٹھانا ہوگا۔

۲۳۸: بُری کہو گے بُری سنو گے | مَنْ قَالَ مَالَا يَنْبَغِي

سَمِعَ مَا لَا یَشْتَہِی ۔
جو نامناسب بات کہے گا، بے تکی بات سنے گا ۔

۲۳۹: خوش گذران | مَنْ کَثُرَ لَھْوُہٗ قَلَّ عَقْلُہٗ ۔
جو زیادہ کھیل کود اور تفریح میں لگا رہیگا
اس کی عقل کم ہوگی ۔
—— لگا تار خوش گذرانی، ہمیشہ لہو ولعب کی مشغولیتیں عقل کو کم کرتی ہے

۲۴۰: سچائی | مَنْ صَدَقَتْ لَھْجَتُہٗ قَوِیَتْ حُجَّتُہٗ ۔
جس کی باتیں سچی ہوتی ہیں اسکی بات میں وزن ہوتا ہے ۔

۲۴۱: کامیابی کا راز | مَنْ تَفَکَّرَ فِی اٰلَاۗءِ اللّٰہِ وُفِّقَ ۔
جو شخص خداوند عالم کی نعمتوں پر غور
کرتا ہے، اسے توفیق وکامیابی عطا ہوتی ہے ۔

۲۴۲: سیاست و ریاست | مَنْ قَصَرَ عَنِ السِّیَاسَۃِ
صَغُرَ عَنِ الرِّیَاسَۃِ ۔
جو شخص سیاست نہ جانتا ہو، وہ ریاست کا اہل نہیں ۔

۲۴۳: سلطنت کی مخالفت | مَنِ اجْتَرَئَ عَلَی السُّلْطَانِ
فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْھَوَانِ ۔
جو حاکم اعلیٰ کے خلاف جرأت آزمائی کرتا ہے، وہ اپنی عزت
پر کھیلتا ہے ۔

۲۴۴: بدن چور | مَنْ کَتَمَ الْاَطِبَّاۗءَ مَرَضَہٗ

فَقَدْ خَانَ بَدَنَہٗ ۔

جس نے طبیب سے اپنا مرض چھپایا اُس نے اپنے بدن سے خیانت کی ۔

۲۴۵ ۔ **اظہارِ غربت** | مَنْ اَظْهَرَ فَقْرَهٗ اَذَلَّ قَدْرَهٗ ۔
جو اپنی غربت کا اظہار کرتا ہے وہ اپنی قدر و قیمت گراتا ہے ۔

۲۴۶ ۔ **سوال و علم** | مَنْ سَأَلَ عَلِمَ ۔
جو پوچھتا ہے اُسے علم حاصل ہوتا ہے ۔

۲۴۷ ۔ **موت** | مَنْ عَاشَ مَاتَ ۔
جو جیتا ہے وہ مرے گا ۔

۲۴۸ ۔ **روک ٹوک** | مَنْ اَحَبَّكَ نَهَاكَ ۔
جو تمہیں چاہتے ہیں وہ روک ٹوک بھی کرے گا ۔

۲۴۹ ۔ **بخیل** | مَنْ مَنَعَ الْعَطَاءَ مُنِعَ الثَّنَاءَ ۔
جو دستِ کرم روکے گا، تعریف عام سے محروم رہیگا ۔

۲۵۰ ۔ **بُری صحبت** | مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوءِ اتُّهِمَ ۔
جو بُرے ٹھکانے جائے گا، بدنام ہو گا ۔

۲۵۱ ۔ **دُنیا مطیع ہو جائے گی** | مَنْ عَصَى الدُّنْيَا اَطَاعَتْهُ ۔
جو دُنیا کو ٹھکرائے گا دُنیا اس کی غلام ہو گی ۔

۲۵۲ ۔ **ناتجربہ کاری** | مَنْ قَلَّتْ تَجْرِبَتُهٗ خُدِعَ ۔
ناتجربہ کار، دھوکا کھائے گا ۔

۳۵۳:۔ کوشش | مَنْ ضَعُفَ جِدُّهٗ قَوِیَ ضِدُّهٗ ۔
جس کی قوتِ عمل کمزور ہوگی، اس کا دشمن طاقتور ہوگا ۔
۔۔۔ جَدُّهٗ ۔ جس کا نصیب ۔۔ ضَعُفَ جَدُّهٗ ۔ بدنصیب ۔۔۔

۳۵۴:۔ بداخلاق | مَنْ وَضَعَهٗ سُوْءُ اَدَبِهٖ لَمْ يَرْفَعْهُ شَرَفُ حَسَبِهٖ ۔
جسے بداخلاقی ذلیل کردے، اسے خاندانی برتری سربلند نہیں کرسکتی

۳۵۵:۔ سچائی | مَنْ صَدَقَ مَقَالُهٗ زَادَ اِجْلَالُهٗ ۔
جس کی بات سچی ہوگی، اس کا اعزاز روز افزوں ہوگا ۔
۔۔ دیکھئے کلمہ نمبر ۳۴۰ مَنْ صَدَقَ لَهْجَتُهٗ قَوِیَتْ حُجَّتُهٗ ۔

۳۵۶:۔ نرم مزاجی | مَنِ اسْتَعْمَلَ الرِّفْقَ لَانَ لَهُ الشَّدَائِدُ ۔
جو معاملات میں نرم مزاجی اختیار کریگا، اس کے لئے مشکلیں آسان ہوجائیں گی ۔

۳۵۷:۔ کم خوری | مَنْ قَلَّ اَكْلُهٗ صَفَا فِكْرُهٗ ۔
جو کم کھائے گا، اس کا دماغ روشن ہوگا ۔

۳۵۸:۔ مسلسل کوشش | مَنِ اسْتَدَامَ قَرْعَ الْبَابِ وَلَجَّ وَلَجَ ۔
جو مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا رہے گا اور کوشش کرے گا وہ اندر بھی جاسکے گا ۔

۳۵۹:۔ مطلبی دوست | مَنْ رَغِبَ فِيْكَ عِنْدَ اِقْبَالِكَ

تَاهِدَ فِيْكَ عِنْدَ اِدْبَارِكَ ۔

جو تمہارے زمانۂ اقبال میں گرویدہ ہوگا وہ ادبارِ زوال میں تم سے دامن کش ہوگا ۔

۳۶۰۔ کسی خوف زدہ کو امان دینا | مَنْ اٰمَنَ خَائِفًا اٰمَنَہُ اللّٰہ مِنْ عِقَابِہٖ ۔
جو کسی خوف زدہ کو مطمئن کریگا خدا اسے اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۔

۳۶۱۔ جھوٹا | مَنْ عُرِفَ بِالْکِذْبِ قَلَّتِ الثِّقَۃُ بِہٖ ۔
جو شخص جھوٹا مشہور ہو جائے اس پر بھروسہ نہیں رہتا ۔

۳۶۲۔ صاف دلی | مَنْ اطْرَحَ الْحِقْدَ اِسْتَرَاحَ قَلْبُہٗ وَ لُبُّہٗ ۔
جس نے کینے سے دل صاف کرلیا، اس کا قلب ودماغ مطمئن رہے گا ۔

۳۶۳۔ خیالِ موت کا فائدہ | مَنْ تَرَقَّبَ الْمَوْتَ سَارَعَ اِلَی الْخَیْرَاتِ ۔
جسے موت کا خیال رہیگا، نیک اعمال کی طرف سبقت کریگا۔

۳۶۴۔ خیانت بسرکار | مَنْ خَانَ سُلْطَانَہٗ بَطَلَ اَمَانُہٗ
جو اپنے حاکم سے خیانت کرتا ہے اس کی آسائش وراحت ختم ہو جاتی ہے ۔

۳۶۵۔ خلوص | مَنْ تَاجَرَكَ بِالنُّصْحِ فَقَدْ اَجْزَلَ لَكَ الرِّبْحَ ۔

جو شخص تم سے خلوص کا سودا کرتا ہے ۔ وہ تمہیں بیحد فائدہ پہنچانا چاہتا ہے ۔

۳۶۶۔ عاقل کے لئے اشارہ | مَنِ اكْتَفٰى بِالتَّلْوِيْحِ اِسْتَغْنٰى عَنِ التَّصْرِيْحِ ۔

جو اشارہ پر اکتفا کردے اُسے تصریح و توضیح کی ضرورت نہیں رہتی ۔

۳۶۷۔ حسن ظن | مَنْ حَسُنَ ظَنُّهٗ بِالنَّاسِ حَازَ مِنْهُمُ الْمَحَبَّةَ ۔

جو لوگوں کے بارے میں خوش خیال ہوگا وہ دوسروں کی محبت بھی حاصل کر سکے گا ۔

۳۶۸۔ راضی برضا | مَنْ رَضِيَ بِقَسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَا فَاتَهٗ ۔

جو خدا کی دین پر راضی رہے گا اسے کسی چیز کے نہ ملنے پر غم بھی نہ ہوگا ۔

۳۶۹۔ بخیل | مَنْ بَخِلَ بِمَالِهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ جَازَهٗ عَلٰى بَعْلِ عِرْسِهٖ ۔

جو مال کو جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ یہ ذہنیہ

اپنی بیوی کے شوہر کے لئے جمع کرتا ہے۔

—— دولت جمع کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بعد غیروں کے ہاتھ آئے، تو پھر خود کیوں نہ فائدہ اُٹھایا جائے۔

۲۷۰: سُستی کا نتیجہ | مَنْ اَطَاعَ التَّوَانِي اَحَاطَتْ بِهِ النَّدَامَةُ۔

جو سستی و کاہلی کا شکار ہوگا، اسے شرمندہ ہی رہنا پڑے گا۔

۲۷۱: چشم پوشی | مِنْ اَشْرَفِ اَفْعَالِ الْكَرِيْمِ تَغَافُلُهٗ عَمَّا يَعْلَمُ۔

کریم و شریف آدمی کے اعمال میں سب سے عمدہ عمل یہ ہے کہ وہ جانی بوجھی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا ہے۔

۲۷۲: مشیر کی خیانت | مَنْ خَانَهٗ وَزِيْرُهٗ فَسَدَ تَدْبِيْرُهٗ۔

جس کا وزیر اور ساتھی خیانت کار ہوگا اس کی کوششیں بھی ناکام ہونگی۔

۲۷۳: بلندی و عروج کا اُصول | مَنْ رَغِبَ فِيْ نَيْلِ دَرَجَاتِ الْعُلٰى فَلْيَغْلِبِ الْهَوٰى۔

جو بلندی درجات و اعزاز کا خواہشمند ہے اسے خواہشات پر قبضہ رکھنا ہوگا۔

۲۷۴۔ قناعت | مَنِ اكْتَفٰى بِالْيَسِيْرِ اِسْتَغْنٰى عَنِ الْكَثِيْرِ۔

جو تھوڑی سی چیز پر قناعت کرلیگا، اسے زیادہ کی خواہش نہیں رہتی۔

--- قناعت کا جذبہ انسان کو بے نیاز و غیور بنا دیتا ہے ۔

۲۷۵: مشورہ | مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْهَ الْآرَاءِ عَرَفَ مَوَاقِعَ الْخَطَاءِ ۔
جو شخص ناہل توجہ رائے سے باخبر ہوگا اُسے غلطی کے مقامات معلوم ہوں گے ۔

۲۷۶: گوشہ نشینی | مَنِ اعْتَزَلَ سَلِمَ ۔
گوشہ نشین رہنے سے اطمینان رہتا ہے ۔

۲۷۷: صبر | مَنْ یَصْبِرْ یَظْفَرْ ۔
جو صبر کرے گا، وہ کامیاب ہوگا ۔

۲۷۸: ظلم کا بدلہ ظلم | مَنْ ظَلَمَ ظُلِمَ
جو ظلم کرے گا، اس پر بھی ظلم ہوگا ۔

۲۷۹: پرہیز | مَنْ لَمْ یَصْبِرْ عَلٰی مَضَضِ الْحِمْیَةِ طَالَ سُقْمُهٗ ۔
جو شخص پرہیز کی سختی برداشت نہ کرے گا، اس کا مرض بڑھے گا ۔

۲۸۰: معرفت خدا | مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ عَرَفَ رَبَّهٗ ۔
جو اپنے تئیں پہچان گیا، اس نے خدا کو پہچان لیا ۔
-- دیکھئے نہج البلاغہ طبع لاہور، کتاب منزل طبع ثانی

۲۸۱: دُور اندیشی | مَنْ نَظَرَ فِی الْعَوَاقِبِ سَلِمَ مِنَ النَّوَائِبِ ۔
جو نتائج پر نظر رکھتا ہے، وہ مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے ۔

۳۸۲: مال وکمال کے طلبگار | اَلْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ وَ الْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ ۔

عقلمند کمال اور جاہل مال کا طلب گار رہتا ہے۔

۳۸۳: بہادری عزت ہے | اَلشَّجَاعَةُ عِزٌّ حَاضِرٌ وَ الْجُبْنُ ذُلٌّ ظَاهِرٌ ۔

بہادری فوری عزت اور بزدلی ایک کھلم کھلا ذلت ہے۔

۳۸۴: خاموشی | اَلصَّمْتُ رَوْضَةُ الْفِكْرِ ۔

خاموشی فکر و خیال کا چمن ہے۔

۳۸۵: دُوراندیش | اَلْحَازِمُ يَقْظَانُ الْغَافِلُ وَسْنَانُ ۔

دُوراندیش بیدار اور غافل و کاہل نیند میں ہے۔

۳۸۶: نفس کا احترام | مَنْ اَكْرَمَ نَفْسَهُ اَهَانَتْهُ ۔

جو اپنی آپ تعریف کرتا ہے وہ خود اپنی توہین کرتا ہے

۳۸۷: مردم شناس | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ تَفَرَّدَ

جو انسانوں کی فطرت جان لیتا ہے وہ گوشہ گیر ہوجاتا ہے

۳۸۸: توبہ | مَنْ تَابَ اَنَابَ ۔

توبہ کرنے والا، خدا کے حضور میں حاضر ہوتا ہے۔

۳۸۹: زہد | مَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا تَزَهَّدَ ۔

جو دُنیا کو سمجھ لیتا ہے، وہ ترک دُنیا اختیار کرتا ہے۔

۳۹۰۔ صبر | مَنْ صَبَرَ هَانَتْ مُصِيْبَتُهٗ ۔
جو صبر کرتا ہے اس کی مصیبتیں ہلکی ہو جاتی ہیں ۔

۳۹۱۔ محبت کا اثر | مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا لَهِجَ بِذِكْرِهٖ ۔
جو کسی چیز کو چاہتا ہے اسے اسکے تذکرے میں لطف آتا ہے

۳۹۲۔ بیوقوفوں کا دوست | مَنْ خَالَطَ السُّفَهَاءَ حَقُرَ ۔
جو احمقوں سے ملے گا وہ ذلیل ہوگا ۔

۳۹۳۔ عقلمندوں کا دوست | مَنْ صَاحَبَ الْعُقَلَاءَ وَقُرَ ۔
عقلمندوں کا ہمنشین معزز رہے گا ۔

۳۹۴۔ کاہلی کا سبب | مِنَ التَّوَانِىْ يَتَوَلَّدُ الْكَسَلُ ۔
سستی سے کاہلی پیدا ہوتی ہے ۔

۳۹۵۔ زہد کا مطلب | مِنْ اَفْضَلِ الْوَرَعِ اَنْ لَّا تُعَمِّلَا فِىْ خَلْوَتِكَ مَا تَسْتَحْيِىْ مِنْ اِظْهَارِهٖ فِىْ عَلَانِيَتِكَ ۔
بہترین پرہیزگاری و زہد یہ ہے کہ تنہائی میں بھی وہ کام کرے جو علانیہ کرنے میں شرمائے ۔

۳۹۶۔ حکمت | مِنَ الْحِكْمَةِ طَاعَتُكَ لِمَنْ فَوْقَكَ وَاِجْلَالُكَ مَنْ فِىْ طَبَقَتِكَ ۔
اپنے سے سربلند و حاکم کی پیروی اور اپنے ساتھیوں کا احترام کرنا بھی "حکمت" ہے ۔

۳۹۷۔ **عقلمند بے نیاز ہے** | مَا اَفْقَرَ مَنْ مَلَكَ فَهْمًا
جو عقل کا مالک ہے وہ فقیر نہیں ہو گا ۔

۳۹۸۔ **حفاظتِ سلطنت کا طریقہ** | مَا حَصَّنَ الدُّوَلَ مِثْلُ الْعَدْلِ ۔
انصاف سے زیادہ سلطنت کا محافظ کوئی نہیں ۔

۳۹۹۔ **نیکی کر کے بھول جاؤ** | مِنْ تَمَامِ الْمُرُوَّةِ اَنْ تَنْسٰى الْحَقَّ الَّذِىْ لَكَ وَتَذْكُرَ الْحَقَّ الَّذِىْ عَلَيْكَ ۔
کمال انسانیت یہ ہے کہ تم اپنے حقوق احسان بھول جاؤ، اور اپنے اوپر دوسروں کے حقوق احسان یاد رکھو۔

۴۰۰۔ **معززین کی بدقسمتی** | مِنْ اَعْظَمِ مَصَائِبِ الْاَخْيَارِ حَاجَتُهُمْ اِلٰى مُدَارَاةِ الْاَشْرَارِ
نیک آدمیوں کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ بدوں کی خاطر مدارات کرنے پر مجبور ہو جائیں ۔

۴۰۱۔ **احمق کی پہچان** | مِنْ اَمَارَاتِ الْاَحْمَقِ كَثْرَةُ تَلَوُّنِهٖ ۔
احمق کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ وہ خیالات بدلتا رہتا ہے ۔

۴۰۲۔ **کم ہمتی اور حسد** | مِنْ صِغَرِ الْهِمَّةِ حَسَدُ الصَّدِيْقِ عَلَى النِّعْمَةِ ۔

دوست کی خوشحالی پر حسد کرنا کم ہمتی ہے۔

۲۰۳:۔ ذلیلوں کی مدح | مِنْ اَقْبَحِ الْمَذَامِّ مَدْحُ اللِّئَامِ۔

سب سے بری بات یہ ہے کہ کمینوں کی مدح کی جائے۔

۲۰۴:۔ اچھوں کو دکھ دینا | مِنْ عَلَامَاتِ الشَّقَاءِ الْاِسَاءَةُ اِلَى الْاَخْيَارِ۔

بدقسمتی و نحوست کی ایک پہچان یہ ہے کہ اچھوں کو دکھ پہنچایا جائے۔

۲۰۵:۔ ہنرمندوں کی قدر کرو | مِنْ اَعْظَمِ الْفَجَائِعِ اِضَاعَةُ الصَّنَائِعِ۔

سب سے زیادہ سنگین مصیبت یہ ہے کہ ہنر پیشہ لوگوں کی ضائع کی جائیں۔

۲۰۶:۔ خیانت | مِنْ اَفْحَشِ الْخِيَانَةِ خِيَانَةُ الْوَدَائِعِ۔

بدترین خیانت یہ ہے کہ جو چیز تمہارے پاس امانت رکھائی جائے، اس میں خیانت ہو۔

۲۰۷:۔ کمینوں کی صحبت | مِنْ عَلَامَاتِ الْاِدْبَارِ مُقَارَنَةُ الْاَرْذَالِ۔

زوال و تباہی کی پہچان یہ ہے کہ کمینوں کی صحبت اختیار کی جائے۔

۴۰۸: حفاظتِ آبرو مردانگی ہے | مِنَ الْمُرُوَّةِ اَنْ یَبْذُلَ الرَّجُلُ بِمَالِهٖ وَ یَصُوْنَ عِرْضَهٗ ۔
مردانگی و آدمیت یہ ہے کہ آدمی مال دے کر آبرو بچائے ۔

۴۰۹: بہترین شرف | مِنْ اَفْضَلِ الْمَكَارِمِ تَحَمُّلُ الْمَغَارِمِ وَ اِقْرَاءُ الضُّیُوْفِ ۔
لوگوں کے مشکلات برداشت کرنا اور ان کا ہاتھ بٹانا، مہمانوں کی مہمان داری کرنا بہترین خوبی ہے ۔

۴۱۰: حاکم کا فرض | مِنْ حَقِّ الرَّاعِیْ اَنْ یَخْتَارَ لِلرَّعِیَّةِ مَا یَخْتَارُ لِنَفْسِهٖ ۔
حاکم کا فرض ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی انتظام رعایا کے لئے کرے ۔

۴۱۱: حلال کی کمائی | مِنْ تَوْفِیْقِ الرَّجُلِ اِكْتِسَابُهُ الْمَالَ مِنْ حِلِّهٖ ۔
انسان کی خوش قسمتی یہ ہے کہ حلال کی کمائی سے مال جمع کرے ۔

۴۱۲: ہر مقصد میں کامیابی ضروری نہیں | مَا كُلُّ رَامٍ بِمُصِیْبٍ ۔
ہر نشانہ باز کا ہر نشانہ صحیح نہیں ہوتا ۔

۴۱۳: دو میں سے ایک سچا | مَا اخْتَلَفَ دَعْوَتَانِ اِلَّا كَانَتْ اِحْدَاهُمَا ضَلَالَةً ۔

جب دو دعووں میں اختلاف ہو تو ایک گمراہ ہوگا ۔
—— اس عہد میں اور آج بھی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ صفین و جمل میں دونوں گروہ حق پر تھے ۔ حضرتؑ فرماتے ہیں کہ یہ بات عقل و ایمان کی رُو سے غلط ہے ۔

۲۱۴ : انسان کی حقیقت | مَا لِابْنِ اٰدَمَ وَ الْفَخْرَ ۔ وَ اَوَّلُهٗ نُطْفَةٌ وَ آخِرُهٗ جِيْفَةٌ لَا يَرْزُقُ نَفْسَهٗ وَلَا يَدْفَعُ حَتْفَهٗ ۔

فرزندِ آدم اور تکبّر میں کیا ربط ہو سکتا ہے ۔ نطفہ سے آغاز اور مُردگی پر انتہا ، نہ خود تنہا روزی استعمال کر سکتا ہے نہ اپنی موت ٹال سکتا ہے ۔

۲۱۵ ۔ علیؑ کا ایمان | مَا اَنْكَرْتُ اللّٰهَ مُنْذُ عَرَفْتُهٗ ۔
جس دن سے معرفتِ خدا حاصل ہوئی ہے ، آج تک اس کا منکر نہیں ہُوا ۔

۲۱۶ : ایضًا | مَا شَكَكْتُ فِي اللّٰهِ مُنْذُ رَأَيْتُهٗ ۔
جب سے خُدا کا یقین حاصل کیا ہے ، اس دن سے شک قریب نہیں آیا ۔

۲۱۷ ۔ عقل | مَا قَسَمَ اللّٰهُ بَيْنَ عِبَادِهٖ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنَ الْعَقْلِ ۔
عقل سے زیادہ بہتر خداوندِ عالم نے بندوں کو کچھ نہیں دیا ۔

ـــــ کیونکہ عقل ذریعۂ معرفت خداوند عالم ہے۔ اور ذریعۂ معرفت سے بڑھ کر کیا ہوگا۔

۴۱۸: زبان | مَا الْإِنْسَانُ لَوْلَا اللِّسَانُ إِلَّا صُوْرَةٌ مُمَثَّلَةٌ أَوْ بَهِيْمَةٌ مُهْمَلَةٌ.

اگر زبان نہ ہوتی، تو انسان مجسمہ، حیوانیت و بے روح ہوتا۔

۴۱۹: عظمتِ خالق | مَا أَعْظَمَ مَا نَرَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا أَصْغَرَ عَظِيْمَهُ فِيْ جَنْبِ مَا غَابَ عَنَّا مِنْ قُدْرَتِكَ.

پروردگارا! تیری مخلوق میں جو دیکھ رہا ہوں وہ کسقدر عظیم ہے لیکن یہ عظیم مخلوق بھی تیری ان قدرتوں کے مقابلے میں ہیچ ہے جنھیں ابھی ہم نے نہیں دیکھا ہے۔

۴۲۰: محاسبۂ نفس | مَا أَحَقَّ الْعَاقِلَ أَنْ يَكُوْنَ لَهُ سَاعَةٌ لَا يَشْغَلُهُ عَنْهَا شَاغِلٌ يُحَاسِبُ فِيْهَا فَيَنْظُرُ فِيْمَا اكْتَسَبَ لَهَا وَعَلَيْهَا فِيْ لَيْلِهَا وَنَهَارِهَا.

صاحبِ عقل و ہوش کے لئے موزوں تو یہی ہے کہ دن و رات میں ایک ایسا لمحہ خالی ہو جس میں اپنے نفس کا حساب کرے، اور یہ سوچے کہ کونسا عمل فائدہ مند اور کون سا عمل غیر مفید کیا۔

۴۲۱: زندگی دوڑ رہی ہے | مَا اَسْرَعَ السَّاعَاتِ فِی الْاَیَّامِ وَاَسْرَعَ الْاَیَّامِ فِی الشُّهُوْرِ وَاَسْرَعَ الشُّهُوْرِ فِی السَّنَةِ وَاَسْرَعَ السَّنَةِ فِیْ هٰذَا ِ الْعُمُرِ۔

دنوں میں ساعتیں اور مہینوں میں دن اور برسوں میں مہینے کس قدر تیزی سے گذر رہے ہیں۔ اور برسوں کی تیزی زندگی ختم کرنے میں کس قدر موثر ہے۔

۴۲۲: منافقت | مَا اَقْبَحَ بِالْاِنْسَانِ اَنْ یَکُوْنَ ذَا وَجْهَیْنِ۔
انسان کے لئے بڑی بُری بات ہے کہ وہ منافق ہو

۴۲۳: صبر | مَرَارَةُ الصَّبْرِ یُثْمِرُ الظَّفَرَ۔
صبر کی تلخی کامیابی کے پھل دیتی ہے۔

۴۲۴: غم فرزند | مَوْتُ الْوَلَدِ قَاصِمَةُ الظَّهْرِ۔
اولاد کی موت کمر توڑ دیتی ہے۔

۴۲۵: دُنیا ایک سایہ ہے | مَثَلُ الدُّنْیَا کَظِلِّكَ اِنْ وَقَفْتَ وَقَفَ وَاِنْ طَلَبْتَهُ بَعُدَ۔

دُنیا کی مثال تمہارے سائے جیسی ہے۔ کہ اگر ٹھہر جاؤ تو وہ بھی ٹھہر جائے گی اور اگر اس کو حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھو گے تو وہ بھی آگے آگے ہوگی۔

——— کس قدر درست تشبیہ، اور کس قدر مطمئن کن مثال ہے سائے کا کیا اعتبار، اور دنیا کی کیا حیثیت ہے۔ کاش یہ نکتہ ہماری سمجھ میں آجائے۔

۴۲۶۔ معاشرتی ترقی کا راز | مَوَدَّةُ الْآبَاءِ نَسَبٌ بَيْنَ الْأَبْنَاءِ ۔

باپوں کی دوستیاں اولادوں کے لئے خاندان بن جاتی ہیں۔
——— اگر بزرگوں میں رواسم پختہ ہوں، تو اولاد باپ کے دوست کو چچا، ماں کی ہم جولی کو خالہ کہتے اور سمجھتے ہیں۔ اور یہی تصورات قرابتوں اور رشتوں، خلوص اور محبتوں کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ "إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ" کا یہی مقصد ہے۔

۴۲۷۔ بیچارہ انسان | مِسْكِيْنُ ابْنُ آدَمَ مَكْتُوْمُ الْأَجَلِ مَكْنُوْنُ الْعِلَلِ تُؤْلِمُهُ الْبَقَّةُ وَ تُنْتِنُهُ الْعَرْقَةُ وَ تَقْتُلُهُ الشَّرْقَةُ ۔

بیچارہ فرزند آدم، نہ تو اس کو موت کا علم، نہ بیماریوں کی خبر، ایک مچھر بھی تکلیف دے سکتا ہے، پسینہ سے بدبو آنے لگتی ہے، اچھو اور ہچکی سے جان دیدیتی ہے۔

۴۲۸۔ تعریف نہیں مذاق | مَادِحُ الرَّجُلِ بِمَا لَيْسَ فِيْهِ مُسْتَهْزِئٌ بِهٖ ۔

غیر واقعی اوصاف کی بنا پر کسی کی تعریف کرنے والا،

درحقیقت اس کا مذاق اُڑاتا ہے ۔

۴۲۹: **مشرق و مغرب کا فاصلہ** | وَسُئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ مَسَافَةِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ . فَقَالَ :- مَسِيْرُ يَوْمٍ لِلشَّمْسِ .

امیرالمومنین علیہ السّلام سے پوچھا گیا کہ مشرق و مغرب میں کتنا فاصلہ ہے ۔

آپ نے فرمایا : سورج کی ایک دن کی رفتار ۔

۴۳۰ :- **دُنیا دار** | مُصَاحِبُ الدُّنْيَا هَدَفٌ لِلنَّوَائِبِ الْغِيَرِ .
دُنیا دار مصیبتوں اور انقلابوں کی سے دو چار رہتا ہے ۔

۴۳۱ : **نصیحت و تنبیہ** | نُصْحُكَ بَيْنَ الْمَلَاءِ تَقْرِيْعٌ .
مجمع عام میں کسی کو نصیحت کرنا تنبیہ ہے ۔

۴۳۲ :- **یہ سانسیں** | نَفَسُ الْمَرْءِ خُطَاهُ إِلَى أَجَلِهِ .
ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے ۔

۴۳۳ :- **خودداری** | نَزِّهْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَ إِنْ سَاقَتْكَ إِلَى الرَّغَائِبِ
ہر پستی سے نفس کو بلند و پاک رکھو خواہ وہ تمہیں پسندیدگیوں ہی کی طرف کیوں نہ لے جائے ۔

۴۳۴ :- **بے حیائی** | وَقَاحَةُ الرَّجُلِ [illegible] ـينَة .

بے شرمی انسان کو باعیب بنا دیتی ہے ۔

۴۳۵:- ہوس | وُلُوْعُ النَّفْسِ بِاللَّذَّاتِ يُغْوِیْ وَيُرْدِیْ ۔
نفس کی فریفتگی لذات، گمراہ بھی کرتی ہے، اور تباہ بھی ۔

۴۳۶:- ناخلف اولاد | وَلَدُ السُّوْءِ يَهْدِمُ الشَّرَفَ وَيَشِيْنُ السَّلَفَ ۔
بدکردار فرزند عزتوں کو تباہ اور بزرگوں کو بدنام کر دیتا ہے ۔

۴۳۷:- بے محل امداد و خیرات | وَاضِعُ مَعْرُوْفِهٖ فِیْ غَيْرِ مُسْتَحِقِّهٖ مُضَيِّعٌ لَهٗ ۔
غیر مستحق کو فائدہ پہنچانا امداد کو ضائع کرنا ہے ۔

۴۳۸:- وزیر | وُزَرَاءُ السُّوْءِ اَعْوَانُ الظَّلَمَةِ وَاِخْوَانُ الْاَثَمَةِ ۔
برے وزیر ظالموں کے مددگار اور بدکاروں کے بھائی ہوتے ہیں ۔

۴۳۹:- شریف کا عہد | وَعْدُ الْكَرِيْمِ نَقْدٌ ۔
شریف آدمی کا وعدہ کھرا ہوتا ہے ۔

۴۴۰:- بُرے ہم نشین سے تنہائی اچھی | وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ لَهٗ مِنْ قَرِيْنِ السُّوْءِ ۔
بُرے ساتھی سے بہتر ہے کہ آدمی

تنہا ہی رہے ۔

۴۴۱ :۔ **فرار** | وَاللّٰہِ لَئِنْ فَرَرْتُمْ مِنْ سَیْفِ الْعَاجِلَۃِ لَاتَسْلَمُوْا مِنْ سُیُوْفِ الْاٰخِرَۃِ ۔

خُدا کی قسم، آج اگر دُنیا کی تلوار سے بچ بھی نکلے تو آخرت کی تلوار سے بچنا نا ممکن ہے ۔

۴۴۲ :۔ اِسْتَحْیُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنَّ فِیْہِ اِدِّرَاعُ الْعَارِ وَ وُلُوْجُ النَّارِ ۔

میدان سے بھاگنا باعثِ شرم سمجھو کہ اس میں رسوائی کے علاوہ جہنّم کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے ۔

۴۴۳ :۔ **علیؑ اور سیاست** | ھَیْھَاتَ لَوْ لَا التُّقٰی لَکُنْتُ اَدْھَی الْعَرَبِ ۔

افسوس : اگر احترام دین و خدا نہ ہوتا، تو میں عرب میں سب سے بڑا سیاستدان ہوتا ۔

۴۴۴ :۔ **طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اُٹھاؤ** | لَاتَعِدْ عَمَّا تَعْجِزُ عَنِ الْوَفَاءِ بِہٖ

جس بات کو نہیں کرسکتے اس کا وعدہ بھی نہ کرو ۔

۴۴۵ :۔ **بات دیکھو، بات کرنے والا نہ دیکھو** | لَاتَنْظُرْ اِلٰی مَنْ قَالَ وَانْظُرْ اِلٰی مَا قَالَ ۔

یہ نہ دیکھو، کہ کون کہہ رہا ہے،

یہ دیکھو کہ کیا کہا جا رہا ہے۔
۔۔۔۔۔ کیونکہ اکثر کام کی باتیں کم قدر آدمیوں کے منہ سے نکلتی اور سند کا درجہ پا جاتی ہیں، اور بہت سے صاحبِ عقل و قدر مہمل باتیں کرتے ہیں۔

۱۴۴۶۔ کسی کے دشمن نہ بنو | لَا تَغْلِقْ بَابًا يُعْجِزُكَ اِفْتِتَاحُهٗ۔
وہ دروازہ بند نہ کرو جس کو کھولنا تمہیں دشوار ہو۔

۔۔۔۔۔ زندگی میں بہت سے نشیب و فراز ہوتے ہیں آدمی جذبات کی بدولت کبھی ناجائز و غلط فیصلے کر لیتا ہے، لیکن بعد میں صلح اور تعاون کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔

۱۴۴۷۔ اظہارِ ناواقفیت عیب نہیں۔ | لَا يَسْتَحْيِيَنَّ اَحَدٌ كُمْ اِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ اَنْ يَقُوْلَ لَا اَعْلَمُ۔
جو بات معلوم نہ ہو اس کے بجائے اظہار ناواقفیت میں تمہیں شرم نہ کرنا چاہیئے۔

۱۴۴۸۔ دشمن کو نظر انداز نہ کرو | لَا تَسْتَصْغِرَنَّ عَدُوًّا اِنْ ضَعُفَ۔

چاہے دشمن کمزور ہی کیوں نہ ہو مگر اسے بے حقیقت نہ سمجھو۔

۱۴۴۹۔ ایضاً | لَا تَغْتَرَّنَّ بِمُجَامَلَةِ الْعَدُوِّ فَاِنَّهٗ كَالْمَاءِ وَاِنْ اُطِيْلَ اِسْخَانُهٗ لَمْ يَمْتَنِعْ مِنْ اِطْفَائِهَا۔
دشمن کی صلح پر دھوکا نہ کھاؤ، کیونکہ وہ تو پانی ہے کہ چاہے

اسے کتنا ہی گرم کرو مگر وہ آگ کو بہر حال کھانے سے باز نہیں آسکتا۔

۴۵۰: بلاؤں سے نہ گھبراؤ | لَا تَغْتَمَّ بِالْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ فَاِنَّ الذَّهَبَ يُجَرَّبُ بِالنَّارِ وَالْمُؤْمِنُ يُجَرَّبُ بِالْبَلَاءِ ۔

فقر و بلا سے دل برداشتہ نہ ہو، کیونکہ سونا آگ سے اور مومن بلاؤں سے پرکھا جاتا ہے ۔

۴۵۱: سوچ کر بولو | لَا تُحَدِّثْ بِمَا تَخَافُ تَكْذِيبَهُ ۔
جس کے جھٹلائے جانے کا ڈر ہو وہ بات ہی نہ کہو۔

۴۵۲: لڑنے سے پہلے سوچ لو | لَا تُغَالِبْ مَنْ لَا تَقْدِرُ عَلَىٰ دَفْعِهٖ ۔

جس پر قابو نہ حاصل کر سکو اس سے نہ لڑو۔

۴۵۳: نامعلوم باتیں نہ جھٹلاؤ | لَا تُعَادُوا فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ فَاِنَّ اَكْثَرَ الْعِلْمِ فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ ۔
جو نہیں جانتے اس سے دشمنی اور انکار نہ کرو، کیونکہ علم اکثر وہی ہے، جو تمہیں نہیں معلوم ۔

۴۵۴: رائے کی اہمیت | لَا تُصَغِّرَنَّ عِنْدَكَ الرَّاْيَ الْخَطِيرَ اِذَا اَتَاكَ بِهِ الرَّجُلُ الْحَقِيرُ
کسی وزنی رائے کو اس لئے کم قیمت نہ سمجھو کہ وہ کسی حقیر آدمی کی طرف سے پیش ہوئی ہے ۔

۴۵۵۔ بے موقع نہ بولو | لَا تَتَكَلَّمَنَّ إِذَا لَمْ تَجِدْ لِلْكَلَامِ مَوْقِعًا۔
ایسے موقعہ پر نہ بولو جہاں بولنے کا محل نہ ہو۔

۴۵۶۔ سرمایہ دار کا معیار | لَا تَعُدَّنَّ غَنِيًّا مَنْ لَمْ يُوسِعْ مِنْ مَالِهِ۔

اس شخص کو غنی نہ سمجھو جس کے مال سے کسی کو روزی نہ ملے۔

۴۵۷۔ صدر نشینی سے بچو | لَا تَسْرَعَنَّ إِلَى أَرْفَعَ مَوْضِعٍ فِي الْمَجْلِسِ۔

محفل میں اونچی جگہ بیٹھنے میں جلدی نہ کرو۔

۴۵۸۔ دوسرے کی غلطی پر خوش نہ ہو | لَا تَفْرَحَنَّ بِسَقْطَةِ غَيْرِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يُحْدِثُ بِكَ الزَّمَانُ۔

کسی دوسرے کی لغزش پر خوش نہ ہو تمہیں کیا معلوم کہ زمانہ تمہارے ساتھ کیا کرے گا۔

۴۵۹۔ دوست کا دشمن | لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَدِيقِكَ صَدِيقًا۔
دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ

۴۶۰۔ غلطی، سزا، معافی | لَا تُعَاجِلِ الذَّنْبَ بِالْعُقُوبَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا لِلْعَفْوِ مَوْضِعًا۔

غلطی پر سزا دینے میں جلدی نہ کرو بلکہ غلطی اور سزا کے بیچ میں معافی کا موقعہ بھی چھوڑ دو۔

۴۶۱: مشورہ | لَا تُشْرِكَنَّ فِي رَأْيِكَ جَبَانًا يُعَذِّرُ عَلَيْكَ عَنِ الْأَمْرِ وَيُعَظِّمُ عَلَيْكَ مَا لَيْسَ بِعَظِيمٍ۔
مشورے کے وقت کسی بزدل کو شریک مشورہ نہ کرو کہ وہ معاملے میں کمزور اور معمولی باتیں بھی اہم بنا دے گا۔

۴۶۲: محتاج کو نہ ٹالو | لَا تُؤَخِّرْ إِنَالَةَ الْمُحْتَاجِ إِلَى غَدٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَكَ وَلَهُ فِي غَدٍ۔
محتاج کی خبر گیری میں کل کی تاخیر نہ کرو کیونکہ کیا معلوم کہ تمہیں یا اس محتاج کو کیا پیش آ جائے۔

۴۶۳: حقوق کی اہمیت | لَا تُضَيِّعَنَّ حَقَّ أَخِيكَ اتِّكَالًا عَلَى مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَلَيْسَ هُوَ لَكَ بِأَخٍ مَا أَضَعْتَ حَقَّهُ۔
اپنے دوست کا حق یہ سمجھ کر نظر انداز نہ کرو کہ تمہارے اور اس کے تعلقات ٹھیک ہیں۔ یاد رکھو کہ جب کسی کے حق کو ضائع کرو گے تو وہ تمہارا بھائی نہ رہے گا۔

۴۶۴: کثرت احباب | لَا تَسْتَكْثِرَنَّ مِنْ إِخْوَانِ الدُّنْيَا فَإِنَّكَ إِنْ عَجَزْتَ عَنْهُمْ تَحَوَّلُوا أَعْدَاءً وَإِنَّ مَثَلَهُمْ كَمَثَلِ النَّارِ كَثِيرُهَا يُحْرِقُ وَقَلِيلُهَا يَنْفَعُ۔
دنیا میں زیادہ دوست نہ بناؤ کہ اگر تم ان کی امداد نہ کر سکے

تو یہ دشمن ہو جائیں گے، ان کی مثال آگ کی سی ہے کہ زیادہ ہو، تو جلا دے، کم ہو تو فائدہ پہنچائے ۔

۴۶۵۔ محسن سے نیکی کرو | لَا تُسِئْ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْكَ فَمَنْ اَسَاءَ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْهِ فَقَدْ مَنَعَ الْاِحْسَانَ ۔

جو شخص تم پر احسان کرے اس سے برائی نہ کرو، جو شخص اپنے محسن سے برا سلوک کرتا ہے وہ احسان کو روکتا ہے ۔

۴۶۶۔ پریشانی کے وقت حاکم سے نہ ملو | لَا تَلْتَبِسْ بِالسُّلْطَانِ فِیْ وَقْتِ اِضْطِرَابِ الْاُمُوْرِ عَلَیْهِ فَاِنَّ الْبَحْرَ لَا یَكَادُ یَسْلَمُ رَاكِبُهٗ مَعَ سُكُوْنِهٖ فَكَیْفَ لَا یَهْلِكُ مَعَ اِخْتِلَافِ رِیَاحِهٖ وَاِضْطِرَابِ اَمْوَاجِهٖ ۔

جب کاموں کی زیادتی اور الجھنیں ہوں، تو حاکم سے نہ ملو، دیکھو! سمندر ٹھہراؤ کی حالت میں تو سواروں کی جان لے لیتا ہے، پھر جائے کہ جب ہوائیں تیز اور موجیں طوفانی ہوں ۔۔۔ عوام کو حاکم کی مصروفیات کا خیال رکھنا چاہیے۔ اور حاکم کے لیے ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غربا اور محکوموں سے قریب رہے آپ عوام اور حاکم میں زیادہ دوری ناپسند فرماتے تھے ۔ جیسا کہ مکتوب مالک اشتر نہج البلاغہ میں تفصیل

سے سمجھ میں آتا ہے ۔

۴۶۷: تھوڑی بخشش سے نہ شرماؤ	لَا تَسْتَحْيِ مِنْ إِعْطَاءِ الْقَلِيلِ فَإِنَّ الْحِرْمَانَ أَقَلُّ مِنْهُ ۔ کرم کرتے وقت کسی سے نہ شرماؤ کہ محروم

رکھنا، تو اس سے بھی کم ہے ۔

۴۶۸: نیک و بدکو برابر نہ سمجھو	لَا يَكُنِ الْمُحْسِنُ وَالْمُسِيءُ إِلَيْكَ سَوَاءً فَإِنَّ ذٰلِكَ يُزَهِّدُ الْمُحْسِنَ فِي الْإِحْسَانِ وَيُتَابِعُ الْمُسِيءَ إِلَى الْإِسَاءَةِ ۔

نیک عمل و بدکار کو برابر نہ سمجھو، کہ اس طرح محسن احسان کرنے سے پہلوتہی اور بدکار نقصان پہنچانے میں پیشقدمی کرنے لگتا ہے ۔

۴۶۹: غم نہ کھاؤ	لَا تُشْعِرْ قَلْبَكَ الْهَمَّ عَلٰى مَا فَاتَ فَيَشْغَلَكَ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ لِمَا هُوَ آتٍ

اپنے دل کو نہ ملنے والی چیزوں کے غم میں پریشان نہ کرو، ورنہ یہ غم آنے والے حادثات کیلئے آمادہ و تیار ہونے سے روک دیگا ۔

۴۷۰: قناعت	لَا غِنَاءَ كَالْقُنُوعِ ۔ قناعت سے بہتر بے نیازی نہیں ۔

۴۷۱: علم	لَا ذُخْرَ كَالْعِلْمِ ۔ علم سے بہتر کوئی ذخیرہ نہیں ۔

۴۷۲۔ ادب | لَا حُلَلَ کَالْاٰدَابِ ۔
ادب و اخلاق سے بہتر کوئی زیور نہیں ۔

۴۷۳۔ ہوس و عقل | لَا عَقْلَ مَعَ شَهْوَةٍ ۔
خواہشات کے ساتھ عقل نہیں ہوا کرتی ۔

۴۷۴۔ لذت و آفت | لَا تَقُوْمُ حَلَاوَةُ اللَّذَّةِ بِمَرَارَةِ الْاٰفَاتِ ۔
آفتوں کی تلخیوں میں لذت کی شیرینی ختم ہو جاتی ہے ۔

۴۷۵۔ مومن اور شکم | لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ وَاَخُوْهُ جَائِعٌ
جب دوست اور بھائی بھوکا ہو تو مومن اپنا پیٹ نہیں بھرا کرتا ۔

۴۷۶۔ اسباب زوال حکومت | يُسْتَدَلُّ عَلٰى زَوَالِ الدُّوَلِ بِاَرْبَعٍ تَضْيِيْعُ الْاُصُوْلِ وَالتَّمَسُّكُ بِالْفُرُوْعِ وَتَقْدِيْمُ الْاَرَاذِلِ وَتَاْخِيْرُ الْاَفَاضِلِ ۔
زوال حکومت کے لئے چار باتوں سے اندازہ لگانا چاہیئے،
(۱) اصول کا غلط استعمال۔ (۲) ضمنیات سے وابستگی ۔
(۳) کمینوں کا اعزاز ۔ (۴) معززین کی توہین ۔

۴۷۷۔ عزتیں | يُكْرَمُ السُّلْطَانُ لِسُلْطَانِهِ وَالْعَالِمُ لِعِلْمِهِ وَالْمَعْرُوْفُ لِمَعْرُوْفِهِ وَالْكَبِيْرُ لِسِنِّهِ ۔
حاکم اپنی حکومت، عالم اپنے علم، اور محسن اپنے احسان

اور بزرگ اپنے سن و عمر کی وجہ سے قابلِ احترام ہو جاتے ہیں۔

۴۷۸:۔ مظلوم | يَنَامُ الرَّجُلُ عَلَى الثُّكْلِ وَلَا يَنَامُ عَلَى الظُّلْمِ ۔

آدمی اولاد کے مرنے پر سو سکتا ہے۔ مگر ظلم برداشت کر کے نہیں سوتا۔ ـــــ مصیبت کا مارا صبر کر لیتا ہے لیکن آدمی کا ستایا آدمی تڑپتا ہی رہتا ہے۔ اس لئے مظلوم سے ڈرتے ہی رہنا چاہیئے ۔

۴۷۹:۔ ایضاً | يَوْمُ الْمَظْلُومِ عَلَى الظَّالِمِ اَشَدُّ مِنْ يَوْمِ الظَّالِمِ عَلَى الْمَظْلُومِ ۔

مظلوم کا دن ظالم کے خلاف ظالم کے روزِ ظلم سے زیادہ سخت ہو گا ۔

ـــــ دیکھئے نہج البلاغہ جلد ۲ صلے ۹ جملہ ۲ ۲ طبع لاہور کتاب منزل۔

۴۸۰:۔ کمال | اَلْكَمَالُ فِي الدُّنْيَا مَفْقُودٌ ۔
کمال دنیا میں ناپید ہے۔ جو خوبی نظر آئے غنیمت سمجھا۔

۴۸۱:۔ دُنیا کو طلاق | يَا دُنْيَا غُرِّي غَيْرِي، لَا حَاجَةَ لِي فِيكِ ۔ قَدْ طَلَّقْتُكِ ثَلَاثاً ، لَا رَجْعَةَ لِي فِيهَا ۔

اے دُنیا! جا! میرے علاوہ کسی اور کو فریفتہ کر۔ میں تو تجھے تین طلاقیں ایسی دے چکا ہوں کہ بعد رجوع ممکن نہیں ۔

۴۸۲:۔ اختلاف کا نتیجہ | اَلْاُمُوْرُ الْمُتَخَيَّرَةُ يُفْسِدُهَا

الْخِلَافُ

باقاعدہ معاملات کو اختلاف تباہ کردیتا ہے۔

۴۸۳: وقت کی اہمیت | اَلْفُرْصَةُ سَرِيْعَةُ الْفَوْتِ بَطِيْئَةُ الْعَوْدِ۔

فرصت کا وقت بہت جلد گذرتا اور بہت دیر میں آتا ہے۔

۴۸۴: بخیل | اَلْبَخِيْلُ خَازِنٌ وَرَثَتِهِ۔ کنجوس آدمی اپنے وارثوں کا امانتدار ہوتا ہے۔

۴۸۵: خاموشی اور جھوٹ | اَلْخَرَسُ خَيْرٌ مِنَ الْكِذْبِ۔ جھوٹ سے بہتر ہے کہ آدمی گونگا ہو۔

۴۸۶: دُنیا زہر ہے | اَلدُّنْيَا سَمٌّ اَكَلَهُ مَنْ لَا يَعْرِفُهُ۔ دُنیا زہر ہے اسے وہی استعمال کرتا ہے

جو نا واقف ہو۔

۴۸۷: زبان اور سر | اِحْفَظْ رَاْسَكَ مِنْ عَثْرَةِ لِسَانِكَ۔ زبان کی لغزش سے سر بچاؤ۔

—— اکثر زبان کی غلطی سے سر جاتے ہیں۔

۴۸۸: علم کی خوبی | اِقْتَبِسْ لِعِلْمٍ فَاِنَّكَ اِنْ كُنْتَ غَنِيًّا زَانَكَ وَاِنْ كُنْتَ فَقِيْرًا مَانَكَ۔

علم حاصل کرو، کہ اگر دولت مند ہو تو شان بڑھائیگا اور اگر فقیر ہو تو روزی دے گا۔

۴۸۹: دولت اور دُنیا | اَلدُّوْلَۃُ کَمَا تُقْبِلُ تُدْبِرُ، اَلدُّنْیَا کَمَا تُجْبِرُ تُکْسِرُ۔

دولت وحکومت جس طرح آتی ہے اسی طرح جاتی ہے اور دنیا جس طرح ٹوٹے کو جوڑتی ہے جڑوں کو توڑ بھی دیتی ہے۔

۴۹۰: عشق | اَلْاِسْتِہْتَارُ لِلنِّسَآءِ شِیْمَۃُ النَّوْکیٰ۔
عورتوں سے اظہار فریفتگی احمقوں کی عادت ہے۔

۴۹۱: مفلس سخی | اَلنَّاسُ رَجُلَانِ جَوَادٌ لَا یَجِدُ وَ وَاجِدٌ لَا یَسْعِفُ۔

دو طرح کے آدمی ہیں، وُہ سخی جن کے پاس دولت نہیں، اور وہ دولتمند جو خرچ نہیں کر سکتے۔

—شاید سعدی شیرازی نے اسی جملہ کا ترجمہ کیا ہے کہ:—

کریم داران عالم را درم نیست درم داران عالم را کرم نیست

۴۹۲: حسن تحریر | تحریر ہاتھ کی زبان ہے۔

—علم فراست الید، اور فن تحریر شناسی و نفسیات کے ماہرین سے پوچھئے کہ یہ جملہ کتنا جامع اور مفصل ہے، دو لفظوں میں معنوں کی دنیا سمودی۔ شاید دُنیا میں یہ قدیم ترین جملہ ہوگا جو ایک خاص فن کی طرف اشارہ کرتا ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے: "سرفراز" لکھنؤ نہج البلاغہ نمبر

۴۹۳۔ **عقل کی قوّت** | اَلْعَقْلُ غَرِيْزَةٌ تَزِيْدُ بِالْعِلْمِ وَالتَّجَارِبِ۔

عقل وہ قوّت ہے جو علم و تجربے سے بڑھتی ہے۔

۴۹۴۔ **واعظ باعمل سے نصیحت حاصل کرو** | اِسْتَصْبِحُوْا مِنْ شُعْلَةِ وَاعِظٍ مُتَّعِظٍ۔

باعمل نصیحت کرنے والے کی روشنی سے روشنی حاصل کرو، اور اس کی ہدایت پر عمل کرو۔

۴۹۵۔ **مایوس نہ ہو** | اِنْتَظِرُوا الْفَرَجَ وَلَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔

خوشی لی کا انتظار کرو اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

۴۹۶۔ **بدکاریوں کا اعلان** | اِيَّاكَ وَالْمُجَاهَرَةَ بِالْفُجُوْرِ فَاِنَّهٗ مِنْ اَشَدِّ الْمَآثِمِ۔

بدکاریوں اور گناہگاریوں کو کھلم کھلا ظاہر کرنے سے بچو، کہ یہ بہت سخت گناہ ہے۔

۴۹۷۔ **ظلم** | اِيَّاكَ وَالْجَوْرَ فَاِنَّ الْجَائِرَ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔

خبردار! ظلم سے ہوشیار رہنا، کیونکہ ظالم جنّت کی ہوا بھی نہ پا سکے گا۔

۴۹۸۔ **پرخوری** | اِيَّاكَ وَالْبِطْنَةَ فَمَنْ لَزِمَهَا كَثُرَتْ

اَسْقَامُهٗ وَ فَسَدَتْ اَخْلَامُهٗ ۔

دیکھو! زیادہ کھانے سے بچو، کہ کھانے کے شوقین اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کی نیند اکثر ہلکان اور خواب پریشان ہوتے ہیں ۔

۴۹۹: احمق کی دوستی	اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْاَحْمَقِ فَاِنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يَّنْفَعَكَ فَيَضُرَّكَ ۔

احمق کی دوستی سے خبردار! کیونکہ وہ فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچا جائے گا ۔

۵۰۰: شریروں کی دوستی	اِيَّاكَ وَمُعَاشَرَةَ الْاَشْرَارِ فَاِنَّهُمْ كَالنَّارِ مُبَاشَرَتُهُمْ تُحْرِقُ ۔

شریر آدمیوں کی دوستی سے بچو، کہ یہ لوگ آگ ہیں اگر ان کے قریب گئے تو جلے ۔

کسی عربی شاعر نے اسی تصور کو یوں لکھا ہے :-

عَدْوَى الْبَلِيْدِ اِلَى الْجَلِيْدِ سَرِيْعَةٌ
كَالْجَمْرِ يُوْضَعُ فِي الرَّمَادِ فَيُخْمَدُ

کند ذہن آدمی کی صحبت کا اثر ذہین آدمی پر جلدی ہوتا ہے ۔ جیسے چنگاری جو راکھ میں رکھنے سے فوراً بجھ جاتی ہے ۔

۵۰۱: جاہل عالم کو نہیں جانتا	اَلْعَالِمُ يَعْرِفُ الْجَاهِلَ لِاَنَّهٗ كَانَ قَبْلُ جَاهِلًا، وَ الْجَاهِلُ

لَا يَعْرِفُ الْعَالِمَ لِاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلُ عَالِمًا ۔
عالم تو درجۂ جاہل کو سمجھ سکتا ہے، کیونکہ پہلے جاہل رہ چکا ہے، مگر جاہل، عالم کی معرفت نہیں حاصل کر سکتا، کیونکہ اُسے علم سے سابقہ نہیں پڑا ۔

۵۰۲:۔ جہالت بڑی مضر شئے ہے
اَلْجَهْلُ فِي الْاِنْسَانِ اَضَرُّ مِنَ الْاٰكِلَةِ فِي الْبَدَنِ ۔
انسان کو بال خورہ مرض سے زیادہ جہالت نقصان پہنچاتی ہے ۔

۵۰۳:۔ آرزو
اَلْاَمَلُ كَالسَّرَابِ يَغُرُّ مَنْ رَاٰهُ وَ يُخْلِفُ مَنْ رَجَاهُ ۔
امید، سراب ہے، جسے دیکھنے والا دھوکا، اور منزل آرزو سمجھنے والا فریب کھاتا ہے ۔
ـــــ تمنائیں بڑی خوشں آئند ہوتی ہیں، مگر بے نتیجہ، یہ سبز باغ پھل نہیں دیتے ۔

۵۰۴:۔ بدمزاجی
اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِنَ الْجُنُوْنِ، لِاَنَّ صَاحِبَهَا يَنْدَمُ فَاِنْ لَمْ يَنْدَمْ فَجُنُوْنُهٗ مُسْتَحْكَمٌ ۔
بدمزاجی و غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے، کیونکہ غصہ ور آدمی شرمندگی محسوس کرتا ہے، اور اگر شرمندہ نہ ہو، تو اس کا

جنون آخری درجہ کو پہنچا ہوا ہے۔

۵۰۵:۔ دِل | اَلقَلْبُ يَنْبُوعُ الْحِكْمَةِ وَالْاُذُنُ مُغِيْضُهَا۔

دل سرچشمۂ حکمت اور کان اس کا راستہ ہیں۔

۵۰۶۔ جاہل عبادت گذار | اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَحِمَارَةِ الطَّاحُوْنَةِ تَدُوْرُ وَ لَا تَبْرَحُ مِنْ مَكَانِهَا۔

جاہل عبادت گذار، چکی کا گدھا بیل ہے کہ گھوم رہا ہے، مگر اپنے چکر سے نہیں نکلتا۔

۵۰۷۔ ایمان و عقل | اَلْاِيْمَانُ وَ الْعَقْلُ اَخَوَانِ تَوْاَمَانِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اَحَدَهُمَا اِلَّا بِصَاحِبِهٖ۔

ایمان و عقل دو جوڑواں بھائی ہیں، کہ ایک دوسرے کے بغیر قابل توجہ نہیں۔

۵۰۸۔ نیند اور موت | اَلنَّاسُ نِيَامٌ فَاِذَا مَاتُوْا انْتَبَهُوْا۔ یہ زندہ انسان درحقیقت نیند میں ہیں کہ جب مرینگے تو بیدار ہونگے۔

۵۰۹: آج کے لوگ کل کی تاریخ | اَلنَّاسُ بِزَمَانِهِمْ اَشْبَهُ مِنْهُمْ بِاٰبَائِهِمْ۔ لوگ اپنے عہد میں اپنے آباء کے حالات سے مشابہ ہوتے ہیں۔

——— بہرحال، ماضی قریب کا، اور ہر تمدّن اپنے پیشتر کے

تمدّن کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

۵۱۰:۔ مُروّت کے معنی | اَلْمُرُوَّةُ اِسْمٌ جَامِعٌ لِسَائِرِ الْفَضَائِلِ وَالْمَحَاسِنِ۔

"مُرُوّت" (مردانگی) تمام خوبیوں اور اچھائیوں پر مشتمل لفظ ہے۔

۵۱۱:۔ وعدے | اَلْمَنْعُ الْجَمِيْلُ اَحْسَنُ مِنَ الْوَعْدِ الطَّوِيْلِ۔

ہنسی خوشی ٹال دینا، لمبے وعدوں سے بہتر ہے۔

۵۱۲:۔ عزّت کہاں ہے | اَلْعِزُّ مَوْجُوْدٌ فِیْ خِدْمَةِ الْخَالِقِ فَمَنْ طَلَبَهٗ فِیْ خِدْمَةِ الْمَخْلُوْقِ لَمْ يَجِدْهُ۔

خالق کی خدمت میں عزت ہے۔ جو اسے مخلوق کی خدمت کر کے حاصل کرنا چاہتا ہے وہ ناکام رہے گا۔

۵۱۳:۔ دُنیا سے رشتہ | اُنْظُرْ اِلَى الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِ الْمُفَارِقِ وَلَا تَنْظُرْ اِلَيْهَا نَظَرَ الْعَاشِقِ الْوَامِقِ۔

دُنیا کو گوشہ گیر زاہد کی طرح دیکھو، عاشق و فریفتہ کی طرح نہ دیکھو۔

۵۱۴:۔ اطاعت کا نتیجہ | اَطِعْ مَنْ فَوْقَكَ يُطِعْ

مَنْ دُوْنَكَ ۔

اپنے سے بڑے کی فرمانبرداری کرو گے تو تمہارے ماتحت تمہاری فرمانبرداری کرینگے ۔

۵۱۵: عیوب ڈھونڈھنے والے | اِيَّاكَ وَ مُعَاشَرَةَ مُتَتَبِّعِي عُيُوْبِ النَّاسِ فَاِنَّهٗ لَنْ يَسْلِمْ مُصَاحِبُهُمْ مِنْهُمْ ۔

لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کی صحبت سے بچو کہ ان کی زد سے ہمنشین بھی محفوظ نہیں ۔

۵۱۶:۔ بدزبان | اِيَّاكَ وَ مُسْتَهْجَنَ الْكَلَامِ فَاِنَّهٗ يُوْغِرُ الْقُلُوْبَ ۔

بے ہودہ گو کی صحبت سے بچو کہ دلوں میں غبار ڈالتا ہے ۔

۵۱۷:۔ زیادہ گوئی | اِيَّاكَ وَ كَثْرَةُ الْكَلَامِ فَاِنَّهَا يُكْثِرُ الزَّلَلَ وَ يُوْرِثُ الْمَلَلَ ۔

زیادہ باتیں کرنے سے بچو کہ اس طرح لغزشیں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور ملال بھی پیدا ہوتا ہے ۔

۵۱۸: مضحکہ خیز باتیں | اِيَّاكَ وَ اِنْ تَذْكُرَ مِنَ الْكَلَامِ مُضْحِكًا وَ اِنْ حَكَيْتَهٗ عَنْ غَيْرِكَ ۔

خبردار ! مضحکہ خیز باتیں نہ کیا کرو ! چاہے وہ کسی دوسرے

کی نقل کیوں نہ ہوں ۔

——— مسخرہ آدمی محفل میں وقعت اور حقیقی عزت سے محروم رہتا ہے

۵۱۹ :۔ چاپلوسی | اِيَّاكَ وَالْمَلَقَ فَإِنَّ الْمَلَقَ لَيْسَ مِنْ خَلَائِقِ الْإِيْمَانِ ۔

چاپلوسی سے بچو! کیونکہ چاپلوسی خدا پرستی کے قانون میں داخل نہیں ۔

۵۲۰ :۔ بدکاروں کی دوستی | اِيَّاكَ وَمُصَاحَبَةَ أَهْلِ الْفُسُوْقِ فَإِنَّ الرَّاضِيَ بِفِعْلِ قَوْمٍ كَالدَّاخِلِ مِنْهُمْ ۔

بدکاروں کی صحبت سے الگ رہو کیونکہ کسی جماعت کے عمل پر راضی رہنے والا اسی جماعت کا رکن ہوتا ہے ۔

۵۲۱ :۔ بے دست و پا اور ظلم | اِيَّاكَ وَظُلْمَ مَنْ لَا يَجِدُ عَلَيْكَ نَاصِرًا إِلَّا اللّٰهَ ۔

جو شخص تمہارے خلاف خدا کے سوا کسی کو مددگار نہ بنا سکے اس پر دست درازی کرنے سے ڈرو ۔

۵۲۲ :۔ ادائے حقوق | أَفْضَلُ الْجُوْدِ إِيْصَالُ الْحُقُوْقِ إِلٰى أَهْلِهَا ۔

سب سے بڑی سخاوت یہ ہے کہ حقداروں کے حق ادا کر دو ۔

۵۲۳: **اقبال کی برکت** | إِذَا أَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَى عَبْدٍ أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ وَ إِذَا أَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَهُ ۔

جب دنیا کسی شخص کی طرف رُخ کرتی ہے تو غیروں کی خوبیاں اس میں پیدا کر دیتی ہے اور جب رخ موڑتی ہے تو خود اس کی خوبیاں بھی اس سے چھین لیتی ہے ۔

۵۲۴: **عبرتیں** | أَيْنَ مَنْ كَانَ أَطْوَلَ مِنْكُمْ أَعْمَارًا وَ أَعْظَمَ آثَارًا ؟ أَيْنَ مَنْ بَنَى وَ شَيَّدَ ؟ وَ فَرَشَ وَ مَهَّدَ وَجَمَعَ وَعَدَّدَ ؟ أَيْنَ كِسْرَى وَ قَيْصَرُ وَتُبَّعُ وَحِمْيَرُ ؟

وہ لوگ کہاں ہیں ؟ جو عمروں میں تم سے بڑے اور آثار و یادگار کے لحاظ سے اہم تھے ۔ وہ لوگ جنہوں نے مستحکم عمارتیں بنائیں ۔ فرش فروش کئے ، مال و دولت جمع کی ، کسریٰ ، قیصر ، تبّع و حمیر کے خاندان (شاہانِ یمن) کہاں ہیں ؟ ۔

۵۲۵: **نعمت بالائے نعمت** | أَلَا وَ إِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ ۔ وَ أَفْضَلُ مِنْ سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ ۔ وَ أَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ ۔

نعمتوں میں سے ایک نعمتِ خدا ہے فراوانیٔ دولت لیکن
اس سے بڑی نعمت ہے جسمانی صحت، اور صحتِ جسمانی سے بڑی
نعمت ہے دل کی حفاظت و پارسائی ۔

۵۲۶: ہوس رانی کا نتیجہ | اَوَّلُ الشَّهْوَةِ طَرَبٌ وَ آخِرُهَا عَطَبٌ ۔

ہوس رانی کی ابتدا مسرتیں، اور انتہا تباہیاں ہیں ۔

۵۲۷: سب سے بڑا عیب | اَكْبَرُ الْعَيْبِ اَنْ تَعِيْبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فِيْكَ ۔

سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ جو عیب خود تم میں ہو اس
عیب کی وجہ سے دوسرے کی مذمت کرو ۔

۵۲۸۔ توبہ سے بہتر | اَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ تَرْكُ الذَّنْبِ ۔

توبہ سے اچھی بات یہ ہے کہ گناہ چھوڑ دو ۔

۵۲۹: بہترین زندگی | اَهْنَأُ الْعَيْشِ اِطْرَاحُ الْكُلَفِ ۔ بہترین و خوشگوار ترین زندگی اس میں
ہے، کہ تکلف چھوڑ دو ۔

—— اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر ۔

۵۳۰: مشکل ترین تدبیر | اَصْعَبُ السِّيَاسَاتِ تَغْيِيْرُ الْعَادَاتِ ؛

انتظامی معاملات میں مشکل ترین بات یہ ہے کہ لوگوں کی عادت بدل دی جائے ۔

۵۳۱:۔ کمزور دشمن کی پہچان | أَوْهَنُ الْأَعْدَاءِ كَيْدًا مَنْ أَظْهَرَ عَدَاوَتَهُ ۔
تدبیروں میں کمزور ترین دشمن وہ ہے جو اپنی عداوت ظاہر کر دے ۔

۵۳۲:۔ کمینہ کی ترقی | إِذَا بَلَغَ اللَّئِيمُ فَوْقَ مِقْدَارِهِ تَنَكَّرَتْ أَحْوَالُهُ ۔
کمینہ آدمی جب اپنی حیثیت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو اس کے حالات بالکل بدل جاتے ہیں ۔

۵۳۳:۔ دوسرے کے عیب دیکھ کر سبق لو | إِذَا رَأَيْتَ فِي غَيْرِكَ خُلُقًا ذَمِيمًا فَتَجَنَّبْ مِنْ نَفْسِكَ أَمْثَالَهُ ۔
جب کسی شخص میں بُری عادتیں دیکھو تو خود ان عادتوں سے بچنے کی کوشش کرو ۔

۵۳۴:۔ مظلوم کی مدد کرو | إِذَا رَأَيْتَ مَظْلُومًا فَأَعِنْهُ عَلَى الظَّالِمِ ۔
جب کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے خلاف اس کی مدد کرو ۔

۵۳۵۔ عالم کی خدمت کرو | إِذَا رَأَيْتَ عَالِمًا فَكُنْ لَهُ خَادِمًا ۔

جب کوئی عالم دیکھو تو اس کی خدمت کرو ۔

۵۳۶: سیر کردو | إِذَا أَطْعَمْتَ فَأَشْبِعْ ۔

اگر کسی کو کھلاؤ، تو سیر کر دو ۔

۵۳۷:۔ دُور اندیشی | إِذَا قَدَّمْتَ الْفِكْرَ فِيْ أَفْعَالِكَ حَسُنَتْ عَوَاقِبُكَ فِيْ كُلِّ أَمْرٍ ۔

جب اپنے اقدامات واعمال میں پہلے سے سوچ لوگے تو ہر بات میں نتیجے اچھے نکلیں گے ۔

۵۳۸۔ تمھاری دُنیا میری نظر میں | إِنَّ دُنْيَاكُمْ هٰذِهٖ لَأَهْوَنُ فِيْ عَيْنِيْ مِنْ عُرَاقِ خِنْزِيْرٍ فِيْ يَدِ مَجْذُوْمٍ وَ أَحْقَرُ مِنْ وَرَقَةٍ فِيْ فَمِ جَرَادَةٍ ۔

تمھاری یہ دُنیا میری نگاہوں میں اس سُور کی ہڈی سے زیادہ بے قیمت ہے جو کسی جذامی کے ہاتھ میں ہو، یا اس پتّی سے زیادہ بے وزن جسے ٹڈی نے اٹھا لیا ہو ۔

—— دیکھئے نہج البلاغہ جملہ ۲۲۹ صـ۹۶۵ ۔ طبع لاہور ۔

۵۳۹:۔ زمین کی حیثیت | إِنَّ بَطْنَ الْأَرْضِ مَيْتَةٌ وَظَهْرَهَا سَقِيْمٌ :

زمین کے اندر لاشیں اور مردے، اور زمین کے
اوپر بیمار آباد ہیں ۔

۵۴۰: کھانا اور لڑنا | إِنَّ الْبَهَائِمَ هَمُّهَا بُطُوْنُهَا إِنَّ السِّبَاعَ هَمُّهَا الْعُدْوَانُ عَلٰى غَيْرِهَا ۔

چرندوں کا مطمح نظر پیٹ اور درندوں کا مقصد
زندگی ہے، غیروں پر ستم کرنا ۔

۵۴۱: قبولیت دُعا | إِنَّ كَرَمَ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يَنْقُضُ حِكْمَتَهٗ فَلِذٰلِكَ لَا تَقَعُ الْإِجَابَةُ فِيْ كُلِّ دَعْوَةٍ ۔

کرم الٰہی اس کی حکمتوں کو درہم و برہم نہیں کرتا اسی
وجہ سے ہر دُعا قبول نہیں ہوا کرتی ۔
ـــــ دعا کرنے والا چاہتا ہے، کہ جو مانگوں وہ مل جائے لیکن
حکیم و خبیر خالق و پروردگار کی حکمت کا تقاضا اس کے خلاف
ہوتا ہے ۔ لہٰذا ہماری خواہش تابع حکمت ہو کر رہ جاتی ہے ۔
اگر ہمیں یہ نکتہ معلوم ہو جائے، اور حکمتِ الٰہی کا یقین ہو جائے ۔
تو بے قراری کو قرار مل جائے ۔

۵۴۲: علی علیہ السلام اور موت | إِنَّ أَكْرَمَ الْمَوْتِ الْقَتْلُ ۔ وَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَأَلْفُ ضَرْبَةٍ

بِالسَّيْفِ اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ مَيْتَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ ۔

بلاشبہ سب سے زیادہ باعزّت موت (راہ خدا میں) قتل ہے۔ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، کہ مجھے بستر پر موت آنے سے تلوار کی ہزار چوٹیں زیادہ اچھی اور آسان معلوم ہوتی ہیں ۔

۵۴۳۔ **دُور اندیش اور عاقل کا فرق** | اِنَّ الْحَازِمَ مَنْ لَا يُغَتَرُّ بِالْخُدَعِ اِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ لَا يُخْدَعُ لِلطَّمْعِ ۔

دُور اندیش وہ ہے، جو کسی کے فریب میں نہ آئے اور عاقل وہ ہے جو لالچ میں دھوکا نہ کھاسکے ۔

۵۴۴۔ **دُنیا وآخرت کا رشتہ** | اِنَّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ كَرَجُلٍ لَهُ امْرَاَتَانِ اِذَا اَرْضَى اِحْدَاهُمَا اَسْخَطَ الْاُخْرٰى ۔

دُنیا اور آخرت ایک آدمی کی دو سوتیں ہیں، کہ جب وہ ایک کو خوش کرتا ہے، تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے ۔

۵۴۵۔ **وقت کی قدر کرو** | اِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَعْمَلَانِ فِيْكَ فَاعْمَلْ فِيْهِمَا وَ يَاْخُذَانِ مِنْكَ فَخُذْ مِنْهُمَا ۔

رات اور دن تیرے اندر اثر کر رہے ہیں لہٰذا تُو

بھی ان میں عمل کرلے، اور دونوں تجھ سے کچھ نہ کچھ لے رہے ہیں، اس لئے تو بھی اس سے کچھ لے لے۔
ــــ دن رات کی آمدورفت، شب و روز کے چکر تیرے اعمال کے محافظ اور زندگی کو ختم کرنے میں مصروف ہیں کتنی بدقسمتی ہوگی، کہ اگر ہم عمل خیر اور حفاظت زندگی نہ کریں۔

۵۴۶: صبر | اِنَّ لِلْمِحَنِ غَایَاتٌ وَلِلْغَایَاتِ نِہَایَاتٌ فَاصْبِرُوْا لَھَا حَتّٰی تَبْلُغَ نِہَایَاتُھَا۔

محنتوں کی انتہا اور انتہاؤں کی حدیں ہوتی ہیں لہٰذا مصیبتوں کے لئے صبر کرو، یہاں تک کہ وہ اپنی انتہاؤں کو پہنچ جائیں۔
ــــ مصیبت خود ہی ختم ہوجائیگی چیخنے چلانے سے کیا فائدہ؟ ـــ

۵۴۷: وقت کی قدر کرو | اِنَّ اَوْقَاتَکَ اَجْزَاءُ عُمُرِکَ فَلَا تَنْفِذْ لَکَ وَقْتًا فِیْ غَیْرِمَا یُنْجِیْکَ۔

تمہارا جو وقت بھی گذرتا ہے وہ تمہاری زندگی کا ایک حصّہ ہے، ـــ لہٰذا کوئی وقت ایسا نہ گذرے جو نجات دلانے والے عمل کے علاوہ کسی عمل میں صرف ہو۔

۵۴۸: وفاداری کی انتہا | اِنَّ وَقَعَتْ بَیْنَکَ وَ بَیْنَ عَدُوِّکَ قَضِیَّۃٌ عَقَدْتَ بِھَا صُلْحًا وَ اَلْبَسْتَہٗ بِھَا ذِمَّۃٌ فَحُطْ عَھْدَکَ بِالْوَفَاءِ

وَارْعَ ذِمَّتَكَ بِالْأَمَانَةِ ۔

اگر تم سے اور دشمن سے کسی بات پر عہد یا صلح ہو چکی ہو یا کوئی اور ذمہ داری لے لی ہو تو عہد کی وفا، اور ذمے داری کو امانت داری کے ساتھ نباہو ۔

۵۴۹:۔ **جیسا بنو گے ویسے سمجھے جاؤ گے** | إِنْ لَمْ تَكُنْ حَلِيْمًا فَتَحَلَّمْ فَإِنَّهُ قَلَّ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ إِلَّا أَوْشَكَ أَنْ يَصِيْرَ مِنْهُمْ ۔

اگر تم بُرد بار نہیں ہو، تو بردباروں کی صُورت ہی بنالو، کیونکہ یہ بہت کم ہوا ہے کہ جو کسی کی صُورت اختیار کرے، وہ اس جیسے آدمیوں میں شمار نہ ہو ۔

ـــــ فرنگی لباس و زبان، کا فرانہ تراش خراش اختیار کرنے والے افراد کو کون فرنگی، اور کافر نہیں کہتا، حالانکہ وہ ہمارے ماحول کے رُکن مانے جاتے ہیں ۔

۵۵۰: **تہذیب حاصل کرو** | أَنْتُمْ إِلَى اكْتِسَابِ الْأَدَبِ أَحْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى اكْتِسَابِ الْفِضَّةِ وَ الذَّهَبِ ۔

درہم و دینار سے زیادہ تمہیں ادب و تہذیب حاصل کرنے کی ضرورت ہے ۔

ـــــ مال آنی جانی چیز ہے ۔ ادب نفس و بدن کو معیار عطا کرتا ہے ۔

تہذیب سے انسانیت پروان چڑھتی ہے۔

۵۵۱:۔موت | اِنَّكُمْ طَرِدَاءُ الْمَوْتِ الَّذِي اِنْ اَقَمْتُمْ اَخَذَكُمْ وَاِنْ فَرَرْتُمْ مِنْهُ اَدْرَكَكُمْ۔

تم سب موت کے شکار ہو، اگر ٹھہرے تو اس نے تمہیں پکڑا اور اگر بھاگے تو جاؤگے کہاں، وہ تمہیں بہرحال پالیگی۔

۵۵۲۔دُنیادار | اِنَّمَا اَهْلُ الدُّنْيَا كِلَابٌ عَادِيَةٌ وَسِبَاعٌ ضَارِيَةٌ يَهِرُّ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ۔ وَيَاكُلُ عَزِيزُهَا ذَلِيلَهَا وَيَقْهَرُ كَبِيرُهَا صَغِيرَهَا نَعَمٌ مُعَقَّلَةٌ وَاُخْرٰى مُهْمَلَةٌ۔

یہ دنیادار بھونکتے کتے اور بھنبھوڑتے درندے کہ ایک دوسرے پر غراتا اور طاقتور کمزور کو کھاتا، بڑا چھوٹے کو دباتا ہے، اونٹ ہیں کہ کچھ کے نکیل پڑی ہے کچھ بے مہار ہیں۔

۵۵۳۔مشورہ | اِنَّمَا حُضَّ عَلَى الْمُشَاوَرَةِ لِاَنَّ رَاْيَ الْمُشِيرِ صِرْفٌ وَرَاْيُ الْمُسْتَشِيرِ مَشُوبٌ۔

مشورہ کی طرف اس لیئے توجہ دلائی گئی ہے کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور رائے لینے والے کا ذہن منتشر ہوتا ہے۔

نفس پر قبضہ کرلے۔

۵۶۴۔ **زبان** | حَدُّ اللِّسَانِ اَمْضٰی مِنْ حَدِّ السِّنَانِ۔
زبان کی تیزی نیزے کی نوک سے زیادہ ہے۔

۵۶۵۔ **احتیاط** | خَفْ تَاْمَنْ ۔
ہر طرح سے ہوشیار رہو گے تو بچے رہو گے ۔

۵۶۶۔ **سب سے اچھا علم** | خَیْرُ الْعُلُوْمِ مَا اَصْلَحَکَ ۔
سب سے اچھا علم وہ ہے جو تمہاری اصلاح کرے۔

——— کافی میں روایت ہے، کہ ایک مرتبہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا: کہ ایک آدمی کے گرد مجمع لگا ہے۔ دریافت کیا، یہ کیا ہو رہا ہے۔ لوگوں نے عرض کی:

"سرکار! ایک علامہ بیٹھے ہیں!

پوچھا:۔ علامہ؟ کیا مطلب؟

صحابہ نے عرض کی:۔ دیوان کے دیوان یاد ہیں، خاندانوں کے شجرے جانتا ہے۔

فرمایا:۔ "ہاں! ایک شرف تو ہے۔ مگر علم تو فقط یہ ہے، کہ خُدا کے احکام جانتا ہو ——— کہ عمل کے کام آئینگے، اور تو سب باتیں ہی باتیں ہیں۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۵۹ء جمعہ
۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ

——— صاحب معاملہ ہونے کی وجہ سے اکثر ذہن بیکار اور بُرے بیمار ہوتی ہے۔

۱۵۵۴۔ صحتِ زندگی | بِالْعَافِيَةِ تُوْجَدُ لَذَّةُ الْحَيٰوةِ۔
زندگی کی لذّت تو صحت کے ساتھ ہے۔

۱۵۵۵۔ بے شرم | بِئْسَ الْوَجْهُ الْوَقَّاحُ۔
بے شرم آدمی کا چہرہ بھی کتنا بُرا ہوتا ہے۔

۱۵۵۶۔ مالِ یتیم | بِئْسَ الْوِزْرُ اَكْلُ مَالِ الْاَيْتَامِ۔
یتیموں کا مال کھانا کتنا بُرا گناہ ہے۔

۱۵۵۷۔ جوابِ جاہلاں | تَرْكُ جَوَابِ السَّفِيْهِ اَبْلَغُ جَوَابِهٖ۔
بیوقوف کی بات کا جواب نہ دینا ہی بہترین جواب ہے
——— سعدیؒ نے یوں ترجمہ کیا ہے ع
جوابِ جاہلاں باشد خموشی

۱۵۵۸۔ احترامِ طلباء و علماء | تَوَاضَعُوْا لِمَنْ تَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُ وَلِمَنْ تُعَلِّمُوْنَهٗ۔
جن سے علم حاصل کرتے ہو، اور جنھیں علم سکھاتے ہو، ان کی تعظیم کرو۔
——— اُستاد و شاگرد، دونوں پر ایک دُوسرے کا احترام واجب ہے، مگر حسب درجہ و حیثیت، یہ احترام درحقیقت پہلے علم کا

احترام ہے، اُستاد و شاگردی کے رشتے کا اس کے بعد

۱۵۵۹۔ دُور اندیشی | تَدَبَّرْ قَبْلَ اَنْ تَهْجُمَ ۔
کام میں دخل دینے سے پہلے سوچ لو۔

۵۶۰ ۔ ذلیلوں کی تعریف | تَزْكِيَةُ الْاَشْرَارِ مِنْ اَعْظَمِ الْاَوْزَارِ ۔
شریروں کو سر چڑھانا جرموں میں بڑا جرم ہے ۔

۱۵۶۱ ۔ علم | ثَوْبُ الْعِلْمِ يُخَلِّدُكَ وَ لَا يَبْلٰى وَ يُبْقِيْكَ وَ لَا يُغْنٰى ۔
خلعتِ علم تمہیں جاودانی بنا دے گا، نہ خود فنا پذیر ہے، نہ تمہیں فنا ہونے دے گا ۔

۱۵۶۲ ۔ لباس پوشانی | ثِيَابُكَ عَلٰى غَيْرِكَ اَبْقٰى لَكَ مِنْهَا عَلَيْكَ ۔
تمہارے کپڑے تمہارے بدن سے زیادہ دوسروں کے جسم پر باقی رہیں گے ۔
ـــ کھانا کھلانے کی طرح لباس پہنانا بھی عمل نیک ہے اور اس کارِ خیر کی طرف جس انداز میں توجہ دلائی گئی ہے وہ بیحد جاذب توجہ ہے ۔

۱۵۶۳ ۔ طاقت ور | اَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلٰى نَفْسِهٖ ۔
سب سے مضبوط وہ ہے، جو اپنے

مؤلف کے دوسرے تالیفات

		روپے / پیسے
۱- تاریخ تدوین حدیث	مجلد	۳/-
۲- نہج البلاغۃ	مجلد	۲۵/-
۳- نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ	-	۷۵/-
۴- شرح مصادقۃ الاخوان (حدیث)	......	۲/-
۵- شرح صحیفہ کاملہ (مختصر)	-	ختم شدہ
۶- ترجمۂ صحیفہ علویہ	مجلد	۸/-
۷- شرح اسرار الصلوٰۃ	-	۱/-
۸- آخری تاجدار اُمت	-	۷۵ پیسے
۹- محرم اور آداب عزا	-	۵۰/
۱۰- جہادِ حسینیؑ .... ۷۵ پیسے - (۱۱) صلح امام حسنؑ	-	۵۰/
۱۲- شرح قصائدِ خاقانی مجلد -/۲ نئے - (۱۳) جدید نسیم اللغات مجلد	-	۱۰/- روپے
۱۴- آتش اور اُن کا فن - -/۲ - (۱۵) ناسخ اور اُن کا فن		۲/-
۱۶- ذوق اور اُن کا فن	......	۱/۵۰ پیسے
۱۷- مشاعرہ بچوں کی بیت بازی	......	۳۰/-

ملنے :: (اور دوسرے تالیفات) : کا پتہ

رضاکار بک ڈپو۔ بھاٹی گیٹ۔ لاہور